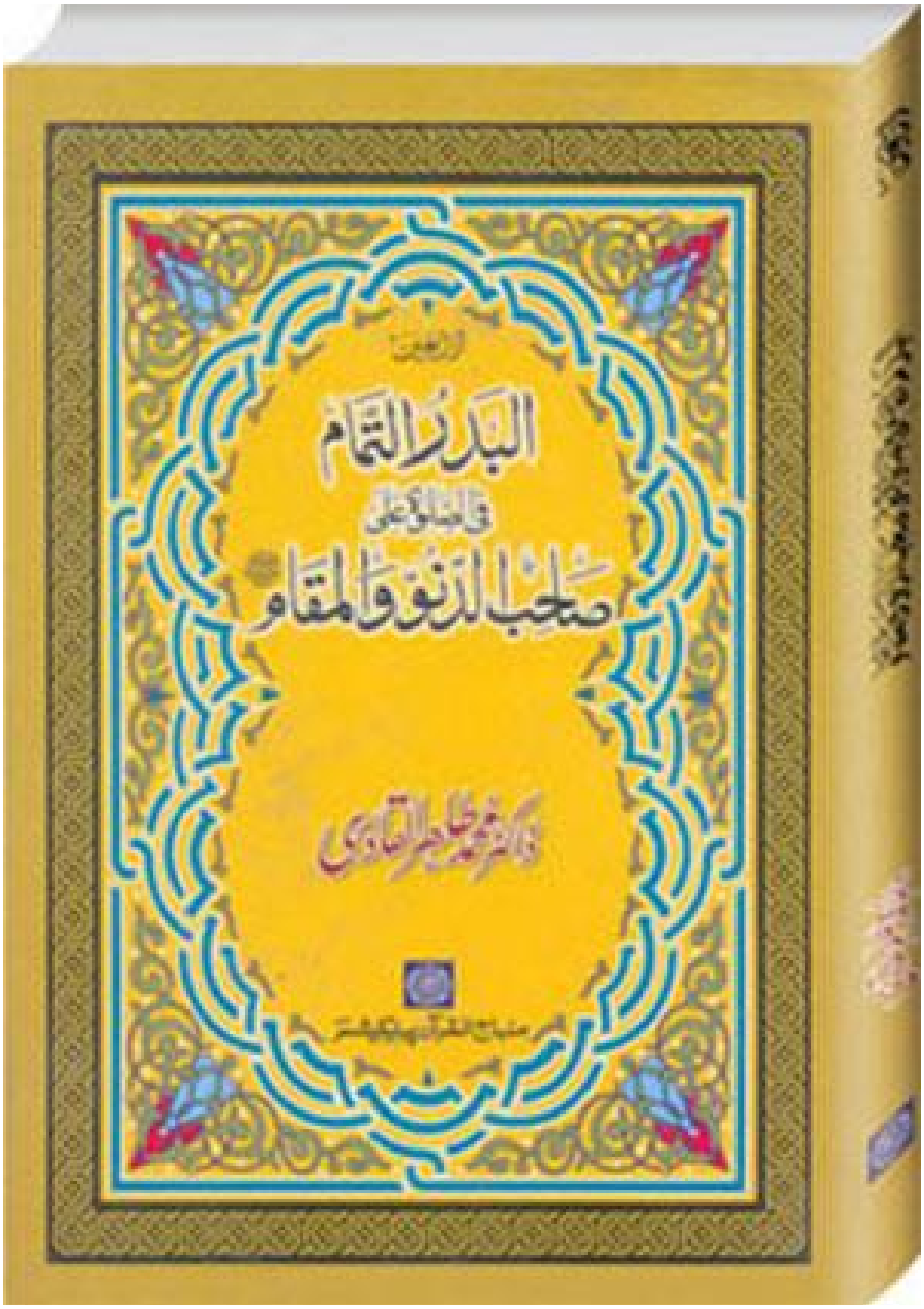
البدر التمام
في الصلاة على
صاحب الدنو والمقام ﷺ
ڈاکٹر محمد طاہر القادری
منہاج القرآن پبلیکیشنز

اَلبَدرُ التَّمَامُ فِی الصَّلٰوۃِ عَلٰی صَاحِبِ الدُّنُوِّ وَ المَقَامِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تالیف : شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری

تحقیق و تدوین : فیض اللہ بغدادی (منہاجین)

معاون تحقیق : اجمل علی مجددی (منہاجین)

نظرِثانی : ضیاء اللہ نیر

زیر اِہتمام : فرید ملت (رح) ریسرچ اِنسٹیٹیوٹ
www.research.com.pk

مطبع : منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور

اِشاعتِ اوّل : نومبر 2004ء

تعداد : 1100

قیمت : 140 روپے

قیمت اِمپورٹڈ پیپر : 230 روپے

ماخذ: منہاج بُکس

پیش لفظ

الحمد للہ رب العالمین و الصلاۃ و السلام علی سید المرسلین أما بعد!

اس امر میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہم پر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت اور اتباع کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعزیر و توقیر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قلبی محبت اور امت پر واجب حقوق کی کما حقہ ادائیگی فرض قرار دی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے لوگوں کو ازرہِ تعلیم ارشاد فرمایا :

(إِنَّا أَرْسَلْنَاکَ شَاهِدًا وَ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا لِتُؤْمِنُوْا بِاللهِ وَ رَسُوْلِهِ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ أَصِيْلًا)

القرآن، الفتح، 48 : 8، 9

’’بے شک ہم نے آپ کو مشاہدہ کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور (عذاب سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا تاکہ تم (لوگ) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔‘‘

مندرجہ بالا آیت ہم سے یہ تقاضا کر رہی ہے کہ ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم و توقیر لازمی طور پر بجا لائیں یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے لوگوں کو اپنی توحید اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت پر ایمان لانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعزیرو توقیر کو اپنی تسبیح پر مقدم کیا ہے اس سے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے پایاں عظمت و اہمیت کا اندازہ بآسانی لگایا جاسکتا ہے۔

اسی طرح اللہ تعالی کا یہ قول :

(فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهِ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوْا النُّوْرَ الَّذِيْ أُنْزِلَ مَعَهُ أُوْلٰئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ)

’’پس جو لوگ اس (برگزیدہ رسول) پر ایمان لائیں گے اور ان کی تعظیم و توقیر کریں گے اور ان (کے دین) کی مدد و نصرت کریں گے اور اس نور (قرآن) کی پیروی کریں گے جو ان کے ساتھ اتارا گیا ہے وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔‘‘

الأعراف، 7 : 157

درج بالا آیت بھی ہمیں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہم پر واجب حقوق کی ادائیگی کی تعلیم دیتی ہے۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے ہم پر جن حقوق کی بجا آوری لازم آتی ہے۔ ان میں ایک حق حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت کے ساتھ درود و سلام کا بھیجنا ہے جیسا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

(إِنَّ اﷲَ وَ مَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا)

القرآن، احزاب، 33 : 56

’’بے شک اللہ اور اس کے فرشتے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی ان پر (کثرت کے ساتھ) درود اور خوب سلام بھیجا کرو۔‘‘

پس درود و سلام وہ افضل ترین اور منفرد عبادت ہے اور یہ وہ افضل ترین عمل ہے جس میں اللہ تبارک و تعالی اور اس کے فرشتے بھی بندوں کے ساتھ شریک ہوتے ہیں اور اس عمل کے ذریعے بندے کو اللہ کا قرب نصیب ہوتا ہے اور اس کے ذریعے گناہوں کی بخشش، درجات کی بلندی اور قیامت کے روز حسرت و ملال سے امان نصیب ہوتا ہے۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے والے کے لئے درود و سلام کی فضیلت و اہمیت جاننے کے لئے یہی کافی ہے کہ اس کے عوض اللہ اور اس کے فرشتے اس شخص پر درود و سلام بھیجتے ہیں اور خود حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اس پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہرالقادری مدظلہ العالی کے نمایاں علمی و تصنیفی کارناموں میں ایک یہ بھی ہے کہ آپ نے مختلف دینی موضوعات پر سلسلہ وار اربعینات تالیف کی ہیں اس سلسلہ میں چند ایک اربعینات پہلے ہی شائع ہو کر قارئین تک پہنچ چکی ہیں اسی سلسلہ کی ایک تازہ کڑی ’’أَلْبَدْرُ التَّمَامُ فِي الصَّلٰوةِ عَلٰی صَاحِبِ الدُّنُوِّ و المَقَامِ ﷺ‘‘ ہے جو کم و بیش 275 مستند احادیث کا مجموعہ ہے اور یہ اپنی نوعیت کی ایک منفرد کتاب ہے جس میں ڈاکٹر صاحب نے درود و سلام کے موضوع سے متعلق احکام، فضائل، صیغ، ترغیب و ترھیب اور وہ مقامات جہاں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجنا مسنون اور مستحب ہے پر مشتمل متعدد احادیث جمع فرمائی ہیں۔

اس کتاب سے استفادہ قارئین کی معلومات میں اضافہ کے ساتھ ان کے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی سے تعلق حبی و عشقی کو مزید جلا بخشنے کا باعث بنے گا۔

فصل : 1

أمر اﷲ تعالٰی المؤمنین بالصلاة والسلام علي النبي صلي اﷲ علیه وآله وسلم

(اللہ تبارک وتعالیٰ کا مومنوں کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے کا حکم)

(إِنَّ اﷲَ وَمَلاَئِکَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَي النَّبِيِّ يَأَ يُهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا.)

القرآن، ا لأحزاب، 33 : 56

(بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر خوب کثرت سے درود و سلام بھیجا کرو)

1 (1) عن عبدالرحمٰن بن أبي لیلي قال لقیني کعب بن عجرة فقال ألا أهدي لک هدیة إن النبي صلي اﷲ علیه وسلم خرج علینا فقلنا یارسول اﷲ قد علمنا کیف نسلم علیک فکیف نصلي علیک قال : قولوا : أللهم صل علي مُحَمَّد وعلي آل مُحَمَّد کماصلیت علي إبراهیم وآلِ إبراهیم إنک حمید مجید أللهم بارک علي مُحَمَّد وعلي آل مُحَمَّد کما بارکت علي إبراهیم و علي آل إبراهیم إنک حمید مجید.

1. بخاري، الصحیح، 5 : 2338، کتاب الدعوات، باب الصلاة علي النبي صلي اﷲ علیه وآله وسلم، رقم : 5992

2. ابو عوانه، المسند، 1 : 526، رقم : 1967

’’حضرت عبدالرحمن بن ابولیلی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے اور فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم عرض گزار ہوئے : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی خدمت میں سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہے لیکن ہم آپ پر درود کیسے بھیجا کریں؟ فرمایا کہ یوں کہاکرو : اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پراور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسے تونے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو بہت تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت دے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کو اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جیسے تونے برکت دی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل کو بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والاہے۔‘‘

2 (2) عن أبي سعيد نالخدري قال : قلنا يارسول االله صلي الله عليه وآله وسلم هذا السلام عليک فکيف نصلي عليک قال قولوا أللهم صل علي مُحَمَّد عبدک ورسولک کماصليت علي إبراهيم وبارک علي مُحَمَّد وعلي آل مُحَمَّد کما بارکت علي إبراهيم و علي آل إبراهيم.

1. بخاري، الصحيح، 5 : 2339، کتاب الدعوات، باب الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 5997

2. ابن ماجه، السنن، 1 : 292، کتاب إقامة الصلاة، باب الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 903

3. احمدبن حنبل، المسند، 3 : 47، رقم : 11451

4. ابن ابي شيبه، المصنف، 2 : 246، رقم : 8633

5. ابويعلي، المسند، 2 : 515، رقم : 1364

’’حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوئے : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر سلام بھیجنا تو ایسے ہے لیکن ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کس طرح بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طرح کہو : اے اللہ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج جو تیرے بندے اور رسول ہیں جیسے تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور برکت نازل فرما حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم علیہ السلام کو برکت دی۔‘‘

3 (3) عن أبي مسعود الأنصاري قال : أتانا رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم ونحن في مجلس سعد ابن عبادة فقال له بشير بن سعد أمرنا االله أن نصلي عليک يا رسول االله فکيف نصلي عليک قال فسکت رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم حتي تمنينا أنه لم يسأله ثم قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : قولوا أللهم صل علي

مُحَمَّد وعلي آل مُحَمَّد کماصليت علي إبراهيم وبارک علي مُحَمَّد وعلي آل مُحَمَّد کما بارکت علي إبراهيم وعلي آل إبراهيم في العالمين إنک حميد مجيد والسلام کماقد علمتم.

1. ترمذي، الجامع الصحيح، 5 : 359، کتاب تفسير القرآن، باب ومن سورة الاحزاب، رقم : 3220
2. قرطبي، الجامع لأحکام القرآن، 14 : 113

''حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے (اس وقت) ہم سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی مجلس میں تھے۔ بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر درود شریف بھیجنے کا حکم دیا (ہمیں بتائیے) ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کس طرح درود شریف بھیجیں؟ وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ دیر خاموش رہے حتی کہ ہم نے خواہش کی کہ کاش انہوں نے یہ سوال نہ پوچھا ہوتا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طرح کہو ''اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اس طرح رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ وبرتر ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر برکت اسی طرح نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد کو دونوں جہانوں میں برکت دی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔''

4 (4) عن کعب بن عجرة أنه قال لما نزلت هذه الآية (يا أيهاالذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما) جاء رجل إلي النبي صلي الله عليه وآله وسلم فقال يارسول االله صلي الله عليه وآله وسلم هذا السلام عليک فکيف الصلاة؟ فقال : قولوا ''أللهم صل علي مُحَمَّد و علي آل مُحَمَّد کماصليت علي إبراهيم إنک حميد مجيد أللهم بارک علي مُحَمَّد وعلي آل مُحَمَّد کما بارکت علي إبراهيم وعلي آل إبراهيم إنک حميد مجيد.''

1. ابوعوانه، المسند، 1 : 527، رقم : 1970
2. يوسف بن موسي، معتصر المختصر، 1 : 54
3. ابن عبدالبر، التمهيد، 16 : 185
4. طبري، جامع البيان في تفسير القرآن، 21 : 117
5. ابو نعيم، حلية الأوليا، 4 : 356
6. ابو نعيم، حلية الأوليا، 7 : 108

''حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ''اے مومنو! حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو'' تو اس وقت ایک آدمی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام تو اس طرح بھیجا جاتا ہے درود کس طرح بھیجا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اس طرح کہو : ''اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اس طرح درود بھیج جس طرح تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر درود نازل فرمایا بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد کو برکت عطا فرمائی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔''

5 (5) عن أنس بن مالک أن النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم قال : من ذکرت عنده فليصل عَلَيَّ ومن صلي عَلَيَ مرة صلي اﷲ عليه عشرا.

1. نسائي، السنن الکبريٰ، 6 : 21، رقم : 9889
2. ابو يعليٰ، المسند، 7 : 75، رقم : 4002
3. طيالسي، المسند، 1 : 283، رقم : 6122
4. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 163
5. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 323، رقم : 2559
6. نسائي، عمل اليوم والليلة، 1 : 165، باب ثواب الصلاة علي النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم، رقم : 61
7. ابونعيم، حلية الاولياء، 4 : 347
8. ذهبي، سيراعلام النبلاء، 7 : 383
9. ابن کثير، تفسير القرآن العظيم، 3 : 512

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : جس شخص کے سامنے بھی میرا ذکر ہو اسے مجھ پر درود بھیجنا چاہیے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔''

6 (6) عن أبي إسحاق عن يروي قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : من ذكرت عنده فليصل عَلَيَّ ومن صلي صلاة واحدة صلي االله عليه عشرًا.

1. ابو يعلي، المعجم، 1 : 203، رقم : 240
2. طبراني، المعجم الاوسط، 5 : 162، رقم : 4948
3. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 323، رقم : 2560
4. مناوي، فيض القدير، 6 : 129

''حضرت ابو اسحاق حضرت یروی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔''

7 (7) عن الحسن بن علي ﷺ أن رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم قال : حيثما كنتم فصلوا عَلَيَّ فإن صلاتكم تبلغني.

1. طبراني، المعجم الاوسط، 1 : 117، رقم : 365
2. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 162
3. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 362، رقم : 2571
4. مناوي، فيض القدير، 3 : 400

''حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود بھیجا کرو بیشک تمہارا درود مجھے پہنچ جاتاہے۔''

8 (8) عن أنس ﷺ قال : قال عليه الصلاة والسلام : أكثروا الصلاة عَلَيَّ فإن صلاتكم عَلَيَّ مغفرة لذنوبكم واطلبوا لي الدرجة والوسيلة، فإن وسيلتي عند ربي شفاعتي.

مناوي، فيض القدير، 2 : 88

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود کی کثرت کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہارے گناہوں کی مغفرت ہے اور مجھ پر (درود بھیجنے کے علاوہ) اللہ تعالیٰ سے میرے لئے بلند درجہ اور وسیلہ کی دعا بھی مانگا کرو بے شک اللہ کے ہاں میرا وسیلہ (تمہارے حق میں شفاعت ہے۔)''

9 (9) عن أنس قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : من ذكرني فليصل عَلَيَّ ومن صلي عَلَيَّ واحدة صليت عليه عشراً.

1. ابو يعلي، المسند، 6 : 354، رقم : 3681
2. هيثمي، مجمع الزوائد، 1 : 137، باب كتابة الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم لمن ذكره اوذكر عنده
3. مقدسي، الاحاديث المختارة، 4 : 395، رقم : 1567

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جو شخص بھی میرا ذکر کرتا ہے اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہوں۔''

10 (10) عن أنس ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : أكثر وا الصلاة عَلَيَّ فإنه من صلي عَلَيَّ صَليَ االله عليه وسلّم عشراً.

قيسراني، تذكرة الحفاظ، 4 : 1341

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : مجھ پر کثرت کے ساتھ درود بھیجا کرو بے شک جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور دس مرتبہ سلام بھیجتا ہے۔''

فصل : 2

کيفية الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم

(حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کی کیفیت)

11 (1) عن أبي حميد الساعدي ﷺ أنهم قالوا : يا رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم کيف نُصلي عليک؟ فقال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم قولوا : أللهم صلِّ علي مُحَّد و أزواجه و ذريته، کما صليت علي آل إبراهيم و بارک علي مُحَّد و أزواجه و ذريته کما بارکت علي آل إبراهيم، إنک حميدٌ مجيدٌ.

1. بخاري، الصحيح، 3 : 1232، کتاب الأنبياء، باب يزفون النسلان في المشي، رقم : 3189
2. مسلم، الصحيح، 1 : 306، کتاب الصلاة، باب الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم بعد التشهد، رقم : 406
3. ابن ماجه، السنن، 1 : 293، کتاب إقامة الصلاة، باب الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 905
4. مالک، الموطا، 1 : 165، باب ما جاء في الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 395
5. نسائي، السنن الکبري، 1 : 384، رقم : 1217
6. ابو عوانه، المسند، 1 : 546، رقم : 2039
7. قرطبي، الجامع لاحکام القرآن، 1 : 382

’’حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں؟ تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یوں کہو : ’’اے میرے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج اور اولاد پر درود بھیج جس طرح تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اور اے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات اور اولاد کو برکت عطا فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو برکت عطا فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔‘‘

12 (2) عن كعب بن عجْرة ﷺ قال : قلنا يارسول االله صلي الله عليه وآله وسلم هذا السلام عليک قد علمنا فكيف الصلاة؟ قال صلي الله عليه وآله وسلم : قولوا : أللهم صلِّ علي مُحَمَّد و علي آل مُحَمَّد، كما صليت علي إبراهيم و آل إبراهيم، إنک حميد مجيدٌ و بارک علي مُحَمَّد و علي آل مُحَمَّد، كما باركت علي إبراهيم و آل إبراهيم، إنک حميدٌ مجيدٌ قال : و قال ابن أبي ليلي ونحن نقول : وعلينا معهم.

1. ترمذي، الجامع الصحيح، 2 : 352، كتاب الصلاة، باب ما جاء في صفة الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 483

2. نسائي، السنن، 3 : 47، كتاب السهو، باب نوع آخر، رقم : 1287

3. نسائي، السنن الكبري، 1 : 382، رقم : 1210

4. حميدي، المسند، 2 : 310، رقم : 711

5. طبراني، المعجم الكبير، 19 : 131، رقم : 287

6. يوسف بن موسي، معتصر المختصر، 1 : 54

''حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنا تو جان لیا ہے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں؟ تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوں کہو : ''اے میرے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود بھیج جیسا کہ تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کو برکت عطاء فرما جس طرح تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو برکت عطا فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ ابن ابو لیلی یہ درود پڑھنے کے بعد یہ فرمایا کرتے تھے کہ ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت نازل فرما۔''

13 (3) عن عبدالله بن مسعود ﷺ قال : إذا صَلَّيْتُمْ علي رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم فأحسنوا الصلاة عليه فإنكُم لا تدرون لعل ذلک يُعرض عليه قال فقالوا له : فَعلِّمنا قال : قولوا : أللهم أجعل صلاتک و رحمتک و بركاتک علي سيد المرسلين، و إمام الخير، و قائد الخير و رسول الرحمة. أللهم أبعثه مقامًا محمودًا، يَغْبطه به الأولون و الآخرون أللهم صلّ علي مُحَمَّد و علي آل مُحَمَّد، كما صليت علي إبراهيم و علي آل إبراهيم، إنک حميدٌ مجيد. أللهم بارک علي مُحَمَّد و علي آل مُحَمَّد، كما باركت علي إبراهيم و علي آل إبراهيم، إنک حميدٌ مجيدٌ.

1. ابن ماجه، السنن، 1 : 293، کتاب اقامة الصلاة و السنة فيها، باب الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 906

2. طبراني، المعجم الکبير، 9 : 115، رقم : 8594

3. شاشي، المسند، 2 : 89، رقم : 8594

4. بيهقي، شعب الإيمان، 2 : 208، رقم : 1550

5. کناني، مصباح الزجاجة، 1 : 111، رقم : 332

6. منذري، الترغيب و الترهيب، 2 : 503، رقم : 2492

’’حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو تو بڑے احسن انداز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ یہ درود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پیش کیا جاتا ہے صحابہ نے عرض کیا آپ ہمیں سکھائیں کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں؟ انہوں نے فرمایا کہو : ’’اے میرے اللہ تو اپنا درود اور رحمت اور برکتیں رسولوں کے سردار اہل تقوی کے امام اور خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بندے اور رسول جو کہ بھلائی اور خیر کے امام اور قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں کے لئے خاص فرما اے میرے اللہ ان کو اس مقام محمود پر پہنچا جس کی خواہش اولین اور آخرین کرتے ہیں اے میرے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود بھیج جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا بے شک تو تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے اے میرے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کو برکت عطاء فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل کو برکت عطاء فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اوربزرگی والا ہے۔‘‘

14 (4) عن عقبة بن عمرو قال : قُوْلُوْا : أللهم صل علي محمدٍ النبي الأمي و علي آل محمدٍ.

ابو داؤد، السنن، 1 : 258، کتاب الصلاة، باب الصلاة علي النبي بعد التشهد، رقم : 981

’’حضرت عقبہ بن عمرو سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے یوں کہا کرو : ’’اے میرے اللہ تو درود بھیج حضرت محمد نبی امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر۔‘‘

15 (5) عن أبي هريرة ﷺ عن النبي صلي الله عليه وآله وسلم من سره أن يكتال بالمكيال الأوفي إذا صلي علينا أهل البيت فليقل : أللهم صل علي مُحَّد النبي و أزواجه العالمين أمهات المؤمنين و ذريته وأهل بيته كما صليت علي آل إبراهيم إنَّک حميدٌ مجيدٌ.

ابو داؤد، السنن،

1 : 258، كتاب الصلاة، باب الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم بعد التشهد، رقم : 982

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جس کوپسند ہو کہ اس کا نامہ اعمال اجرو ثواب کے پورے پیمانے سے ناپا جائے تو (اسے چاہئے کہ) ہم اہل بیت پر درود بھیجے اور یوں کہے : ''اے اللہ تو حضرت محمد نبی امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات، امہات المومنین اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذریت پر درود بھیج جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔''

16 (6) عن زيد بن خارجة الأنصاري قال : أنا سألت رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم كيف نصلي عليک؟ فقال : صلوا علي واجتهدوا في الدعاء و قولوا : أللهم صل علي مُحَّد و علي آل مُحَّد.

1. نسائي، السنن، 3 : 48، رقم : 1292
2. نسائي، السنن الكبريٰ، 1 : 383، رقم : 9881
3. نسائي، السنن الكبريٰ، 6 : 19
4. نسائي، عمل اليوم والليلة، 1 : 162، رقم : 53
5. عسقلاني، فتح الباري، 11 : 154
6. مناوي، فيض القدير، 4 : 204

''حضرت زید بن خارجہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : مجھ پر درود بھیجا کرو اور خوب گڑگڑا کر دعا کیا کرو اور یوں کہا کرو : ''اے اللہ تو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود بھیج۔''

17 (7) عن عقبة بن عمرو ﷺ قال : أقبل رَجلٌ حتي جلس بين يدي رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم ونحن عنده فقال : يا رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم أمّا السلام عليک فقد عرفناه، فکيف نُصلي عليک إذا نحن صلينا في صلاتنا؟ قال : فَصمت رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم حتي أحببنا أنَّ الرجل، لم يسأله ثم قال صلي الله عليه وآله وسلم : إذا صليتم عليَّ فقولوا : أللهم صلِّ علي مُحَمَّد النبي الأميّ و علي آل مُحَمَّد، کما صليت علي إبراهيم و علي آل إبراهيم، و بارک علي مُحَمَّد النبي الأمي و علي آل مُحَمَّد، کما بارکت علي إبراهيم و علي آل إبراهيم، إنک حميدٌ مجيدٌ هذا إسناد حسن متصل.

1. دار قطني، السنن، 1 : 354، رقم : 2، باب ذکر وجوب الصلاة
2. ابن حبان، الصحيح، 5 : 289، رقم : 1959
3. حاکم، المستدرک علي الصحيحين، 1 : 401، رقم : 988
4. ابن ابي شيبه، المصنف، 2 : 247، رقم : 8635
5. طبراني، المعجم الکبير، 17 : 251، رقم : 698
6. بيهقي، السنن الکبري، 2 : 146، رقم : 2672

''حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا پھر اس نے سوال کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کا بھیجنا تو ہم نے جان لیا لیکن جب ہم حالتِ نماز میں ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں؟ راوی فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے جس سے ہم نے چاہا کہ کاش سوال کرنے والے آدمی نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سوال نہ کیا ہوتا پھر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جب تم مجھ پر درود بھیجو تو یوں کہو : ''اے میرے اللہ حضرت محمد نبی اُمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود بھیج جس طرح تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اور اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی امی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کو برکت عطا فرما جس طرح تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل کو برکت عطاء فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔''

18 (8) عن ابن مسعود ﷺ أنه کان يقول : أللهم إجعل صلواتک و برکاتک و رحمتک علي سيد المرسلين و إمام المتقين و خاتم النبيين، مُحَمَّد عبدک و رسولک إمام الخير و قائد الخير و رسوله الرحمة أللهم إبعثه يوم القيامة

مقامًا محمودًا يغْبِطهُ الأولون و الآخرون، أللهم صلّ علي مُحَمّد و آل مُحَمّد، كما صليت علي إبراهيم و علي آل إبراهيم أللهم بارک علي مُحَمّد و علي اٰل مُحَمّد کما بارکت علي اٰل إبراهيم إنک حميدٌ مجيدٌ.

1. عبدالرزاق، المصنف، 2 : 213، رقم : 3109
2. طبراني، المعجم الکبير، 9 : 115، رقم : 8595
3. عسقلاني، المطالب العالية، 3 : 224، رقم : 3324 برواية ابن عمر رضی الله عنه

''حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے : ''اے میرے اللہ تو اپنے درودوں برکتوں اور رحمتوں کو رسولوں کے سردار، متقین کے امام، خاتم النبیین، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کہ تیرے بندے اور رسول ہیں اور خیر کے امام اور قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں کے لئے خاص فرما۔ اے اللہ ان کو اس مقام محمود پر پہنچا جس کی خواہش پہلے اور بعد میں آنے والے لوگ کرتے ہیں۔ اے میرے اللہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود بھیج جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اے میرے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کو برکت عطا فرما۔ جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل کو برکت عطا فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔''

19 (9) عن بريدة رضی الله عنه قال : قلنا يا رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم قد علمنا کيف نسلم عليک فکيف نصلي عليک؟ قال صلي الله عليه وآله وسلم : قولوا أللهم إجعل صلواتک و برکاتک علي آل مُحَمّد، کما جعلتها علي آل إبراهيم إنک حميدٌ مجيدٌ.

هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 163

''حضرت بریدۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنا تو ہم جان گئے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کہو : ''اے میرے اللہ تو اپنے درودوں اور برکتوں کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے خاص کر دے جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کے لئے خاص کیا تھا بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔''

20 (10) عن زيد بن وهب ﷺ قال لي ابن مسعود ﷺ : لا تدع إذا كان يوم الجمعة أن تصلي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم ألف مرة، تقول : أللهم صلِّ علي مُحَمَّد.

1. ابو نعيم، حلية الأولياء، 8 : 237
2. سيوطي، الدر المنثور، 5 : 412

''حضرت زيد بن وهب رضی اللہ عنہ فرماتے ہيں کہ مجھے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمايا کہ تو جمعہ کے روز حضور نبی اکرم صلی اللہ عليہ وآلہ وسلم پر ايک ہزار مرتبہ درود بھيجنے کا عمل مت ترک کر اور درود اس طرح بھيج : ''اے ميرے اللہ درود بھيج حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ عليہ وآلہ وسلم پر۔''

فصل : 3

من صلي علي واحدة صلي االله عليه عشرا

(جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) درود بھیجتا ہے)

21 (1) عن أبي هريرة ﷺ أنَّ رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم قال : من صلي عَلَيَّ واحِدَةً صلي االله عليه عشرًا.

1. مسلم، الصحيح، 1 : 306، كتاب الصلاة، باب الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم بعد التشهد، رقم : 408
2. ابو داؤد، السنن، 2 : 88، باب في الأستغفار، رقم : 1530
3. احمد بن حنبل، المسند، 3 : 66، رقم : 8637
4. نسائي، السنن الكبري، 1 : 384، رقم : 1219
5. دارمي، السنن، 2 : 408، رقم : 2772، باب فضل الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم
6. ابن حبان، الصحيح، 3 : 187، رقم : 906
7. بخاري، الادب المفرد، 1 : 224، رقم : 645
8. ابو عوانه، المسند، 1 : 546، رقم : 2040
9. بيهقي، شعب الإيمان، 2 : 209، رقم : 1553
10. مقدسي، الأحاديث المختارة، 1 : 397، رقم : 1569
11. ابونعيم، المسند المستخرج، 2 : 31، رقم : 906

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔''

22 (2) عن شعبة عن النبي صلي الله عليه وآله وسلم من صلي علي صلاة صلي االله بها عشرا فليكثر علي عبدٌ من الصلاة أو ليقل.

بيهقي، شعب الايمان، 2 : 211، رقم : 1557

''حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالی اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔ اب بندہ چاہے تو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے اور چاہے تو کم درود بھیجے۔''

23 (3) عن أبي طلحة ﷺ أنَّ رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم جاء يومًا و البشرُ يُري في وجهه، فقلنا : إنا لنري البشر في وجهک فقال صلي الله عليه وآله وسلم : إنه أتاني مَلَکٌ فقال : يا مُحَّد، إنَّ ربک يقول : أما يُرضيک ألَّا يُصلِّي عليک أحدٌ من أُمّتک، إلَّا صليت عليه عشرًا، ولا يُسلّم عليک إلّا سلمتُ عليه عشرًا''.

1. احمد بن حنبل، المسند، 4 : 611، رقم : 15926
2. نسائي، السنن الکبري، 1 : 380، رقم : 1205
3. دارمي، السنن، 2 : 408، باب فضل الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 2773
4. حاکم، المستدرک علي الصحيحين، 2 : 456، رقم : 3575

''حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن تشریف لائے اور خوشی کے آثار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس پر نمایاں تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس پر ایسی خوشی کے آثار دیکھ رہے ہیں (جو ہم نے پہلے کبھی نہیں دیکھے) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! ابھی میرے پاس جبرئیل امین تشریف لائے تھے اور انہوں نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رب فرماتا ہے کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بات سے راضی نہیں ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے جو کوئی بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہے تو میں اس کے بدلہ میں اس پر دس مرتبہ درود اور دس مرتبہ سلام (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہوں۔''

24 (4) عن أبي طلحة ﷺ قال دخلت علي رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم و أسارير وجهه تبرق فقلت يا رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم ما رأيتک أطيب نفسًا و لا أظهر بشرا من يومک هذا قال و مالي لا تطيب نفسي و يظهر بشري و إنما فارقني جبرئيل عليه السلام الساعة فقال يا مُحَّد من صلي عليک من امتک صلاة کتب اﷲ له بها عشر حسنات و محي عنه عشر سيئات و رفعه بها عشر درجات و قال له الملک مثل ما قال لک قلت يا

جبرئيل و ماذاک الملک؟ قال : إن االله عزوجل وکل بک ملکا من لدن خلقک إلي أن يبعثک لا يصلي عليک أحد من أمتک إلا قال و أنت صلي االله عليک.

1. طبراني، المعجم الکبير، 5 : 100، رقم : 4720
2. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 161
3. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 325، رقم، 2567

’’حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا درانحالیکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس کے خدوخال خوشی کے باعث چمک رہے تھے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اس سے پہلے آپ کو اس طرح خوشگوار اور پُرمسرت انداز میں کبھی نہیں دیکھا، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اتنا زیادہ خوش کیوں نہ ہوں؟ حالانکہ ابھی تھوڑی دیر پہلے جبرئیل علیہ السلام مجھ سے رخصت ہوئے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کے بدلہ میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے نامہ اعمال سے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کردیتاہے اور فرشتہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے والے پر اسی طرح درود بھیجتا ہے جس طرح وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے (حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں) میں نے پوچھا اے جبرئیل اس فرشتے کا کیا معاملہ ہے؟ جبرئیل علیہ السلام نے عرض کی کہ اللہ عزوجل نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تخلیق کے وقت سے لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت تک ایک فرشتے کی یہ ڈیوٹی لگائی ہوئی ہے کہ آپ علیہ الصلاۃ و السلام کی امت میں سے جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے وہ اس کے جواب میں یہ کہے کہ (اے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے والے) اللہ تجھ پر درود (بصورتِ رحمت) بھیجے۔‘‘

25 (5) عن ابن ربيعة قال : سمعت رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم يخطب يقول من صلي عَلَيَّ صلاة لم تزل الملائکة تصلي عليه ما صلي عَلَيَّ فليقل عبد من ذلک أو ليکثر.

1. احمد بن حنبل، المسند، 3 : 445، 446
2. ابو يعلي، المسند، 13 : 154، رقم : 7196
3. بيهقي، شعب الايمان، 2 : 211، رقم : 1557

4. ابن مبارک، الزهد، 1 : 364

5. منذري، الترغيب و الترهيب، 2 : 327، رقم : 2576

''حضرت ابن ربیعۃ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دورانِ خطاب یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس پر اس وقت تک درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے تو (اب امتی کے اختیار میں ہے) چاہے تو وہ مجھ پر کم درود بھیجے یا زیادہ۔''

26 (6) عن عبداﷲ بن عمرو رضي الله عنه يقول : من صلي علي رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم صلاةً صلي اﷲ عليه وسلم و ملائكته سبعين صلاةً فليقل عبد من ذلک أو ليکثر.

1. احمد بن حنبل، المسند، 2 : 172، رقم : 6605

2. منذري، لترغيب والترهيب، 2 : 352، رقم : 2566

''حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : جو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود وسلام بھیجتے ہیں پس اب بندہ کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم یا زیادہ درود بھیجے۔''

27 (7) عن عبدالرحمٰن بن عوف أن رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم خرج عليهم يومًا و في وجهه البشر فقال إن جبريل جاء ني فقال ألا أبشرک يا مُحمَّد بما أعطاک اﷲ من أمتک و ما أعطي أمتک منک من صلي عليک منهم صلاة صلي اﷲ عليه و من سلم عليک سلم اﷲ عليه.

مقدسي، الاحاديث المختارة، 3 : 129، رقم : 932

''حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن تشریف لائے اور خوشی کے آثار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس پر نمایاں تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے بے شک جبرئیل علیہ السلام نے میرے پاس آ کر مجھے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسی چیز کے بارے میں خوشخبری نہ سناؤں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو آپکی امت کی طرف سے اور آپکی امت کو آپ کی طرف سے عطا کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجتا ہے اللہ اس پر سلام بھیجتا ہے۔''

28 (8) عن ابن عمر رضي الله عنه قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم من صلي عَلَيَّ صلاةً صلي االله عليه عشرًا.

1. ابن ابي شيبة، المصنف، 2 : 253، رقم : 8702

2. هيثمي، مجمع الزوائد، 1 : 163

''حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔''

29 (9) عن أنس بن مالک قال : قال أبو طلحة رضي الله عنه : إِنَّ رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم خرج عليهم يومًا يَعْرِفُون البشر في وجهه، فقالوا : إنّا لنعرف في وجهک البشر قال صلي الله عليه وآله وسلم : ''أجل، أتاني آت من ربي فأخبرني أنه لن يصلي عليَّ أحدٌ من أمتي، إلَّا ردَّها االله عليه عشر أمثالها''.

بيهقي، شعب الايمان، 2 : 121، رقم : 1561

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس پر خوشی کے آثار نمایاں دیکھے صحابہ کرام رضوان اللہ علیھم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار نمایاں دیکھ رہے ہیں (اس کی کیا وجہ ہے؟) تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! ابھی تھوڑی دیر پہلے جبرئیل علیہ السلام میرے پاس حاضر ہوئے اور مجھے یہ خبر دی کہ میری امت میں سے جب بھی کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تبارک و تعالی اس پر اس درود کے بدلہ میں دس گنا درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔''

30 (10) عن ابن ربيعة رضي الله عنه قال : قال : رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم من صلي عَلَيَّ صلاةً صلي االله عليه عشرًا فأكثروا أو أقلوا.

ابونعيم، حلية الأوليا، 1 : 18

''حضرت ابن ربیعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے (پس اب تمہیں اختیار ہے) کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجو یا کم۔''

فصل : 4

المجلس الذي لم يصل فيه علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يكون يوم القيامة حسرة علي أهله

(جس مجلس میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجا گیا وہ قیامت کے دن ان اہل مجلس پر حسرت بن کر نازل ہو گی)

31 (1) عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلي الله عليه وآله وسلم قال : ما جلس قوم مجلسًا لم يذكروا اﷲ فيه و لم يصلوا علي نبيهم صلي الله عليه وآله وسلم إلّا کان مجلسهم عليهم ترة فإن شاء عذبهم وإن شاء غفرلهم قال أبو عيسي هذا حديث حسن صحيح.

1. ترمذي، الجامع الصحيح، 5 : 461، کتاب الدعوات، باب في القوم يجلسون ولايذکرون اﷲ، رقم : 3380
2. احمد بن حنبل، المسند، 3 : 263، رقم : 9907
3. بيهقي، السنن الکبري، 3 : 210، رقم : 5563
4. ابن مبارک، کتاب الزهد، 1 : 342، رقم : 962
5. منذري، الترغيب و الترهيب، 2 : 262، رقم : 2330
6. عجلوني، کشف الخفاء، 2 : 399، رقم : 2733
7. اندلسي، تحفة المحتاج، 1 : 498، رقم : 610

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر وہ مجلس جس میں لوگ جمع ہوں اور اس میں نہ تو اللہ کا ذکر کریں اور نہ ہی اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجیں تو وہ مجلس قیامت کے دن ان کے لیے وبال ہو گی اور پھر اگر اللہ چاہے تو ان کو عذاب دے اور چاہے تو ان کو معاف فرما دے ابو عیسی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح حسن ہے۔‘‘

32 (2) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال : قال رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم : ما اجتمع قوم في مجلسٍ فتفرقوا من غير ذکر اﷲ والصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم إلا کان عليهم حسرة يوم القيامة‘‘.

1. ابن حبان، الصحيح، 2 : 351، رقم : 590
2. حاکم، المستدرک علي الصحيحين، 1 : 668، رقم : 1810

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب چند لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں پھر اس مجلس سے بغیر اللہ کا ذکر کیے اور بغیر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں تو ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان کے لئے حسرت کاباعث ہو گی۔''

33 (3) عن أبي أمامة قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : ما من قوم جلسوا مجلساً ثم قاموا منه ولم يذكروا الله ولم يصلوا علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم إلا كان ذلک المجلس عليهم ترة.

1. طبراني، المعجم الکبير، 8 : 181، رقم : 7751
2. طبراني، مسند الشاميين، 2 : 46، رقم : 995
3. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 80
4. مناوي، فيض القدير، 5 : 439
5. حنبلي، جامع العلوم والحکم، 1 : 135

''حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی بھی گروہ ایسا نہیں جو کسی مجلس میں بیٹھے پھر اس مجلس میں نہ تو اللہ کا ذکر کرے اور نہ ہی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے مگر یہ کہ ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان پر حسرت بن کر نازل ہو گی۔''

34 (4) عن أبي سعيد ﷺ قال : ''ما جلس قوم مجلسا لم يصلوا فيه علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم إلا کان عليهم حسرة و إن دخلوا الجنة''.

1. ابن جعد، المسند، 1 : 120، رقم : 739
2. حنبلي، جامع العلوم والحکم، 1 : 135
3. ابن کثير، تفسير القرآن، 3 : 513

''حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب بھی لوگ کسی (مجلس) میں بیٹھتے ہیں پھر اس مجلس سے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے بغیر اٹھ جاتے ہیں۔ تو قیامت کے روز یہ مجلس ان کے لئے حسرت کا باعث ہو گی اگرچہ وہ جنت میں ہی داخل ہو جائیں۔''

35 (5) عن أبي هريرة ﷺ عن النبي صلي الله عليه وآله وسلم قال : ما قعد قوم مقعدًا لا يذكرون اﷲ عزوجل فيه ويصلون علي النبي إلاّ كان عليهم حسرة يوم القيامة وإن دخلوا الجنة للثواب.

1. احمد بن حنبل، المسند، 2 : 463، رقم : 9966

2. ابن حبان، الصحيح، 2 : 352، رقم : 581، 592

3. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 79، باب ذكر الله تعالي في احوال كلها والصلوٰة والسلام علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم

4. هيثمي، موارد الظمأن، 1 : 577، رقم : 2322

5. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 273، رقم : 2331

6. شيباني، كتاب الزهد لابن ابي عاصم، 1 : 27

7. صنعاني، سبل السلام، 4 : 214

’’حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ہر وہ مجلس جس میں لوگ بیٹھے ہوں اس حال میں کہ نہ تو اللہ عزوجل کا ذکر کیا او رنہ ہی حضور علیہ الصلوۃ والسلام پر درود بھیجا تو قیامت کے روز ان کی یہ مجلس ان کے لئے حسرت کا باعث بنے گی، اگرچہ وہ بوجہ ثواب جنت میں ہی کیوں نہ چلے جائیں۔‘‘

36 (6) عن أبي هريرة ﷺ قال : قال رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم : ماإجتمع قوم في مجلسٍ فتفرقوا ولم يذكروا اﷲ عزوجل ويصلوا علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم إلا كان مجلسهم ترة عليهم يوم القيامة.

1. احمد بن حنبل، المسند، 2 : 446، رقم : 9763

2. حاكم، المستدرک علي الصحيحين، 1 : 668، رقم : 1810

3. مناوي، فيض القدير، 5 : 410

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب بھی لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں (اس حال میں کہ) اللہ تعالی کا ذکر کیے بغیر اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام پر درود بھیجے بغیر ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں، تو ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان کیلئے حسرت کا باعث ہو گی۔‘‘

37 (7) عن جابر ﷺ قال : قال رسول اﷲ صلي اﷲ عليه وآله وسلم : ما اجتمع قوم ثم تفرَّقُوا من غير ذكر اﷲ عزوجل و صلاة علي النبي صلي اﷲ عليه وآله وسلم إلا قاموا عن أنتن من جيفة.

1. طيالسي، المسند، 1 : 242، رقم : 1756

2. بيهقي، شعب الايمان، 2 : 214، رقم : 1570

’’حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب بھی کچھ لوگ کسی مجلس میں جمع ہوئے اور (اس مجلس میں) اللہ تبارک و تعالیٰ کا ذکر کئے اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے بغیر منتشر ہوگئے تو گویا وہ (ایسے ہیں جو) مردار کی بدبو سے کھڑے ہوئے۔‘‘

فصل : 5

من ذكرت عنده فلم يصل عَلَيَّ فقد شقي

(بدبخت ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے)

38 (1) عن أبي هريرة ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : رغم أنفُ رجلٍ ذُكِرْتُ عنده، فلم يُصلِّ عَلَيَّ ورغم أنف رجل دخل عليه رمضان ثم انسلخ قبل أن يُغْفر لَه وَ رَغِمَ أنفُ رجل أدرک عنده أبواه الکبَرَ فلم يُدْخِلَاه الجنة.

1. ترمذي، الجامع الصحيح، 5 : 550، کتاب الدعوات، باب قول رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم رغم أنف رجل، رقم : 3545
2. ابن حبان، الصحيح، 3 : 189، رقم : 908
3. احمد بن حنبل، المسند، 2 : 254، رقم : 7444

''حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ۔ اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا نام لیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔ اور ناک خاک آلود ہو اس آدمی کی جس کو رمضان کا مہینہ میسر آیا اور اس کی مغفرت سے قبل وہ مہینہ گزر گیا اور اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا لیکن وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرا سکے (کیونکہ اس نے ان کے ساتھ حسن سلوک نہیں کیا جس کی وجہ سے وہ جہنم میں داخل ہوا)۔''

39 (2) عن أبي هريرة ﷺ : أن النبي صلي الله عليه وآله وسلم صعد المنبر فقال : آمين آمين آمين قيل : يا رسول االله إنک حين صعدت المنبر قلت آمين آمين آمين قال : إن جبرئيل أتاني فقال من أدرک شهر رمضان و لم يغفر له فدخل النار فأبعده االله قل : آمين فقلت : آمين و من أدرک أبويه أو أحدهما عند الکبر فلم يبرهما فمات فدخل النار فأبعده االله قل آمين فقلت : آمين و من ذکرت عنده فلم يصل عليک فمات فدخل النار فأبعده االله قل : آمين فقلت : آمين.

1. ابن حبان، الصحيح، 3 : 188، رقم : 907
2. حاکم، المستدرک علي الصحيحين، 1 : 549
3. حاکم، المستدرک علي الصحيحين، 4 : 170، رقم : 7256

4. هيثمي، موارد الظمان، 1 : 593، رقم : 2387
5. بخاري، الأدب المفرد، 1 : 225 باب من ذكر عنده النبي صلي الله عليه وآله وسلم فلم يصل عليه، رقم : 646
6. هيثمي، مجمع الزوائد، 1 : 166
7. عسقلاني، المطالب العالية، 3 : 233
8. هيثمي، مجمع الزوائد، 1 : 164، 165
9. منذري، الترغيب و الترهيب، 2 : 331، رقم : 2595

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا آمین آمین آمین عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر چڑھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آمین آمین آمین، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک جبرئیل امین میرے پاس حاضر ہوئے اور کہا کہ جو شخص رمضان کا مہینہ پائے اور اس کی بخشش نہ ہو اور وہ دوزخ میں داخل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے (حضرت جبرئیل نے مجھ سے کہا) ''آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آمین کہیے'' پس میں نے آمین کہا اور جس نے اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے میں پایا اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش نہ آیا اور جہنم کی آگ میں داخل ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں آمین پس میں نے آمین کہا اور وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا اور وہ جہنم کی آگ میں داخل ہوگیا پس اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں آمین تو میں نے کہا آمین۔''

40 (3) عن جابر بن عبدالله ﷺ قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : من أدرک رمضان ولم يصمه فقد شقي ومن أدرک والديه أو أحدهما فلم يبره فقد شقي ومن ذکرت عنده فلم يصل عَلَيَّ فقد شقي.

1. طبراني، المعجم الاوسط، 4 : 162، رقم : 3871
2. هيثمي، مجمع الزوائد، 3 : 139، 140، باب فيمن ادرک شهر رمضان فلم يصمه
3. مناوي، فيض القدير، 6 : 129، رقم : 8678

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بدبخت ہے وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کے روزے نہ رکھے اور بدبخت ہے وہ شخص جس نے اپنے والدین کو یا ان میں سے کسی ایک کو پایا اور ان کے ساتھ نیکی نہ کی اور بدبخت ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔''

41 (4) عن مُحَمَّد بن عليقال : قال سول االله صلي الله عليه وآله وسلم : من الجفاء ان أذكر عند رجل فلا يصلي عَلَيَّ.

1. عبدالرزاق، المصنف، 2 : 217، رقم : 3121
2. عسقلاني، فتح الباري، 11 : 168

''حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : یہ بے وفائی ہے کہ کسی کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔''

فصل : 6

كل دعاءٍ محجوب حتي يصلي علي محمدٍ صلي الله عليه وآله وسلم

(ہر دعا اس وقت تک حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے)

42 (1) عن عمربن الخطاب ﷺ قال : إن الدعاء موقوف بين السماء و الأرض لا يصعد منه شيىء حتي تصلي علي نبيک صلي الله عليه وآله وسلم .

1. ترمذي، الجامع الصحيح، 2 : 356، كتاب الصلوٰة، باب ماجاء في فضل الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 486
2. منذري، الترغيب و الترهيب، 2 : 330، رقم : 259
3. عسقلاني، فتح الباري، 11 : 164
4. مزي، تهذيب الكمال، 34، 201، رقم : 7577

’’حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعاء آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور اس میں سے کوئی بھی چیز اوپر نہیں جاتی جب تک تو اپنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہیں بھیجے۔‘‘

43 (2) عن عبدالله قال كنت أصلي والنبي صلي الله عليه وآله وسلم وأبو بكر و عمر معه فلما جلست بدأت بالثناء علي الله ثم الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم ثم دعوت لنفسي فقال النبي صلي الله عليه وآله وسلم سل تعطه سل تعطه.

ترمذي، الجامع الصحيح، 2 : 488، كتاب الصلاة، باب ما ذكر في الثناء علي الله والصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم قبل الدعاء، رقم : 593

’’حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کر رہا تھا اور حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک نماز تھے پس جب میں تشہد میں بیٹھا تو سب سے پہلے میں نے اللہ تعالیٰ کی ثناء بیان کی پھر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا پھر میں نے اپنے لئے دعا کی تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کچھ مانگو گے تمہیں عطا کیا جائے گا جو کچھ مانگو گے تمہیں عطا کیا جائے گا۔‘‘

44 (3) عن جابر ﷺ قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم لا تجعلوني كقدح الراكب إن الراكب إذا علق معاليقه أخذ قدحه فملأه من الماء فإن كان له حاجة في الوضؤ تَوَضَّأَ وإن كان له حاجة في الشرب شرب وَ إلّا أهراق ما فيه : اجْعَلُوْنِي فِي أَوَّل الدُّعَاءِ وَ وسط الدعاءِ وَ آخِرِالدعاء.

1. عبد بن حميد، المسند، 1 : 340، رقم : 1132
2. قضاعي، مسند الشهاب، 2 : 89، رقم : 944
3. بيهقي، شعب الايمان، 2 : 217، رقم : 1579
4. ديلمي، مسند الفردوس، 5 : 158، رقم : 7451
5. خلال، السنة، 1 : 225، رقم : 226

’’حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے قدح الراکب (مسافر کے پیالہ) کی طرح نہ بناؤ بے شک مسافر جب اپنی چیزوں کو اپنی سواری کے ساتھ لٹکاتا ہے تو اپنا پیالہ لے کر اس کو پانی سے

بھر لیتا ہے پھر اگر (سفر کے دوران) اس کو وضو کی حاجت ہوتی ہے تو وہ (اس پیالے کے پانی سے) وضو کرتا ہے اور اگر اسے پیاس محسوس ہو تو اس سے پانی پیتا ہے وگرنہ اس کو بہا دیتا ہے۔ فرمایا مجھے دعا کے شروع میں وسط میں اور آخر میں وسیلہ بناؤ۔''

45 (4) عن علي ابن ابي طالب ﷺ قال : كل دعاءٍ محجوبٌ عن الله حتي يصلي علي محمدٍ و علي آل محمّد.

1. بيهقي، شعب الايمان، 2 : 216، رقم : 1575، 1576
2. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 160، باب الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم في الدعاء وغيره
3. منذري، الترغيب و الترهيب، 2 : 330، رقم : 2589
4. مناوي، فيض القدير، 5 : 543

''حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دعا اس وقت تک حجاب میں رکھتا ہے جب تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود نہ بھیجا جائے۔''

46 (5) عن علي ﷺ قال : كل دعاء محجوب حتي يصلي علي محمّد صلي الله عليه وآله وسلم .

ديلمي، مسند الفردوس، 3 : 255، رقم : 4754

''حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہر دعا اس وقت تک حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر درود نہ بھیجا جائے۔''

47 (6) عن ابن عمر ﷺ بلفظ ان الدعاء موقوف بين السماء و الارض و لا يصعد منه شيء حتي يصلي علي محمدٍ .

مناوي، فيض القدير، 3 : 543

''حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ان الفاظ میں روایت ہے کہ بے شک دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور اس میں سے کوئی بھی چیز آسمان کی طرف نہیں بلند ہوتی جب تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہیں بھیجا جاتا۔''

48 (7) عن أمير المؤمنين علي بن أبي طالب ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم ما من دعاء إلّا و بينه و بين االله عزوجل حجاب حتي يصلي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم، فإذا فعل ذلک انخرق ذلک الحجاب و دخل الدعاء، و إذا لم يفعل ذلک رجع الدعاء.

ديلمي، مسندالفردوس، 4 : 47، رقم : 6148

''امیر المؤمنین حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک کوئی دعا ایسی نہیں جس کے اور اللہ کے درمیان حجاب نہ ہو یہاں تک کہ دعا کرنے والا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے اورجب وہ درود بھیجتا ہے تو جو پردہ حائل تھا وہ پھٹ جاتا ہے اور دعاء (حریم قدس میں) داخل ہو جاتی ہے اور اگر دعا کرنے والا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجے تو وہ دعا واپس لوٹ آتی ہے۔''

49 (8) عن علي عن البني صلي الله عليه وآله وسلم أنه قال : الدعاء محجوب حتي يختم بالصلاة عَلَيَ.

1. طبراني، المعجم الاوسط، 1 : 408، رقم : 725

2. بيهقي، شعب الايمان، 2 : 216، رقم : 1576

''حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دعا اس وقت تک پردہ میں رہتی ہے جب تک اس کا اختتام مجھ پر درود کے ساتھ نہ کیا جائے۔''

50 (9) عن علی ﷺ قال : الدعاء محجوب عن السماء حتي يتبع بالصلاة علي محمدٍ و آله.

عسقلاني، لسان الميزان، 4 : 53، رقم : 150

''حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ دعا آسمان سے اس وقت تک پردہ میں رہتی ہے جب تک اس کے بعد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود نہ بھیجا جائے۔''

51 (10) عن علي بن أبي طالب ﷺ قال : كل دعاءٍ محجوب عن السماء حتي يصلي علي مُحَمَّد صلي الله عليه وآله وسلم وعلي آل مُحَمَّد صلي الله عليه وآله وسلم .

بيهقي، شعب الايمان، 2 : 216، رقم : 1575

''حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر دعا اس وقت تک آسمان کے نیچے حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود نہ بھیجا جائے۔''

52 (11) عن علي رضي الله عنه مرفوعًا : ما من دعاءٍ إلَّا بينه و بين السماء حجاب حتي يصلي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم، فإذا فعل ذٰلک انخرق الحجاب ودخل الدعاء، و إذا لم يفعل ذلک رجع الدعاء.

ديلمي، مسند الفردوس، 4 : 47، رقم : 6148

''حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ کوئی دعا ایسی نہیں کہ جس کے اور آسمان کے درمیان حجاب نہ ہو یہاں تک کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا جائے پس جب ایسا کیا جاتا ہے تو وہ پردہ چاک ہو جاتا ہے اور دعا اس میں داخل ہو جاتی ہے اور جب ایسا نہیں کیا جاتا تو وہ واپس لوٹ آتی ہے۔''

53 (12) قال أمير المؤمنين علي رضي الله عنه إذا دعا الرجل و لم يذكر النبي صلي الله عليه وآله وسلم رفرف الدعاء فوق رأسه، و إذا ذكر النبي صلي الله عليه وآله وسلم رفع الدعاء.

1. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 112
2. مقدسي، الأحاديث المختاره، 9 : 82
3. سخاوي، القول البديع : 222

''حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب کوئی آدمی دعا مانگتا ہے اور اس دعا میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر نہیں کرتا تو وہ دعا اس کے سر پر منڈلاتی رہتی ہے اور جب وہ اس دعا میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تذکرہ کرتا ہے تو وہ دعا آسمانوں کی طرف بلند ہو جاتی ہے۔''

54 (13) عن عبدالله بن بسر رضي الله عنه يقول : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : الدعاء کله محجوب حتي يکون أوله ثناء علي الله و صلاة علي رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم ثُم يدعو يستجاب لدعائه.

1. قيصراني، تذکرة الحفاظ، 3 : 1026
2. ذهبي، سيراعلام النبلاء، 17 : 114

''حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دعا ساری کی ساری پردہ میں رہتی ہے یہاں تک کہ اس کے شروع میں اللہ عزوجل کی ثناء اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجا گیا ہو اور جب یہ چیزیں دعا کے شروع میں ہوں تو وہ مقبول ہوتی ہے۔''

55 (14) عن ابن مسعود رضي الله عنه قال : إذا أراد أحدكم أن يسأل فليبدا بالمدحة و الثناء علي االله بما هو أهله، ثم ليصل علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم ثم ليسأل بعد فإنه أجدر أن ينجح .

1. طبراني، المعجم الكبير، 9 : 155، رقم : 8780

2. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 155، باب فيما يستفتح به الدعاء من حسن الثناء علي االله سبحانه و الصلاة علي النبي مُحَمَّد صلي الله عليه وآله وسلم

3. معمر بن راشد، الجامع، 10 : 441

''حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگنا چاہے تو سب سے پہلے وہ اللہ تعالیٰ کی ایسی مدح و ثناء سے ابتدا کرے جس کا وہ اہل ہے اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے تو یہ دعا زیادہ اہل ہے کہ کامیاب ہو۔''

56 (15) عن فضالة بن عبيد رضي الله عنه قال : بينما رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم قاعد إذا دخل رجل فصلي فقال : اللهم اغفرلي و ارحمني، فقال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم أيها المصلي إذا صليت فقعدت فاحمد االله بما هو أهله و صَلِّ عَلَيَّ ثم أدعه.

1. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 156، باب فيما يستفتح به الدعاء من حسن الثناء علي االله سبحانه و الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم

''حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے کہ اچانک ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھی پھر دعا کی اے اللہ مجھے معاف فرما دے اور مجھ پر رحم فرما۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے نماز ادا کرنے والے جب تم اپنی نماز ادا کر چکو تو بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی ایسی تعریف کرو جس کا وہ اہل ہے اور مجھ پر درود بھیجا کرو پھر دعا کرو۔''

57 (16) عن عمر بن الخطاب ﷺ أنه قال : الدعاء يحجب دون السماء حتٰي يصلي علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم فإذا جاء ت الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم رفع الدعاء.

قرطبي، الجامع لأحكام القرآن، 14 : 235

''حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دعا اس وقت تک آسمان کے نیچے حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے پس جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا جاتا ہے تو وہ دعا بلند ہوجاتی ہے۔''

فصل : 7

إنَّ اﷲ يحط عمن يصلي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم عشر خطيئات و يرفعه عشردرجات

(اﷲ تبارک و تعاليٰ حضور نبي اکرم صلي الله عليہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے والے کے دس گناہ معاف فرماتا ہے اور دس درجات بلند کرتا ہے)

58 (1) عن أنس بن مالک ﷺ قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم من صليّ عَلَيَّ صلاةً واحدةً صلي اﷲ عليه عشر صلوات و حُطَّتْ عنه عشر خطيئات و رفعت له عشر درجات.

1. نسائي، السنن، 3 : 50،کتاب السهو، باب الفضل في الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 1297
2. نسائي، السنن الکبري، 1 : 385، رقم : 1220
3. احمد بن حنبل، المسند، 3 : 261
4. ابن حبان، الصحيح، 3 : 185، رقم : 901
5. حاکم، المستدرک علي الصحيحين، 1 : 735، رقم : 2018
6. ابن ابي شيبة، المصنف، 2 : 253، رقم : 8703
7. مقدسي، الأحاديث المختارة، 4 : 395، رقم : 1566
8. بيهقي، شعب الايمان، 2 : 210، ر قم : 1554
9. هيثمي، موارد الظمأن، 1 : 594، رقم : 2390
10. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 323، رقم : 2559
11. ابو الفرج، صفوة الصفوة، 1 : 232
12. نسائي، عمل اليوم والليلة، 1 : 165، رقم : 62
13. مبارکفوري، تحفة الأحوذي، 2 : 479
14. عجلوني، کشف الخفاء، 2 : 337، رقم : 2517

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اﷲ تعاليٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دئیے جاتے ہیں اور اس کے لئے دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔‘‘

59 (2) عن عبد الرحمٰن بن عوف رضي الله عنه قال : خرج رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم فتوجه نحو صدقته فدخل فاستقبل القبلة فخر ساجدًا فأطال السجود حتي ظننت أن الله عزوجل قبض نفسه فيها فدنوت منه فجلست فرفع رأسه فقال : من هذا؟ قلت : عبد الرحمن قال ما شأنک قلت يا رسول الله سجدت سجدةً خشيت أن يکون الله عزوجل قد قبض نفسک فيها فقال : إن جبرئيل عليه السلام أتاني فبشّرني فقال إن الله عزوجل يقول : من صلي عليک صليت عليه و من سلم عليک سلمت عليه فسجدت ﷲل شکرًا.

1. احمد بن حنبل، المسند، 1 : 191، رقم : 1664
2. بيهقي، السنن الکبري، 2 : 370، رقم : 3752
3. عبد بن حميد، المسند، 1 : 82، رقم : 157
4. هيثمي، مجمع الزوائد، 2 : 287، باب سجود الشکر
5. مبارکفوري، تحفة الأحوذي، 2 : 497
6. مقدسي، الأحاديث المختارة، 3 : 127، رقم : 126
7. زرعي، حاشية ابن قيم، 7 : 327
8. مروزي، تعظيم قدر النبي صلي الله عليه وآله وسلم، 1 : 249، رقم : 236، 3 : 127، رقم : 928

’’حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز پڑھنے والی جگہ کی طرف متوجہ ہوئے اور اس میں داخل ہوئے اور قبلہ رخ سجدہ میں چلے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کو اتنا طول دیا کہ مجھے گمان گزرا کہ اللہ عزوجل نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارک اسی حالت میں قبض کر لی ہے پس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہو کر بیٹھ گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر انور اٹھایا اور فرمایا یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا عبدالرحمن فرمایا کیا بات ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اتنا لمبا سجدہ کیا کہ مجھے خطرہ لاحق ہو گیا کہ شاید اللہ رب العزت نے آپ کی روح مقدسہ قبض کرلی ہے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ابھی ابھی جبرئیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تھے اور انہوں نے مجھے یہ خوش خبری دی کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے میں اس پر درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہوں اور جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجتا ہے میں بھی اس پر سلام بھیجتا ہوں پس اللہ تعالیٰ کے اس انعام پر شکر بجا لانے کے لئے میں نے اتنا لمبا سجدہ کیا۔‘‘

60 (3) عن عبدالرحمٰن بن عوف رضي الله عنه قال : كان لا يُفارق رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم منا خمسة أو أربعة من أصحاب النبي صلي الله عليه وآله وسلم لما ينوبُهُ من حوائجه بالليل والنهار قال : فَجئتُ وقد خرج، فأتبعتهُ فدخل حائطًا من حيطان الأسواف، فصلي، فسجد فأطال السجود رجاء قبض االله رُوحَهُ قال : فرفع صلي الله عليه وآله وسلم رأسه ودعاني فقال صلي الله عليه وآله وسلم : مالک؟ فقلت : يا رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم ! أطلت السجود قلت : قبض االله روح رسوله أبدا قال صلي الله عليه وآله وسلم : سجدت شكرًا لربي فيما آتاني في أمتي من صلي عليَّ صلاة من أمتيكتب له عشر حسنات و محي عنه عشر سيًّات.

1. ابو يعلي، المسند، 2 : 173، رقم : 869
2. بزار، المسند، 3 : 220، رقم : 1006
3. هيثمي، مجمع الزوائد، 2 : 283، باب صلاة الشکر
4. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 161
5. منذري، الترغيب و الترهيب، 2 : 324، رقم : 2562

''حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے پانچ یا چار صحابہ رضی اللہ عنھم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ضروریات کی تکمیل کے لئے دن رات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سائے کی طرح رہتے تھے راوی بیان کرتے ہیں کہ میں حاضر تھا اور دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھوڑی دیر پہلے گھر سے نکل چکے ہیں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے چل پڑا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسواف کے باغوں میں سے ایک باغ میں داخل ہوئے نماز ادا کی اور ایک طویل سجدہ کیا۔ (یہ صورتحال دیکھ کر) مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مقدسہ کو قبض کر لیا ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر انور سجدے سے اٹھایا تو (میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نظر آیا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلاکر پوچھا کہ تجھے کیا ہوا؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اتنا طویل سجدہ کیا کہ میں یہ سمجھا شاید اللہ تبارک و تعالی نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح ہمیشہ کے لئے قبض کرلی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ وہ سجدہ ہے جو میں نے اللہ تعالی کی اس عطا کے شکرانے کے طور پر اداء کیا ہے جو اس نے میری امت کے بارے میں مجھے ارزانی فرمائی کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔''

61 (4) عن أبي هريرة ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم من صلَّي عَلَيَّ مرة واحدة كتب الله له بها عشر حسنات.

1. ابن حبان، الصحيح، 3 : 195، ر قم : 913
2. ابو يعلي، المسند، 11 : 404، رقم : 6527
3. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 160
4. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 323، رقم : 2528

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس کے بدلے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔''

62 (5) عن عمر بن الخطاب صقال : خرج رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم يَتبرَّزُ، فلم أجد أحدًا يتبعُهُ ففزع عمر ﷺ فأتاه بمطهرة يعني إداوة، فوجد النبي صلي الله عليه وآله وسلم ساجدًا في مشربة فتنحي عنه من خلفه حتي رفع النبي صلي الله عليه وآله وسلم رأسه : فقال : أحسنت يا عمر حين وجدتني ساجدًا فتنحيت عني إنَّ جبريل عليه السلام أتاني فقال : من صلي عليک من أمتک واحدة صلي االله عليه عشرًا و رفعه بها عشر درجات.

1. طبراني، المعجم الأوسط، 6 : 354، رقم : 602
2. طبراني، المعجم الصغير، 2 : 194، رقم : 1016
3. بخاري، الأدب المفرد، 1 : 223
4. هيثمي، مجمع الزوائد، 2 : 288، 287، 10 : 161
5. مقدسي، الأحاديث المختارة، 1 : 187
6. حسيني، البيان والتعريف، 1 : 35، رقم : 66
7. ابن کثير، تفسير القرآن العظيم، 3 : 512

''حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (قضاء حاجت کے لئے) نکلے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کوئی نہ پایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ خوفزدہ ہوگئے اور لوٹا لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے چل پڑے پس آپ رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھاس والی زمین پر سجدہ کی حالت میں پایا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ کر کچھ فاصلہ پر بیٹھ گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر انور

اٹھایا اور فرمایا کہ عمر تو نے جب میں سجدے میں تھا پیچھے ہٹ کر بہت اچھا کیا بے شک جبرئیل امین میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر اس درود کے بدلے میں دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتاہے اور دس درجات بلند فرما دیتا ہے۔''

63 (6) عن أبي بردة بن نيار قال : قال رسول اللہ صلي اللہ عليه وآله وسلم ما صلي عَلَيَّ عبد من أمتي صلاة صادقا بها في قلب نفسه إلا صلي اللہ عليه وسلم بها عشر حسنات ورفع له بها عشر درجات ومحي عنه بها عشر سيئات.

طبراني، المعجم الكبير، 22 : 195، رقم : 513

''حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کا جو بندہ بھی صدق دل کے ساتھ ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالی اس کے بدلے میں اس پر دس مرتبہ رحمت اور سلامتی نازل فرماتا ہے اور اس کے دس درجات بلند فرماتا ہے اور دس گناہ مٹاتا ہے۔''

64 (7) عن عبداللہ بن عمر ﷺ أنه قال من صلي علي النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم كتبت له عشر حسنات وحط عنه عشر سيئات و رفع له عشر درجات.

ابن ابي شيبة، المصنف، 2 : 253، رقم : 8698، باب ثواب الصلاة علي النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم

''حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔''

65 (8) عن عمير الأنصاري ﷺ قال : قال رسول اللہ صلي اللہ عليه وآله وسلم : من صلي عليّ من أمتي صلاة مخلصًا من قلبه صلي اللہ عليه بها عشر صلوات، و رفعه بها عشر درجات، و كتب له بها عشر حسنات و محي عنه عشر سيئات.

1. نسائي، السنن الکبریٰ، 6 : 21، رقم : 9892
2. طبراني، المعجم الکبير، 22 : 195، 196، رقم : 513
3. نسائي، عمل اليوم و الليلة، 1 : 166، رقم : 65
4. عسقلاني، فتح الباري، 11 : 167
5. مزي، تهذيب الکمال، 11 : 27
6. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 324، رقم : 2564

''حضرت عمیر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے جو بھی خلوص دل سے مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس کے بدلہ میں دس مرتبہ اس پر درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور اس کے دس درجات بلند فرما دیتا ہے اور دس نیکیاں اس کے حق میں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے۔''

66 (9) عن أبي جعفر ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم من صلي عَلَيَّ بلغتني صلاته وصليت عليه و کتب له سوي ذلک عشر حسنات.

1. طبراني، المعجم الاوسط، 2 : 178، رقم : 1462
2. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 162، برواية انس بن مالک
3. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 326، رقم : 2572، برواية انس بن مالک

''حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کادرود مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور اس کے بدلہ میں میں اس شخص پر درود بھیجتا ہوں اور اس کے علاوہ اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔''

67 (10) عن أبي طلحة قال : دخلت علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يومًا فوجدته مسرورًا فقلت يارسول االله صلي الله عليه وآله وسلم ما أدري متي رأيتک أحسن بشرا وأطيب نفسًا من اليوم قال و ما يمنعني وجبريل خرج من عندي الساعة فبشرني أن لکل عبدٍ صلي عَلَيَّ صلاة يکتب له بها عشر حسنات ويمحي عنه عشر سيئات ويرفع له عشر درجات و تعرض علي کما قالها ويرد عليه بمثل ما دعا.

عبدالرزاق، المصنف، 2 : 214، رقم : 3113

’’حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دن میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت خوش پایا پس میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے نہیں معلوم کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس دن سے پہلے اتنا خوش دیکھا ہو جتنا کہ آج (اس کی کیاوجہ ہے؟) تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آج مجھے خوش ہونے سے کون سی چیز روک سکتی ہے حالانکہ جبرئیل علیہ السلام ابھی ابھی میرے پاس سے گئے ہیں اور انہوں نے مجھے خوش خبری دی ہے کہ ہر اس بندہ مومن کے لئے جو مجھ پر درود بھیجتا ہے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اوراس کی دس خطائیں معاف کردی جاتی ہیں اور دس درجات بلند کر دے جاتے ہیں اور اس کادرود اسی طرح مجھے پیش کیا جاتا ہے جس طرح کہ وہ مجھ پر بھیجتا ہے اور جس طرح وہ دعا کرتا ہے اس کو اس کا جواب دیا جاتا ہے۔‘‘

68 (11) عن عمير الأ نصاري ﷺ قال : قال لي رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : من صلي عَلَيَّ صادقا من نفسه صلي الله عليه عشر صلوات و رفعه عشر درجات وله بها عشرحسنات.

1. ابو الحسين، معجم الصحابة، 3 : 233، رقم، 743

’’حضرت عمیر انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صدق دل سے مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور اس کے دس درجات بلند فرماتا دیتا ہے اور اس شخص کو اس درود کے بدلے میں دس نیکیاں عطا کی جاتی ہیں۔‘‘

فصل : 8

قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : لا صلاة لمن لم يصل عليَّ فيها

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جو شخص نماز میں مجھ پر درود نہ بھیجے اس کی نماز کامل نہیں ہوتی)

69 (1) عن فضالة بن عبيد ﷺ يقول : سمع النبي صلي الله عليه وآله وسلم رجلا يدعو في صلاته فلم يصل علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم. فقال النبي صلي الله عليه وآله وسلم عجل هذا، ثم دعاه فقال له أو لغيره : إذا صلي أحدكم فليبدأ بتمجيد الله ثم ليصل علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم. ثم ليدعو بعد بما شاء. قال ابو عيسي هذا حديث حسن صحيح .

1. ترمذي، الجامع الصحيح، 5 : 517، كتاب الدعوات، باب : 65، رقم : 3477
2. احمد بن حنبل، المسند، 6 : 18، رقم : 23982
3. ابن حبان، الصحيح، 5 : 290، رقم : 1960
4. حاكم، المستدرک علي الصحيحين، 1 : 401، رقم : 989
5. طبراني، المعجم الکبير، 18 : 307، رقم : 791
6. هيثمي، مجمع الزوائد. 10 : 155
7. هيثمي، موارد الظمان، 1 : 136، رقم : 510
8. عسقلاني، تلخيص الحبير، 1 : 263، رقم : 404
9. عسقلاني، الدراية في تخريج احاديث الهداية، 1 : 157، رقم : 189
10. ابن کثير، تفسيرالقرآن العظيم، 3 : 509

’’حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو دورانِ نماز اس طرح دعا مانگتے ہوئے سنا کہ اس نے اپنی دعا میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجا اس پر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص نے عجلت سے کام لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اپنے پاس بلایا اور اس کو یا اس کے علاوہ کسی اور کو (ازرہِ تلقین) فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اسے چاہیے کہ وہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی بزرگی بیان کرے پھر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے، تو اس کی دعا قبول ہو گی۔‘‘

70 (2) عن سهل بن سعد الساعدي : أن النبي صلي الله عليه وآله وسلم کان يقول : لاصلاة لمن لا وضوء له ولا وضوء لمن لم يذکر الله عليه ولا صلاة لمن لم يصل علي نبي الله في صلاته.
1. حاکم، المستدرک علي الصحيحين، 1 : 402، رقم : 992
2. بيهقي، السنن الکبري، 2 : 379، رقم : 3781
3. ديلمي، مسند الفردوس، 5 : 196، رقم : 7938

''حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہ ہو اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس میں اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے اور اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو اس میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجے۔''

71 (3) عن سهل بن سعد الساعدي أن النبي صلي الله عليه وآله وسلم قال : لا صلاة لمن لم يصل علي نبيه صلي الله عليه وآله وسلم .

1. دار قطني، السنن، 1 : 355، باب ذكر وجوب الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم رقم : 5
2. ابن عبدالبر، التمهيد، 16 : 195
3. عسقلاني، الدراية في تخريج أحاديث الهداية، 1 : 158
4. عسقلاني، تلخيص الحبير، 1 : 262، رقم : 404
5. أنصاري، خلاصة البدر المنير، 1 : 265، رقم : 921
6. شوكاني، نيل الأوطار، 2 : 322

''حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو مجھ پر درور نہیں بھیجتا۔''

72 (4) عن بريدة ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم يا أبا بريدة! إذا جلست في صلاتك فلا تتركن التشهد والصلاة علي فإنها زكاة الصلاة وسلم علي جميع أنبياء االله ورسله وسلم علي عباد االله الصالحين.

1. دارقطني، السنن، 1 : 355، رقم : 3، باب ذكر وجوب الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم
2. هيثمي، مجمع الزوائد، 2 : 132
3. ديلمي، مسند الفردوس، 5 : 392، رقم : 8527
4. مناوي، فيض القدير، 1 : 327

''حضرت ابو بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اے ابو بریدہ! جب تم اپنی نماز میں بیٹھو تو تشہد اور مجھ پر درود بھیجنا کبھی ترک نہ کرو وہ نماز کی زکاۃ ہے اور اللہ کے تمام انبیاء اور رسولوں پر اور اس کے نیک بندوں پر سلام بھیجا کرو۔''

73 (5) عن سهل بن سعد الساعدي : أن رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم قال : لا صلاة لمن لا وضوء له ولا وضوء لمن لم يذكر اسم االله عليه ولا صلاة لمن لا يصلي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم ولا صلاة لمن لا يحب الأنصار.

1. طبراني، المعجم الكبير، 6 : 121، رقم : 5698
2. روياني، المسند، 2 : 282، رقم : 1098
3. مناوي، فيض القدير، 6 : 430
4. زيلعي، نصب الراية، 1 : 426

''حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہ ہو اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس میں اللہ تبارک و تعالی کا نام نہ لے اور اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو اس میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجے اور اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو انصار سے محبت نہ کرے۔''

74 (6) عن فضالة بن عبيد ﷺ قال : بينا رسول ا االله صلي الله عليه وآله وسلم قاعد إذ دخل رجل فصلي ثم قال : اللهم اغفرلي وارحمني فقال له رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم. عجلت أيها المصلي، إذا صليت فقعدت فاحمداالله بما هوأهله، ثم صل عَلَيَّ ثم ادعه، ثم صلي آخر فحمدااللہ وصلي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم فقال له رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم. سل تعطه وفي رواية. قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم عجل هذا المصلي ثم علمهم رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم ثم سمع رجلا يصلي فحمدااللہ وحده و صلي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم. فقال : ادع االله تجب وسل تعطه.

1. طبراني، المعجم الكبير، 18 : 307، 309، رقم : 792
2. طبراني، المعجم الكبير، 18 : 308، رقم : 794

''حضرت فضالۃ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور نماز کے بعد اس نے دعا کی اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا : اے نمازی تو نے جلدی کی ہے جب تم نماز پڑھ لو تو بیٹھ کر اللہ کی حمد بیان کرو جو اس کی شان کے

لائق ہے۔ پھر مجھ پر درود بھیجو پھر اللہ سے دعا مانگو اسی طرح اس کے بعدایک اور آدمی نے نماز پڑھی (نماز پڑھنے کے بعد) اس نے اللہ کی حمد بیان کی اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا اے نمازی اللہ سے مانگو تمہیں دیا جائے گا اور ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نمازی نے عجلت کی پھر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو آداب دعا سکھائے پھرآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اور آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے سنا جس نے اللہ کی حمد بیان کی اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا اللہ سے دعا مانگو تمہاری دعا قبول ہوگی اور اللہ کے سوالی بن جاؤ عطا کئے جاؤ گے۔''

75 (7) عن ابن عمر قال : كان رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم يعلمنا التشهد التحيات الطيبات الزاكيات الله السلام عليک أيها النبي ورحمة الله وبرکاته السلام علينا وعلي عباد الله الصالحين. أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريک له وأن مُحَمَّداً عبده و رسوله ثم يصلي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم .

1. دارقطني، السنن، 1 : 351، رقم : 7، باب صفة الجلوس للتشهد
2. بيهقي، السنن الکبريٰ، 2 : 377، رقم : 3774

''حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں تشھد اس طرح سکھاتے تھے کہ ''تمام جہانوں کی بادشاہتیں اور پاکیزگیاں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں، اور ہم پر اور نیک بندوں پر سلامتی ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے۔''

76 (8) عن أبي مسعود الأنصاري ﷺ قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم من صلي صلاة لم يصل فيها عَلَيَّ و لا علي أهل بيتي لم تقبل منه.

دار قطني، السنن، 1 : 355، باب ذکر وجوب الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 6

''حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاکہ جس شخص نے نماز پڑھی اور اس میں مجھ پر اور میرے اہل بیت پر درود نہ بھیجا تو اس کی نماز قبول نہ ہو گی۔''

77 (9) عن أبي مسعود الأنصاري قال : لو صليت صلاة لا أصلي فيها علي آل مُحَمَّد صلي الله عليه وآله وسلم ما رأيت أن صلاتي تتم.

دارقطني، السنن، 1 : 355، باب ذكر وجوب الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 6

''حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ اگر میں نے کوئی ایسی نماز پڑھی جس میں میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود نہ بھیجا تو میں اس نماز کو کامل نہیں سمجھتا۔''

78 (10) عن أبي مسعود قال : ما صليت صلاة لا أصلي فيها علي مُحَمَّد إلّا ظننت أن صلاتي لم تتم.

دار قطني، السنن، 1 : 336، رقم : 8

''حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جو بھی نماز پڑھوں اگر اس میں میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجوں تو میں اس کو ناقص گمان کرتا ہوں۔''

79 (11) عن أبي مسعود قال : ما أري أن صلاة لي تمت حتي أصلي فيها علي مُحَمَّد و آل مُحَمَّد.

1. ائبن عبدالبر، التمهيد، 16 : 195

''حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اپنی نماز کو اس وقت تک کامل نہیں سمجھتا جب تک میں اس میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود نہ بھیجوں۔''

فصل : 9

قول النبي صلي الله عليه وآله وسلم : تبلغني صلاتكم و سلامكم حيث كنتم

(فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم : تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا درود و سلام مجھے پہنچ جاتا ہے)

80 (1) عن أبي هريرة قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم لاتجعلوا بيوتكم قبوراً ولاتجعلواقبري عيدا وصلوا عَلَيَّ فإن صلاتكم تبلغني حيث كنتم.

1. ابو داؤد، السنن، 2 : 218، كتاب المناسک، باب زيارة القبور، رقم : 2042

2. احمد بن حنبل، المسند، 2 : 367، رقم : 8790

3. طبراني، المعجم الأوسط، 8 : 81 - 82، رقم : 8030

4. بيهقي، شعب الايمان، 3 : 491، رقم : 4162

5. ابن کثير، تفسيرالقرآن العظيم، 3 : 516

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ اور نہ ہی میری قبر کو عیدگاہ (کہ جس طرح عید سال میں دو مرتبہ آتی ہے اس طرح تم سال میں صرف ایک یا دو دفعہ میری قبر کی زیارت کرو بلکہ میری قبر کی جہاں تک ممکن ہو کثرت سے زیارت کیا کرو) اور مجھ پر درود بھیجا کرو پس تم جہاں کہیں بھی ہوتے ہو تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

81 (2) عن علي بن حسين بن علي ﷺ أنه رأي رجلاً يجيء إلي فرجة کانت عند قبر النبي صلي الله عليه وآله وسلم فيدخل فيها فيدعو فدعاه فقال ألا أحدثک بحديث سمعته من أبي عن جدي عن رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم قال : لا تتخذوا قبري عيدا ولا بيوتکم قبورا وصلوا عليَّ فإن صلاتکم تبلغني حيث ما کنتم.

1. ابن ابي شيبه، المصنف، 2 : 150، رقم : 7542

''حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور کے قریب ایک بڑے سوراخ کی طرف آتا اور اس میں داخل ہو کر دعا مانگتا۔ پس آپ رضی اللہ عنہ نے اسے اپنے پاس بلا کر فرمایا کیا میں تمہیں وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے اپنے والد سے سنی، انہوں نے اسے اپنے باپ سے انہوں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (سن کر) اس کو روایت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری قبر کو عیدگاہ نہ بناؤ اور نہ ہی اپنے گھروں کو قبریں اور مجھ پر درود بھیجو بے شک تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

82 (3) عن سهيل عن الحسن بن الحسن بن علي قال رأي قومًا عند القبر فنهاهم وقال إن النبي صلي الله عليه وآله وسلم قال : لا تتخذوا قبري عيداً ولا تتخذوا بيوتکم قبورا وصلُّوا عليَّ حيث ما کنتم فإن صلاتکم تبلغني.

1. عبدالرزاق، المصنف، 3 : 577، رقم : 6726

2. ابن ابي شيبة، المصنف، 2 : 152، رقم : 7541

3. ابن أبي شيبة، المصنف، 2 : 150، رقم : 7543

4. ابن أبي شيبة، المسنف، 3 : 30، رقم : 11818

5. أبو طيب، عون المعبود، 6 : 24

6. قزويني، التدوين في أخبار قزوين، 4 : 94

''حضرت سہیل رضی اللہ عنہ حضرت حسن بن حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بعض لوگوں کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبرِ انور کے پاس دیکھا تو انہیں منع کیا اور کہا کہ بے شک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری قبر کو عیدگاہ نہ بناؤ (کہ سال میں صرف دو دفعہ اس کی زیارت کرو بلکہ کثرت سے اس کی زیارت کیا کرو) اور نہ اپنے گھروں کو قبریں بناؤ (کہ ان میں نماز ہی نہ پڑھو) اور تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود بھیجا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

83 (4) عن علي بن حسين أنه رأي رجلا يجيئ إلي فرجة كانت عند قبر النبي صلي الله عليه وآله وسلم فيدخل فيها فيدعو فنهاه فقال ألا أحدثكم حديثا سمعته من أبي عن جدي عن رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم قال : لا تتخذوا قبري عيدا ولا بيوتكم قبورا فإن تسليمكم يبلغني أينما كنتم .

1. أبو يعلي، المسند، 1 : 361، رقم : 469

2. هيثمي، مجمع الزوائد، 4 : 3

3. مقدسي، الأحاديث المختارة، 2 : 49، رقم : 428

4. أبو طيب، عون المعبود، 6 : 24

5. عسقلاني، لسان الميزان، 2 : 106

''حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کے قریب ایک بڑے سوراخ کی طرف آتا اور اس میں داخل ہو کر دعا مانگتا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اسے منع فرمایا اور فرمایا کہ کیا میں تمہیں وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے اپنے باپ سے سنی، انہوں نے اپنے باپ سے روایت کیا اور انہوں نے اس کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (سن کر) روایت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے : میری قبر کو عیدگاہ نہ بناؤ اور نہ اپنے گھروں کو قبریں بناؤ اور بے شک تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا سلام مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

84 (5) عن أنس بن مالک رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم من صلي عَلَيَّ بلغتني صلاته وصليت عليه وکتبت له سوي ذلک عشر حسنات.

1. طبراني، المعجم الاوسط، 2 : 178، رقم : 1642

2. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 162

3. منذري، الترغيب و الترهيب، 2 : 326، رقم : 2572

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھے پہنچ جاتا ہے اور میں بھی اس پر درود بھیجتا ہوں اور اس کے علاوہ اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔''

85 (6) عن ابن عباس رضي الله عنه قال : ليس أحد من أمة مُحَمَّد صلي الله عليه وآله وسلم صلي عليه صلاة إلا وهي تبلغه يقول الملک فلان يصلي عليک کذاوکذا صلاة.

بيهقي، شعب الايمان، 2 : 218، باب تعظيم النبي صلي الله عليه وآله وسلم وإجلا له و تو قيره، رقم : 1584

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو اس کا درود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچ جاتا ہے اور فرشتہ کہتا ہے۔ فلاں بندہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس طرح درود بھیجتا ہے۔،،

86 (7) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : زينوا مجالسکم بالصلاة عَلَيَّ فإن صلاتکم تعرض عَلَيَّ أو تبلغني.

عجلوني، کشف الخفاء، 1 : 536، رقم : 1443

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیجنے کے ذریعے سجایا کرو بے شک تمہارا پیش کیا گیا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

87 (8) عن علي مرفوعاً قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم سَلِّمُوا عَلَيَّ فإن تسليمكم يبلغني أينما كنتم.

عجلوني، کشف الخفاء، 2 : 32، رقم : 1602

''حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر سلام بھیجا کرو بے شک تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا سلام مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

فصل : 10

من صلي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم في يوم مائة مرة قضي الله له مائة حاجة

(جو شخص روزانہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس کی سو حاجات پوری فرماتا ہے)

88 (1) عن أنس بن مالک خادم النبي صلي الله عليه وآله وسلم قال : قال النبي صلي الله عليه وآله وسلم إن أقربکم مني يوم القيامة في کل موطن أکثرکم عَلَيَّ صلاة في الدنياء من صلي عَلَيَّ في يوم الجمعة وليلة الجمعة مائة مرة قضي الله له مائة حاجة سبعين من حوائج الآخرة وثلاثين من حوائج الدنيا ثم يوکل الله بذلک ملکاً يدخله في قبري کما تدخل عليکم الهدايا يخبرني من صلي عَلَيَّ باسمه و نسبه إلي عشيرته فأثبته عندي في صحيفة بيضاء.

1. بيهقي، شعب الايمان، 3 : 111، رقم : 3035
2. هندي، کنزالعمال، 1 : 506، رقم : 2237، باب الصلاة عليه صلي الله عليه وآله وسلم

''حضرت انس رضی اللہ عنہ جو حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے خدمت گار تھے بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے روز تمام دنیا میں سے تم میںسے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا پس جو شخص جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالی اس کی سو حاجتیں پوری فرماتا ہے ان میں سے ستر (70) آخرت کی حاجتوں میں سے اور تیس (30) دنیا کی حاجتوں میں سے ہیں پھر اللہ تعالی ایک فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے جو اس درود کو میری قبر میں اس طرح مجھ پر پیش کرتا ہے جس طرح تمہیں تحائف پیش کیے جاتے ہیں اور وہ مجھے اس آدمی کا نام اور اس کا نسب بمعہ قبیلہ بتاتا ہے، پھر میں اس کے نام و نسب کو اپنے پاس سفید کاغذ میں محفوظ کرلیتا ہوں۔''

89 (2) عن جابر ﷺ قال : قال رسول اﷲِ صلي اﷲ عليه وآله وسلم : من صلي عَلَيَّ في يوم مائة مرة قضي اﷲ له مائة حاجة، سبعين منها لآخرته وثلاثين منها لدنياه.

هندي، كنزالعمال، 1 : 505، رقم : 2232، باب الصلاة عليه صلي الله عليه وآله وسلم

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں مجھ پر سو (100) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس کی سو (100) حاجتیں پوری فرماتا ہے ان میں سے ستر (70) حاجتوں کا تعلق اس کی آخرت سے ہے اور تیس (30) کا اس کی دنیا سے۔''

90 (3) عن أنس ﷺ قال : قال رسول اﷲ صلي اﷲ عليه وآله وسلم : من صلي عَلَيَّ في يوم الجمعة و ليلة الجمعة مائة من الصلاة قضي اﷲ له مائة حاجة سبعين من حوائج الآخرة و ثلاثين من حوائج الدنيا، وكل اﷲ بذلک ملکًا يدخله قبري كما تدخل عليكم الهدايا إن علمي بعد موتي كعلمي في الحياة.

هندي، كنزالعمال، 1 : 507، رقم : 2242، باب الصلاة عليه صلي الله عليه وآله وسلم

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن اور رات مجھ پر سو (100) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس کی سو (100) حاجتیں پوری فرماتا ہے۔ ان میں سے ستر (70) آخرت کی حاجتوں میں سے اور تیس (30) دنیا کی حاجتوں میں سے ہیں اور پھر ایک فرشتہ کو اس کام کے لئے مقرر فرما دیتا ہے کہ وہ اس درود کو میری قبر میں پیش کرے جس طرح تمہیں تحائف پیش کیے جاتے ہیں بے شک موت کے بعد میرا علم ویسا ہی ہے جیسے زندگی میں میرا علم تھا۔''

91 (4) عن جعفربن مُحَّد قال : من صلي علي مُحَّد و علي أهل بيته مائة مرة قضي اﷲ له مائة حاجة.

مزي، تهذيب الكمال، 5 : 84

''حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت پر سو (100) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس کی سو (100) حاجتیں پوری فرما دیتا ہے۔''

92 (5) عن أبي درداء قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم إذا سألتم االله حاجة فابدؤا بالصلاة عَلَيَّ فإن االله أكرم من أن يسأل حاجتين فيقضي إحدهما ويرد الأخري.

عجلوني، كشف الخفاء، 2 : 39، رقم : 1620

’’حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اللہ تعالی سے کسی حاجت کا سوال کرو تو مجھ پر درود بھیج کر اس دعا کی ابتداء کرو بے شک اللہ تعالی اس بات سے (بے نیاز) ہے کہ اس سے دو حاجتوں کا سوال کیا جائے اور وہ ان میں سے ایک کو پورا کر دے اور دوسری کو رد کر دے۔‘‘

فصل : 11

الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم نور علي الصراط

(حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا پل صراط پر نور ہوجائے گا)

93 (1) عن أبي هريرة ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : الصلاة عَلَيَّ نور علي الصراط ومن صلي عَلَيَّ يوم الجمعة ثمانين مرة غفرله ذنوب ثمانين عامًا.

1. ديلمي، مسند الفردوس، 2 : 408، رقم : 3814
2. ذهبي، ميزان الاعتدال في نقد الرجال، 3 : 109، رقم : 3495
3. مناوي، فيض القدير، 4 : 249
4. عسقلاني، لسان الميزان، 2 : 481، رقم : 1938
5. عجلوني، كشف الخفاء، 1 : 190

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر بھیجا ہوا درود پل صراط پر نور بن جائے گا اور جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن اسی (80) مرتبہ درود بھیجتاہے اس کے اسی (80) سال کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔‘‘

94 (2) عن عجلان ﷺ قال : قال علي : من صلي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يوم الجمعة مائة مرة جاء يوم القيامة وعلي وجهه من النور نور يقول الناس أي شيءٍ كان يعمل هذا.

بيهقي، شعب الإيمان، 3 : 112، رقم : 3036

''حضرت عجلان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو (100) مرتبہ درود بھیجتا ہے وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کے چہرے پر بہت زیادہ نور ہو گا اور اس کے چہرے کے نور کو دیکھ کر لوگ (حیرت سے) کہیں گے کہ یہ شخص دنیا میں کونسا ایسا عمل کرتا تھا (جس کی بدولت آج اس کو یہ نور میسر آیا ہے)۔''

95 (3) عن ابن عمر ﷺ قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم زينوا مجالسكم بالصلوات عَلَيَّ فإن صلواتكم عَلَيَّ نور لكم يوم القيامة.

ديلمي، مسند الفردوس، 2 : 291، رقم : 3330

''حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنی مجالس کو مجھ پر درود کے ذریعے سجایا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن تمہارے لئے نور کا باعث ہوگا۔''

96 (4) عن علي بن أبي طالب ﷺ قال : قال النبي صلي الله عليه وآله وسلم : من صلي عَلَيَّ يوم الجمعة مائة مرة جاء يوم القيامة ومعه نور لو قسم ذلک النور بين الخلق لوسعهم.

1. ابو نعيم، حلية الاولياء، 8 : 47
2. هندي، كنزالعمال، 1 : 507، رقم : 2240، باب الصلاة عليه صلي الله عليه وآله وسلم

''حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو (100) مرتبہ درود بھیجتا ہے وہ قیامت کے دن ایک ایسے نور کے ساتھ آئے گا کہ وہ نور اگر تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ ان کے لئے کفایت کر جائے گا۔''

فصل : 12

قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : أحسنوا الصلاة عَلَيَّ

(حضور نبي اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ''مجھ پر نہایت خوبصورت انداز سے درود بھیجا کرو'')

97 (1) عن عبدااللہ بن مسعود ﷺ قال : إذا صليتم علي رسول االلہ صلي الله عليه وآله وسلم فأحسنوا الصلاة عليه فإنكم لاتدرون لعل ذلک يعرض عليه قال : فقالوا له : فعلمنا قال : قولوأ : أللهم اجعل صلاتک ورحمتک وبرکاتک علي سيدالمرسلين وإمام المتقين وخاتم النبيين مُحَمَّد عبدک ورسولک إمام الخير وقائدالخير ورسول الرحمة، أللهم أبعثه مقاماً محمودا يغبطه به الأولون والآخرون أللهم صل علي مُحَمَّد وعلي آل مُحَمَّد کماصليت علي إبراهيم وعلي آل ابراهيم إنک حميد مجيد أللهم بارک علي مُحَمَّد وعلي آل مُحَمَّد کما بارکت علي إبراهيم وعلي آل إبراهيم إنک حميد مجيد.

1. ابن ماجة، السنن، 1 : 293، کتاب اقامة الصلاة، باب الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 906
2. ابو يعلي، المسند، 9 : 175، رقم : 5267
3. شاشي، المسند، 2 : 79، رقم : 611
4. بيهقي، شعب الايمان، 2 : 208، رقم، 1550
5. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 329، رقم : 2588
6. کناني، مصباح الزجاجة، 1 : 111، باب الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 332
7. ابو نعيم، حليةالاولياء، 4 : 271
8. قرطبي، الجامع لأحکام القرآن، 14 : 234
9. ابن کثير، تفسير القرآن العظيم، 14 : 234

''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو تو نہایت خوبصورت انداز سے بھیجا کرو کیونکہ (شاید) تم نہیں جانتے کہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پیش کیا جاتا ہے آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنھم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں درود سکھائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طرح کہو : اے اللہ تو اپنے درود، رحمت اور برکات کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے خاص فرما جو کہ تمام رسولوں کے سردار اور تمام متقین کے امام اور انبیاء کے خاتم اور تیرے بندے اور رسول ہیں جو کہ بھلائی کے

امام اور قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں اے اللہ ان کو اس مقام محمود پر پہنچا دے جس کی خواہش پہلے اور بعد میں آنے والے لوگ کرتے چلے آئے ہیں۔ اے اللہ تو درود بھیج حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ تو برکت عطاء فرما حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کو جیسا کہ تو نے برکت عطا فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل کو بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔''

98 (2) عن مجاهد قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم إنكم تعرضون عَلَيَّ بأسمائكم و سيمائكم فأحسنوا الصلاة عَلَيَّ.

عبدالرزاق، المصنف، 2 : 214، رقم : 3111

''حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : تم اپنے ناموں اور علامتوں کے ساتھ میرے سامنے پیش کیے جاتے ہو اس لئے مجھ پر نہایت خوبصورت انداز سے درود بھیجا کرو۔''

99 (3) عن ابن مسعود ﷺ قال : إذا صليتم فأحسنوا الصلاة علي نبيكم.

عبدالرزاق، المصنف، 2 : 214، رقم : 3112

''حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب تم نماز پڑھ چکو تو نہایت خوبصورت انداز سے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا کرو۔''

100 (4) عن عقبة بن عامرقال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم إذا صليتم عَلَيَّ فأحسنوا الصلاة فإنكم لا تدرون لعل ذلک يعرض عَلَيَّ.

هندي، كنزالعمال، 1 : 497، رقم : 2193، باب الصلاة عليه صلي الله عليه وآله وسلم

''حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم مجھ پر درود بھیجو تو نہایت خوبصورت انداز سے بھیجو کیونکہ شاید تم نہیں جانتے کہ تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔''

فصل : 13

قال رسول اللہ صلي اللہ عليه وآله وسلم : من صلي عَلَيَّ عند قبري سمعته و من صلي عَلَيَّ نائياً أبلغته

(فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم : جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھے پہنچا دیا جاتا ہے)

101 (1) عن أبي هريرة ﷺ قال : قال النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم من صلي عَلَيَّ عند قبري سمعته ومن صلي عَلَيَّ نائياً أبلغته.

1. بيهقي، شعب الايمان، 2 : 218، رقم : 1583
2. هندي، كنزالعمال، 1 : 492، رقم : 2165، باب الصلاة عليه صلي اللہ عليه وآله وسلم
3. مناوي، فيض القدير، 6 : 170
4. شمس الحق، عون المعبود، 6 : 22
5. ذهبي، ميزان الاعتدال، 6 : 328
6. عسقلاني، فتح الباري، 6 : 488
7. سيوطي، شرح السيوطي، 4 : 110

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود پڑھتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ (بھی) مجھے پہنچا دیا جاتا ہے۔''

102 (2) عن أبي هريرة ﷺ قال : قال رسول اللہ صلي اللہ عليه وآله وسلم من صلي عَلَيَّ عند قبري سمعته ومن صلي عَلَيَّ نائيًا وكل بها ملك يبلغني وكفي أمر دنياه وآخرته وكنت له شهيدًا أو شفيعًا.

1. هندي، كنزالعمال، 1 : 498، رقم : 2197، باب الصلاة عليه صلي اللہ عليه وآله وسلم
2. خطيب بغدادي، تاريخ بغداد، 3 : 292

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس کے لیے ایک فرشتہ مقرر ہے جو

مجھے وہ درود پہنچاتا ہے اور یہ درود اس درود بھیجنے والے کی دنیا و آخرت کے معاملات کے لئے کفیل ہوجاتا ہے اور (قیامت کے روز) میں اس کا گواہ اور شفاعت کرنیوالا ہوں گا۔‘‘

103 (3) عن أبي هريرة ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم من صلي عَلَيَّ عند قبري سمعته، ومن صلي عَلَيَّ من بعيد علمته.

هندي، كنزالعمال، 1 : 498، رقم : 2198، باب الصلاة عليه صلي الله عليه وآله وسلم

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاکہ جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے میں اس کو بھی جان لیتا ہوں۔‘‘

فصل : 14

الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم أعظم أجراً من عشرين غزوة في سبيل االله

(حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا اجر و ثواب میں اللہ کی راہ میں لڑے جانے والے بیس غزوات سے بھی زیادہ ہے)

104 (1) عن عبداالله بن الجرار قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : حجوا الفرائض فإنها أعظم أجرًا من عشرين غزوة في سبيل االله عزوجل فإن الصلاة عَلَيَّ تعدل ذا كله.

1. ديلمي، مسند الفردوس، 2 : 130، رقم : 2662
2. هندي، كنزالعمال، 1 : 505، رقم : 2231، باب الصلاة عليه صلي الله عليه وآله وسلم

’’حضرت عبداللہ بن جرار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فرائض حج ادا کرو بے شک اس کا اجر اللہ کی راہ میں لڑے جانے والے بیس غزوات سے بھی زیادہ ہے اور مجھ پر درود بھیجنے کا ثواب ان سب کے برابر ہے۔‘‘

105 (2) عن علي ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : من حج حجة الإسلام، وغزا بعد هاغزاة، کتبت غزاته بأربعمائة حجة قال : فانکسرت قلوب قومٍ لا يقدرون علٰي الجهاد ولا الحج قال : فأوحٰي االله تعالٰي إليهِ : ما صلي عليک أحداً إلاّ کتبت صلاتک بأربعمائة غزاة، کل غزاة بأربعمائة حجة.

1. سخاوي، القول البديع : 126

2. فيروز آبادي، الصلات والبشر : 114

’’حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جو شخص فریضہ حج ادا کرتا ہے اور اس کے بعد کسی غزوۃ میں بھی شریک ہوتا ہے تو اس کے غزوہ میں شریک ہونے کا ثواب چار سو حج کے برابر لکھا جاتا ہے تو یہ خوشخبری سن کر ان لوگوں کا دل ٹوٹ گیا جو نہ تو جہاد اور نہ حج کرنے پر قدرت رکھتے تھے پس اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی فرمائی کہ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اس کا ثواب چار سو غزوات کے ثواب کے برابر لکھ دیتا ہوں اور ہر غزوۃ چار سو حج کے برابر ہے۔‘‘

فصل : 15

الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم صدقة لمن لم يکن له مال

(حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا اس شخص کا صدقہ ہے جس کے پاس مال نہ ہو)

106 (1) عن أبي سعيد ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم أيما رجل لم يکن عنده صدقة فليقل في دعائه : ’’اللهم صل علي مُحَمَّد عبدک و رسولک وصل علي المؤمنين والمؤمنات و المسلمين والمسلمات‘‘ فإنها له زکاة. هذا حديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه.

1. حاکم، المستدرک علي الصحيحين، 4 : 144، رقم : 7175

2. ابن حبان، الصحيح، 3 : 185، رقم : 903

3. بخاري، الادب المفرد، 1 : 223، رقم : 640

4. هيثمي، موارد الظمان، 1 : 593، رقم : 2385

5. ديلمي، مسند الفردوس، 1 : 349، رقم : 1395

6. بيهقي، شعب الايمان، 2 : 86، رقم : 1231

7. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 328، رقم : 2581

''حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جس کے پاس صدقہ کے لیے کچھ نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یوں کہے : ''اے اللہ تو اپنے رسول اور بندے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں، مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر رحمتیں نازل فرما۔'' یہی اس کا صدقہ ہو جائے گا اس حدیث کی اسناد صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کی تخریج نہیں کی۔''

107 (2) عن أنس بلفظ صلوا عليّ فإن الصلوة عليّ كفارة لكم وزكاة فمن صلي علي صلاة صلي االله عليه عشرا.

سخاوي، القول البديع : 103

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ان الفاظ کے ساتھ روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : مجھ پر درود بھیجو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لئے (گناہوں کا) کفارہ ہے اور زکوۃ ہے جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔''

فصل : 16

من سره أن يلقي االله في حالة الرضاء فليكثر الصلاة عَلَيَّ

(جسے یہ پسند ہو کہ وہ حالت رضاء میں اللہ سے ملاقات کرے تو وہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجے)

108 (1) عن عائشه رضي االله عنها مرفوعًا قالت : قال رسول االله من سره أن يلقي االله وهو عنه راضٍ فليكثر الصلاة عَلَيَّ.

1. ذهبي، ميزان الاعتدال في نقد الرجال، 5 : 235
2. عسقلاني، لسان الميزان، 4 : 303، رقم : 752
3. جرجاني، تاريخ جرجان، 1 : 404، رقم : 688

’’حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا سے مرفوعاً روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جسے یہ پسند ہو کہ وہ حالت رضاء میں اللہ سے ملاقات کرے تو وہ مجھ پر کثرت کے ساتھ درود بھیجے۔‘‘

109 (2) عن عبدالله بن مسعود رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم إن أولٰي الناس بي أكثرهم عَلَيَّ صلاة.

خطيب بغدادي، الجامع لأخلاق الراوي وآداب السامع، 2 : 103، رقم : 1304

’’حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : قیامت کے روز لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہو گا۔‘‘

فصل : 17

تستغفر الملائكة لمن صلى على النبي صلى الله عليه وآله وسلم في كتاب مادام إسمه صلي الله عليه وآله وسلم في ذلك الكتاب

(فرشتے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کسی کتاب میں درود بھیجنے والے کے لئے اس وقت تک استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام اس کتاب میں موجود ہے)

110 (1) عن أبي هريرة قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم من صلي عَلَيَّ في كتاب لم تزل الملائكة تستغفر له مادام إسمي في ذلك الكتاب.

1. طبراني، المعجم الاوسط، 2 : 232، رقم : 1835
2. هيثمي، مجمع الزوائد، 1 : 136
3. منذري، الترغيب والترهيب، 1 : 62، رقم : 157
4. ذهبي، ميزان الاعتدال في نقد الرجال 2 : 32، رقم : 1207
5. عسقلاني، لسان الميزان، 2 : 26، رقم : 93
6. قزويني، التدوين في اخبار قزوين، 4 : 107
7. عجلوني، كشف الخفاء 2 : 338، رقم : 2518
8. سيوطي، تدريب الراوي، 2 : 74، 75

9. سمعاني، ادب الاملاؤ الاستملاء، 1 : 64

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس کے لئے اس وقت تک بخشش کی دعا کرتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔''

111 (2) قال أبو عبدااللہ بن مندة سمعت حمزة بن مُحَمَّد الحافظ يقول : كنت أكتب الحديث فلا أكتب وسلم بعد صلي اﷲ عليه فرأيت النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم في المنام فقال لي : أما تختم الصلاة عَلَيَّ في كتابک.

1. ذهبي، سيراعلام النبلاء، 16 : 180

2. قيسراني، تذكره الحفاظ، 3 : 934

''حضرت ابو عبداللہ بن مندہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حمزہ بن محمد حافظ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھا کرتا تھا پس میں ''صلی اللہ علیہ'' کے بعد ''وسلم'' نہیں لکھتا تھا تو میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا تو اپنی کتاب میں مجھ پر مکمل درود کیوں نہیں لکھتا۔''

112 (3) عن مُحَمَّد بن أبي سليمان الوراق قال : رأيت أبي في النوم فقلت : ما فعل اﷲ بک؟ قال : غفرلي، فقلت : بماذا؟ قال : بكتابتي الصلاة عَلَي رسول اﷲ صلي اللہ عليه وآله وسلم في كل حديث.

خطيب بغدادي، الجامع لاخلاق الراوي و آداب السامع، 1 : 272، رقم : 567

''حضرت محمد بن ابی سلیمان الوراق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد کو خواب میں دیکھا تو میں نے کہا (اے میرے باپ) اللہ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیاہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ اللہ نے مجھے معاف فرما دیا ہے۔ میں نے کہا یہ بخشش اللہ نے کس عمل کی وجہ فرمائی؟ تو انہوں نے کہا کہ ہر حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نامِ نامی کے ساتھ درود لکھنے کی وجہ سے۔''

113 (4) عن ابن عباس رضی الله عنه قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : من صلي عَلَيَّ في کتاب لم تزل الصلاة جارية له مادام اسمي في ذلک الکتاب.

ابن کثير، تفسير القرآن العظيم، 3 : 517

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجتا ہے تو اس کے لئے اس وقت تک برکتیں جاری رہیں گی جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہے گا۔''

114 (5) عن سفيان بن عيينة قال : کان لي أخ مؤاخ في الحديث فمات فرأيته في النوم فقلت : ما فعل الله بک؟ قال غفرلي قلت بماذا؟ قال : کنت أکتب الحديث فإذا جاء ذکر النبي صلي الله عليه وآله وسلم کتبت صلي الله عليه أبتغي بذٰلک الثواب فغفرالله لي بذالک.

خطيب بغدادي، الجامع لاخلاق الراوي وآداب السامع، 1 : 271، رقم : 565

''حضرت سفیان بن عیینہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص حدیث میں میرا بھائی بنا ہوا تھا وہ وفات پاگیا تو ایک دفعہ میں نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا ہے؟ تو اس نے کہا اللہ نے مجھے معاف فرما دیا ہے میں نے کہا کیسے؟ تو اس نے کہا کہ میں احادیث لکھا کرتا تھا جب بھی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام آتا تو میں (اس کے ساتھ) ''صلی اللہ علیہ'' اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے کے کلمات لکھتا تھا۔ اور ایسا میں ثواب کی خاطر کرتا سو اللہ نے مجھے اس وجہ سے بخش دیا ہے۔''

115 (6) عن أبي سليمان الحراني قال : قال لي رجل من جواري يقال له الفضل وکان کثير الصوم و الصلاة کنت أکتب الحديث ولا أصلي علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم إذ رأيته في المنام فقال لي إذا کتبت أو ذکرت لم لا تصلي عَلَيَّ؟ ثم رأيته صلي الله عليه وآله وسلم مرة من الزمان فقال لي قد بلغني صلاتک عَلَيَّ فإذا صليت عَلَيَّ أو ذکرت فقل صلي الله تعاليٰ عليه وسلم.

(2) خطيب بغدادي، الجامع لاخلاق الراوي وآداب السامع، 1 : 272، رقم : 569

''حضرت ابو سلیمان الحرانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے ہمسایوں میں سے ایک شخص جس کو ابو الفضل کہا جاتا تھا اور وہ بہت زیادہ نماز و روزے کا پابند تھا اس نے مجھے بتایا کہ میں احادیث لکھا کرتا تھا لیکن میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہیں بھیجا کرتا تھا پھر اچانک ایک دفعہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

مجھے فرمایا کہ جب تو نے میرا نام لکھا یا یاد کیا تو تو نے مجھ پر درود کیوں نہیں بھیجا؟ پھر میں نے ایک دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے تمہارا درود پہنچ گیا ہے۔ پس جب بھی تو مجھ پر درود بھیجے یا میرا ذکر کرے تو ''صلی اللہ علیہ وسلم'' کہا کر۔''

116 (7) عن أنس بن مالک قال : قال رسول اﷲ صلي اﷲ عليه وآله وسلم : إذا کان يوم القيامة جاء أصحاب الحديث بأيديهم المحابر فيأمر اﷲ عزوجل جبريل أن يأتيهم فيسألهم من هم؟ فيأتيهم فيسألهم فيقولون نحن أصحاب الحديث فيقول اﷲ تعالي أدخلوا الجنة طال ما کنتم تصلون علي النبي.

1. ديلمي، مسند الفردوس، 1 : 254، رقم : 983
2. خطيب بغدادي، تاريخ بغداد، 3 : 410، رقم : 1542
3. سمعاني، أدب الإ ملاء و الإ ستملاء، 1 : 53

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو حدیث لکھنے والے لوگ آئیں گے درآنحالیکہ ان کے ہاتھوں میں دواتیں ہوں گی پس اللہ عزوجل حضرت جبرئیل کو حکم دے گا کہ وہ ان کے پاس جا کر ان سے پوچھے کہ وہ کون ہیں پس جبرئیل علیہ السلام ان کے پاس جاکران سے پوچھیں گے (کہ تم کون ہو؟) تو وہ کہیں گے ہم کاتبین حدیث ہیں تو اللہ تعالی ان سے فرمائے گا کہ جنت میں اتنے عرصے کے لئے داخل ہوجاؤ جتنا عرصہ تم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے رہے ہو۔''

117 (8) عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنه أنه قال الدعاء يحجب دون السماء حتي يصلي عَلٰي النبي صلي اﷲ عليه وآله وسلم فإذا جاء ت الصلاة عَلٰي النبي صلي اﷲ عليه وآله وسلم رفع الدعاء وقال النبي صلي اﷲ عليه وآله وسلم من صلي عَلَيَّ في کتاب لم تزل الملائکة يصلون عليه مادام اسمي في ذلک الکتاب.

قرطبي، الجامع لأحکام القرآن، 14 : 235

''حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دعا اس وقت تک آسمان کے نیچے حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہیں بھیجا جاتا ہے پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا جاتا ہے تو دعا

آسمان کی طرف بلند ہوجاتی ہے اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھتا ہے تو ملائکہ اس کے لئے اس وقت تک دعا کرتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔‘‘

118 (9) عن أبي بكر الصديق قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : من كتب عني علما و كتب معه صلاة علي لم يزل في أجر ماقرئ ذلک الكتاب.

خطيب بغدادي، الجامع لأخلاق الراوي و آداب السامع، 1 : 270، رقم : 564

’’حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے میرے متعلق کوئی علم کی بات لکھی اور اس علم میں جہاں میرا نام آیا اس کے ساتھ مجھ پر درود بھی لکھا تو اس وقت تک اس شخص کو اجر ملتا رہے گا جب تک وہ کتاب پڑھی جاتی رہے گی۔‘‘

فصل : 18

الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم سَبَبٌ لِغفران الذنوب

(حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا گناہوں کی بخشش کا سبب بنتا ہے)

119 (1) عن أبي بن كعب ﷺ قال : كا ن رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم إذا ذهب ثلثا الليل قام فقال يا أيهاالناس اذكرو االله جاء ت الراجفة تتبعها الرادفة، جاء الموت بما فيه جاء الموت بما فيه قال أبي : قلت يارسول االله صلي الله عليه وآله وسلم إني أكثر الصلاة عليک فكم أجعل لک من صلاتي فقال ما شئت قال قلت الربع قال ماشئت فإن زدت فهو خيرلک قلت النصف قال ماشئت فإن زدت فهو خير لک قال قلت فالثلثين قال ماشئت فإن زدت فهو خيرلک قلت أجعل لک صلاتي كلها قال إذا تكفي همک ويغفرلک ذنبک.

1. ترمذي، الجامع الصحيح، 4 : 636، كتاب صفة القيامة والرقائق والورع، باب نمبر 23، رقم : 2457
2. احمد بن حنبل، المسند، 5 : 136، رقم : 21280
3. حاكم، المستدرک علي الصحيحين، 2 : 457، رقم : 3578
4. مقدسي، الاحاديث المختارة، 3 : 389، رقم : 1185
5. بيهقي، شعب الايمان، 2 : 187، رقم : 1499
6. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 327، رقم : 2577
7. ابن كثير، تفسير القرآن العظيم، 3 : 511

''حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کا دو تہائی حصہ گزر جاتا تو گھر سے باہر تشریف لے آتے اور فرماتے اے لوگو! اللہ کا ذکر کرو اللہ کا ذکر کرو ہلا دینے والی (قیامت) آ گئی۔ اس کے بعد پیچھے آنے والی (آ گئی) موت اپنی سختی کے ساتھ آ گئی موت اپنی سختی کے ساتھ آ گئی۔ میرے والد نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کثرت سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہوں۔ پس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کتنا درود بھیجوں؟ تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جتنا تو بھیجنا چاہتا ہے میرے والد فرماتے ہیں میں نے عرض کیا (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیا میں اپنی دعا کا چوتھائی حصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دعاء بھیجنے کے لئے خاص کر دوں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو چاہے (تو ایسا کرسکتا ہے) لیکن اگر تو اس میں اضافہ کرلے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا اگر میں اپنی دعا کا آدھا حصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو چاہے لیکن اگر تو اس میں اضافہ کر دے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا اگر میں اپنی دعا کا تین چوتھائی حصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو چاہے لیکن اگر تو زیادہ کردے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اگر میں ساری دعا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے خاص کردوں تو؟ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تو یہ درود تیرے تمام غموں کا مداوا ہو جائے گا اور تیرے تمام گناہ معاف کردیے جائیں گے۔

120 (2) عن أبي كاهل قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : إعلمن يا أباكاهل أنه من صلي عَلَيَّ كل يوم ثلاث مرات و كل ليلة ثلاث مرات حبًا لي و شوقًا كان حقًا عَلٰي االله أن يغفرله ذنوبه تلك الليلة وذلک اليوم.

1. طبراني، المعجم الكبير، 18 : 362، رقم : 928
2. هيثمي، مجمع الزوائد، 4 : 218،
3. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 328، رقم : 2580
4. منذري، الترغيب والترهيب، 4 : 132، رقم : 5115
5. عسقلاني، الاصابة في تمييز الصحابة، 7 : 340، رقم : 10441

''حضرت ابو کاہل رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابو کاہل جان لو جو شخص بھی تین دفعہ دن کو اور تین دفعہ رات کو مجھ پر شوق اور محبت کے ساتھ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالی اس بندے کے اس رات اور دن کے گناہوں کو بخشنا اپنے اوپر واجب کرلیتا ہے۔''

121 (3) عن أبي هريرة ﷺ قال قال رسو عزوجل الله صلي الله عليه وآله وسلم الصلاة عَلَيَّ نور عَلٰي الصراط ومن صلي عَلَيَّ يوم الجمعة ثمانين مرة غفرله ذنوب ثمانين عَامًا.

1. ديلمي، مسند الفردوس، 2 : 408، رقم : 3814
2. مناوي، فيض القدير، 4 : 249
3. عسقلاني، لسان الميزان، 2 : 481، رقم : 1938
4. ذهبي، ميزان الاعتدال في نقد الرجال، 3 : 109، رقم : 3495

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجنا پل صراط پر نور کا کام دے گا پس جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسی (80) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک وتعالی اس کے اسی (80) سال کے گناہ بخش دیتا ہے۔''

122 (4) عن أنس بن مالک رضي الله عنه عن النبي صلي الله عليه وآله وسلم قال : مامن عبدين متحابين في الله يستقبل أحدهما صاحبه فيصافحه ويصليان عَلٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم إلا و لم يفترقا حتٰي تغفر ذنوبهما ما تقدم منهما وما تأخر.

1. ابو يعليٰ، المسند، 5 : 334، رقم : 2960
2. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 275
3. بيهقي، شعب الايمان، 6 : 471، ر قم : 8944
4. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 329، رقم : 2586
5. بخاري، التاريخ الکبير، 3 : 252، رقم : 871
6. عسقلاني، لسان الميزان، 2 : 429، رقم : 1765

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی دو آدمی ایسے نہیں جو آپس میں محبت رکھتے ہوں ان میں سے ایک دوسرے کا استقبال کرتا ہے اور اس سے مصافحہ کرتا ہے پھر وہ دونوں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں مگر یہ کہ وہ اس وقت تک جدا نہیں ہوتے جب تک ان دونوں کے اگلے پچھلے گناہ معاف نہ کردیے جائیں۔''

123 (5) عن عائشة قالت : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : ما من عبد يصلي عَلَيَّ صلاة إلا عرج بها ملک حتي يجيء وجه الرحمن عزوجل فيقول الله عزوجل إذهبوا بها إلي قبر عبدي تستغفر لقائلها و تقربه عينه.

(1) ديلمي، مسند الفردوس، 4 : 10، رقم : 6026

''حضرت عائشۃ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے ایک فرشتہ اس درود کو لے کر اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے پھر اللہ تبارک و تعالی اس فرشتے کو فرماتے ہیں کہ

اس درود کو میرے بندے (حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی قبر انور میں لے جاؤ تاکہ یہ درود اس کو کہنے والے کے لئے مغفرت طلبکرے اور اس سے اس کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچے۔''

124 (6) عن أبي ذر قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : من صلي عَلَيَّ يوم الجمعة مائتي صلاة غفرله ذنب مائتي عام.

هندي، كنزالعمال، 1 : 507، رقم : 2241

''حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بھی جمعہ کے دن مجھ پر دو سو (200) مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے دو سو (200) سال کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔''

125 (7) عن الحسن بن عَلَي ﷺ قال : قال النبي صلي الله عليه وآله وسلم : أكثر وا الصلاة عَلَيَّ فإن صلاتكم عَلَيَّ مغفرة لذنوبكم واطلبوا لي الدرجة والوسيلة فإن وسيلتي عند ربي شفاعة لكم.

1. هندي، كنزالعمال، 1 : 489، رقم : 2143، باب الصلاة عليه صلي الله عليه وآله وسلم
2. مناوي، فيض القدير، 2 : 88

''حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر درود کثرت سے بھیجا کرو بے شک تمہار مجھ پر درود بھیجنا تمہارے گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے اور میرے لئے اللہ سے درجہ اور وسیلہ طلب کرو بے شک میرے رب کے ہاں میرا وسیلہ تمہارے لئے شفاعت ہے۔''

126 (8) عن جابر بن عبدالله قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم ما من مسلم يقف عشية عرفة بالموقف فيستقبل القبلة بوجهه ثم يقول لا إله إلا الله وحده لا شريک له له الملک وله الحمد و هو علي كل شيئ قدير مائة مرة ثم يقرء قل هو الله احد مائة مرة ثم يقول : أللهم صل علي مُحَمَّد و آل مُحَمَّد كما صليت علي ابراهيم و آل ابراهيم انک حميد مجيد و علينا معهم مائة مرة إلا قال الله تعالي يا ملائكتي ما جزاء عبدي هذا سبحني و هللني وكبرني و عظمني و عرفني و أثني علي و صلي علي نبيي اشهدوا ملائكتي أني قد غفرت له و شفعته في نفسه ولو سألني عبدي هذا لشفعته في أهل الموقف كلهم.

1. بيهقي، شعب الايمان، 3 : 463، رقم : 4074
2. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 133، رقم : 1804

''حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بھی مسلمان وقوف عرفہ کی رات قبلہ رخ کھڑا ہوکر سو (100) مرتبہ یوں کہتا ہے کہ اللہ تعالی ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے پھر سو (100) مرتبہ سورہ اخلاص پڑھتا ہے پھر سو (100) مرتبہ یوں کہتا ہے اللہ تو درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بہت زیادہ بزرگی والا ہے اور ان کے ساتھ ہم پر بھی درود بھیج جب وہ اس طرح کہتا ہے تو (اللہ پوچھتا ہے) اے میرے فرشتوں میرے اس بندے کی جزاء کیا ہونی چاہیے؟ اس نے میری تسبیح و تحلیل اور تکبیر و تعظیم اور تعریف و ثناء بیان کی اور میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا اے میرے فرشتوں گواہ رہو میں نے اس بندے کو بخش دیا ہے اور اس کی شفاعت فرما دی ہے اور اگر میرا یہ بندہ مجھ سے شفاعت طلب کرے تو میں تمام اہل موقف کے ساتھ اس کی شفاعت کردوں۔

127 (9) عن أبي بكر الصديق قال : الصلاة عَلٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم أمحق للخطايا من الماء للنار، والسلام عَلٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم أفضل من عتق الرقاب، وحب رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم أفضل من مهج الأنفس أوقال : من ضرب السيف في سبيل الله عزوجل.

1. هندي، كنزالعمال، 2 : 367، رقم : 3982، باب الصلاةعليه صلي الله عليه وآله وسلم.
2. خطيب بغدادي، تاريخ بغداد، 7 : 161

''حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو بجھانے سے بھی زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنا یہ غلاموں کو آزاد کرنے سے بڑھ کر فضیلت والا کام ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت یہ جانوں کی روحوں سے بڑھ کر فضیلت والی ہے یا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے بھی بڑھ کر فضیلت والی ہے۔''

128 (10) عن يعقوب بن زيد بن طلحة التيمي رضى الله عنه : قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : أتاني آت من ربي فقال : مامن عبد يصلي عليک صلاة إلا صلي الله عليه بها عشرًا فقام إليه رجلٌ فقال : يارسول الله صلي الله عليه وآله وسلم ألا أجعل نصف دعائي لک؟ قال صلي الله عليه وآله وسلم : إن شئت قال :

ألا أجعل ثلثي دعائي لک؟ قال صلي الله عليه وآله وسلم : إن شئت قال : ألا أجعل دعائي لک کله؟ قال صلي الله عليه وآله وسلم : إذن يکفيک االله هم الدنيا وهم الأخرة.

ابن کثير، تفسير القرآن العظيم، 3 : 511

’’حضرت يعقوب بن زيد بن طلحة التيمي رضي اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے رب کی طرف سے کوئی آنے والا آیا اور کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو بندہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس کے بدلہ میں اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے یہ سن کر ایک آدمی کھڑا ہوگیا اور کہنے لگا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں اپنی دعا کا آدھا حصہ آپ علیہ السلام پر درود بھیجنے کے لئے خاص نہ کرلوں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری مرضی، آدمی نے پھر عرض کیا میں اپنی دعا کا دو تہائی حصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے خاص نہ کر دوں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری مرضی آدمی نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں اپنی تمام دعا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے خاص نہ کردوں تو اس کے جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر تو یہ درود تمہارے دنیا و آخرت کے غموں کے علاج کے لئے کافی ہو گا۔‘‘

فصل : 19

الملائكة يصلون علي المصلي علي مُحَمَّد صلي الله عليه وآله وسلم

(حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے والے پر فرشتے درود بھیجتے ہیں)

129 (1) عن أبي طلحة ﷺ أن رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم جاء ذات يوم و البشر يري في وجهه فقال : أنه جاء ني جبريل عليه السلام فقال : أما يرضيک يامُحَمَّد أن لا يصلي عليک أحد من أمتک إلا صليت عليه عشراً، ولا يسلم عليک أحد من أمتک إلا سلمت عليه عشرا؟ (1)

1. نسائي، السنن، 3 : 50، کتاب السهو، باب الفضل في الصلاة عَلٰيَّ النبي صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 1294

2. نسائي، السنن الکبريٰ 6 : 21، رقم : 9888

3. دارمي، السنن، 2 : 408، باب فضل الصلاة عليٰ النبي صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 2773

4. نسائي، عمل اليوم والليلة، 1 : 165، رقم : 60
5. ابن مبارک، الزهد، 1 : 364، رقم : 1027

’’حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نمایاں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایامیرے پاس جبرئیل آئے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بات پر خوش نہیں ہوں گے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے جو کوئی بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ درود (بصورت دعا) بھیجتا ہوں اور جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ سلام بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجتا ہوں۔‘‘

130 (2) عن ربيعة ﷺ عن النبي صلي الله عليه وآله وسلم قال : ما من مسلم يصلي عَلَيَّ إلا صلت عليه الملائكة ماصلي عَلَيَّ فليقل العبد من ذلک أوليكثر.

1. ابن ماجه، السنن، 1 : 294كتاب اقا مةالصلاة والسنة فيها، باب الاعتدال في السجود، رقم : 907
2. احمد بن حنبل، المسند، 3 : 446
3. ابو يعلي، المسند، 13 : 154، رقم : 7196
4. طبراني، المعجم الاوسط، 2 : 182، رقم : 1654
5. ابو نعيم، حلية الأولياء وطبقات الأصفياء، 1 : 180
6. کناني، مصباح الزجاجه، 1 : 112، رقم : 333
7. مناوي، فيض القدير، 5 : 490
8. مقدسي، الاحاديث المختاره، 8 : 190، رقم : 218

’’حضرت ربیعۃ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو بندہ بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس پر اسی طرح درود (بصورتِ دعا) بھیجتے ہیں جس طرح اس نے مجھ پر درود بھیجا پس اب بندہ کو اختیار ہے کہ وہ مجھ پر اس سے کم درود بھیجے یا زیادہ۔‘‘

131 (3) عن عامر بن ربيعة ﷺ أنه سمع رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم يقول : ما من عبدٍ صلي عَلَيَّ صلاة إلا صلت عليه الملائكة ماصلي عَلَيَّ، فليقل عبدٌ من ذلک أوليكثر.

1. ابو يعلي، المسند، 13 : 154، رقم : 7196
2. عبد بن حميد، المسند، 3 : 130، رقم : 317
3. بيهقي، شعب الايمان، 2 : 211، رقم : 1557
4. ا بن مبارک، کتاب الزهد، 1 : 364، رقم : 1026
5. ابو نعيم، حلية الاولياء، 1 : 180
6. کناني، مصباح الزجاجه، 1 : 112، رقم : 333

’’حضرت عامر بن ربیعۃ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بندہ بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس پر اسی طرح درود بھیجتے ہیں جس طرح اس نے مجھ پر درود بھیجا۔ پس اب اس بندے کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم مجھ پر درود بھیجے یا اس سے زیادہ۔‘‘

132 (4) عن عبدالرحمٰن بن عوف ﷺ قال : خرجت مع رسول اللہ صلي اللہ عليه وآله وسلم إلي البقيع فسجد سجدة طويلة، فسألته فقال : جاء ني جبريل عليه السلام، وقال : إنه لا يصلي عليک أحد إلا ويصلي عليه سبعون ألف ملک.

1. ابن ابي شيبه، المصنف، 2 : 517
2. ابو يعليٰ، المسند، 2 : 158، رقم : 847
3. بيهقي، شعب الايمان، 2 : 210، رقم : 1555
4. اسماعيل قاضي، فضل الصلاةعلي النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم، رقم : 10

’’حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنت البقیع کی طرف آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں ایک طویل سجدہ کیا پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور فرمایا جو کوئی بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے ستر ہزار فرشتے اس پر درود (بصورت دعا) بھیجتے ہیں۔‘‘

133 (5) عن عبداﷲ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنه قال : من صلي عَلٰي رسول اﷲ صلي اللہ عليه وآله وسلم صلاة صلي اﷲ عليه وسلم وملائکته بها سبعين صلاة فليقل عبدٌ من ذلک أو ليکثر.

1. احمد بن حنبل، المسند، 2 : 172، رقم : 6605

2. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 325، رقم : 2566
3. مناوي، فيض القدير، 6 : 169

''حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس کے بدلہ میں اس پر ستر مرتبہ درود (بصورت دعا) اور سلامتی بھیجتے ہیں۔ اب بندہ کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے یا اس سے زیادہ۔''

134 (6) عن أبي طلحة رضي الله عنه قال دخلت علٰي رسول اﷲ صلي اللہ عليه وآله وسلم وأساريروجهه تبرق فقلت يارسول اﷲ صلي اللہ عليه وآله وسلم مارأيتک أطيب نفسا ولا أظهر بشرا منک في يومک هذا فقال ومالي لا تطيب نفسي ولا يظهر بشري وإنما فارقني جبريل الساعة فقال يا مُحَمَّد من صلي عليک من أمتک صلاة کتب اﷲ له بها عشر حسناتٍ ومحاعنه عشر سيئات ورفعه بها عشر درجات وقال له الملک مثل : ما قال لک؟ قلت : يا جبريل، وما ذاک الملک؟ قال : إن اللہ وکل بک ملکا من لدن خلقک إلي أن يبعثک لا يصلي عليک أحد من أمتک إلا قال : وأنت صلي اﷲ عليک.

1. طبراني، المعجم الکبير، 5 : 100، رقم : 4720
2. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 161
3. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 325، رقم : 2567

''حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا درآنحالیکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کے خدوخال خوشی سے چمک رہے تھے میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آج کے دن سے بڑھ کر کبھی اتنا زیادہ خوش نہیں پایا (اس کی کیا وجہ ہے؟) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جبرئیل ابھی میرے پاس سے روانہ ہوا ہے اور مجھے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس گناہ معاف کر دیتا ہے اور دس درجات بلند کردیتا ہے اور فرشتے اس کے لئے ایسا ہی کہتے ہیں جیسے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کہتا ہے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں : میں نے کہا اے جبرئیل اس فرشتے کا کیا معاملہ ہے؟ تو اس نے کہا بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

پیدائش سے لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت تک ایک فرشتہ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مقرر کیا ہوا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو وہ کہتا ہے (اے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے والے) اللہ تجھ پر بھی درود (بصورت رحمت) بھیجے۔''

135 (7) عن أنس ﷺ قال : قال رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم : أکثروا الصلاة عَلَي يوم الجمعة فإنه أتاني جبريل آنفاً عن ربه فقال : ماعلي الارض من مسلمٍ يصلي عليک مرة واحدة إلا صليت أنا وملائکتي عليه عشرا.

1. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 326، رقم : 2568
2. عجلوني، کشف الخفاء، 1 : 190، رقم : 501

''حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو ابھی میرے پاس جبرئیل علیہ السلام اپنے رب کی طرف سے حاضر ہوئے اور کہا کہ اس زمین پر جو مسلمان بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پرایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اور میرے فرشتے اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت و دعا) بھجتے ہیں۔''

136 (8) عن ربيعة قال : قال رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم : من صلي عَلَيَّ لم تزل الملائکه تصلي عليه مادام يصلي عَلَيَّ فليقل من ذلک العبد أو ليکثر.

ابن ابي شيبه، المصنف، 2 : 253، رقم : 8696، باب ثُواب الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم

''حضرت ربیعۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس وقت تک اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے پس اب بندے کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم مجھ پر درود بھیجے یا اس سے زیادہ۔''

137 (9) عن أنس بن مالک قال : قال رسول االله صلي االله عليه وآله وسلم : إذا قال العبد أللهم صل علي مُحَمَّد خلق االله عزوجل من تلک الکلمة ملکاله جناحان جناح بالمشرق و جناح بالمغرب و رجلاه في تخوم الأرضين ورأسه تحت العرش فيقول : صل علي عبدي کما صلي علي نبيي فهو يصلي عليه إلي يوم القيامة.

ديلمي، مسند الفردوس، 1 : 286، 287، رقم :

1124''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص ''اللهم صل علی محمد'' (اے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج) کہتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ ان کلمات سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جس کے دو پر ہیں ایک پر مشرق میں اور دوسرا مغرب میں اور اس کی دونوں ٹانگیں (ساتوں) زمینوں کی آخری حدود تک ہیں اور اس کا سر اللہ عزوجل کے عرش کے نیچے ہے پس اللہ تعالی اس فرشتے کو فرماتا ہے کہ قیامت تک اس شخص پر اسی طرح درود بھیج جس طرح اس نے میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا پس وہ فرشتہ اس بندے پر قیامت کے روز تک درود (بصورتِ دعا) بھیجتا رہے گا۔''

138 (10) عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه أنه قال : الدعاء يحجب دون السماء حتي يصلي عليٰ النبي صلي الله عليه وآله وسلم فإذا جاء ت الصلاة عَلٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم رفع الدعا وقال النبي صلي الله عليه وآله وسلم من صلي عَلَيَّ في کتاب لم تزل الملائکة يصلون عليه مادام اسمي في ذلک الکتاب.

قرطبي، الجامع لأحکام القرآن، 14 :

235''حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دعاء آسمان کے نیچے حجاب میں رہتی ہے جب تک کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجاجائے پس جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا جاتا ہے تو دعا (آسمان کی طرف) بلند ہو جاتی ہے اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھتا ہے تو فرشتے اس پر اس وقت تک درود (بصورت دعا) بھیجتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔''

فصل : 20

من نسي الصلاة عَلَيَّ خطئي طريق الجنة

(جو مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا)

139 (1) عن جعفر، عن أبيه ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : من ذكرت عنده فنسي الصلاة عَلَيَّ خطئي طر يق الجنة يوم القيامة.

1. ابن ابي شيبه، المصنف، 6 : 326، رقم : 31793
2. بيهقي، شعب الايمان، 2 : 215، رقم : 1573
3. ابو نعيم، حلية الاولياء، 6 : 267
4. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 332، رقم : 2599
5. كناني، مصباح الزجاجه، 1 : 112، رقم : 334
6. ذهبي، سيراعلام النبلاء، 6 : 137
7. ذهبي، ميزان الاعتدال في نقد الرجال، 6 : 2599

’’حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے تو قیامت کے روز وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا۔‘‘

140 (2) عن حسين بن علي قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : من ذكرت عنده فخطيء الصلاة عَلَيَّ خطيء طريق الجنة.

1. طبراني، المعجم الكبير، 3 : 128، رقم : 2887
2. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 164
3. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 331، رقم : 2597

’’حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے تو قیامت کے روز وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا۔‘‘

141 (3) عن مُحَمَّد بن علي رضي الله عنه يقول : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم من ذكرت عنده فلم يصل عَلَيَّ خطيء طريق الجنة.

بيهقي، شعب الايمان، 2 : 215، رقم : 1573

''حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔''

142 (4) عن أبي أمامة قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم من ذكرت عنده فلم يصل عَلَيَّ تخطي به عن الجنة إلي النار يوم القيامة.

ديلمي، مسند الفردوس، 3 : 634، رقم : 5985

''حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا تو وہ اس کی وجہ سے قیامت کے روز جنت کی بجائے دوزخ کی طرف چل پڑے گا۔''

143 (5) عن حسين رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : من ذكرت عنده فخطأه الله الصلاة عَلَيَّ خطأه الله طريق الجنة.

دولابي، الذرية الطاهرة، 1 : 88، رقم : 155

''حضرت حسین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور اللہ اس کو مجھ پر درود بھیجنا بھلا دے تو (قیامت کے روز) اللہ تعالی اس کو جنت کا راستہ بھلا دے گا۔''

144 (6) عن أنس بن مالک قال : قال النبي صلي الله عليه وآله وسلم '' من ذكرت بين يديه فلم يصل علي صلاة تامة فلا هو مني ولا أنا منه''.

ديلمي، مسند الفردوس، 3 : 634، رقم : 5986

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر مکمل (اور اچھے طریقے سے) درود نہ بھیجے تو نہ وہ مجھ سے ہے اور نہ میں اس سے ہوں (یعنی میرا اس سے اور اس کا مجھ سے کوئی تعلق اور واسطہ نہیں)۔''

فصل : 21

إن صلاتكم معروضة عَلَيَّ

(بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے)

145 (1) عن أوس بن أوس ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : إن من أفضل أيامكم يوم الجمعة، فيه خلق آدم، وفيه قبض و فيه النفخة، وفيه الصعقة فأكثروا عَلَيَّ من الصلاة فيه، فإن صلاتكم معروضة عَلَيَّ، قال قالوا : يارسول االله صلي الله عليه وآله وسلم ! كيف تعرض صلاتنا عليک وقد أرمت؟ يقولون : بليت قال صلي الله عليه وآله وسلم إن االله حرم عَلٰي الأرض أجساد الأنبياء.

1. ابوداؤد، السنن 1 : 275، کتاب الصلاة، باب تفريع ابواب الجمعة و فضل يوم الجمعةو ليلة الجمعة، رقم : 1047
2. ابواداؤد، السنن، 2 : 88، ابواب الوتر، باب في الاستغفار، رقم : 1531
3. نسائي، السنن الکبريٰ، 1 : 519، باب الامر باکثار الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يوم الجمعة 1666
4. ابن ماجه، السنن، 1 : 345، کتاب اقامة الصلاة، باب في فضل الجمعة، رقم : 1085
5. دارمي، السنن، 1 : 445، کتاب الصلاة، باب في فضل الجمعة رقم : 1572
6. ابن ابي شيبه، المصنف، 2 : 253، باب في ثواب الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم رقم : 8697
7. طبراني، المعجم الکبير، 1 : 216، رقم : 589
8. بيهقي، السنن الکبريٰ، 3 : 248، باب مايومربه في ليلة الجمعة و يومها من کثرة الصلاةعلي رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 5789
9. بيهقي، السنن الصغري، 1 : 372، باب في فضل الجمعة رقم : 634
10. هيثمي، موارد الظمان، 1 : 146، باب ما جاء في يوم الجمعة والصلاةعلي البني صلي الله عليه وآله وسلم رقم : 550
11. کناني، مصباح الزجاجه، 1 : 129، باب في فضل الجمعة رقم : 388

''حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک تمہارے بہترین دنوں میں سے جمعہ کا دن سب سے بہتر ہے اس دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن وفات پائی اور اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن سخت آواز ظاہر ہوگی پس اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارا درود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیسے پیش کیا جائے گا؟ جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاک میں مل چکے ہوں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء کرام کے جسموں کو کھانا حرام کردیا ہے۔''

146 (2) عن أبي أمامة ﷺ قال : قال رسول االله صلي االله عليه وآله وسلم : أكثروا عَلَيَّ من الصلاة في كل يوم جمعة فان صلاة أمتي تعرض عَلَيَّ في كل يوم جمعة فمن كان أكثر هم عَلَيَّ صلاة كان أقربهم مني منزلة.

1. بيهقي، السنن الكبري. 3 : 249، رقم : 5791
2. بيهقي، شعب الايمان، 3 : 110، رقم : 3032
3. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 328، رقم : 2583

''حضرت ابو امامۃ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو بے شک میری امت کا درود ہر جمعہ کے روز مجھے پیش کیا جاتا ہے اور میری امت میں سے جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا وہ (قیامت کے روز) مقام و منزلت کے اعتبار سے میرے سب سے زیادہ قریب ہو گا۔''

147 (3) عن عبدااللہ رضی اللہ عنہ عن النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم قال أن اللہ ملائكة سياحين يبلغوني عن أمتي السلام قال : و قال رسول االله صلي االله عليه وآله وسلم حياتي خير لكم تحدثون ونحدث لكم ووفاتي خير لكم تعرض عَلَيَّ أعمالكم فمارأيت من خير حمدت االله عليه و ما رأيت من شر إستغفرت االله لكم.

1. بزار، المسند، 5 : 308، رقم : 1925
2. هيثمي، مجمع الزوائد، 9 : 24
3. ديلمي، مسند الفردوس، 1 : 183، رقم : 686
4. ابن كثير، تفسير القرآن العظيم، 3 : 516

''حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک اللہ کے بعض فرشتے ایسے ہیں جو گشت کرتے رہتے ہیں اور مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں راوی بیان کرتے ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری زندگی تمہارے لیے خیر ہے کہ تم دین میں نئی نئی چیزوں کو پاتے ہو اور ہم تمہارے لئے نئی نئی چیزوں کو پیدا کرتے ہیں اور میری وفات بھی تمہارے لئے خیر ہے مجھے تمہارے اعمال پیش کئے جاتے ہیں بس جب میں تمہاری طرف سے کسی اچھے عمل کو دیکھتا ہوں تو اس پر اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اور جب کوئی بری چیز دیکھتا ہوں تو تمہارے لیے اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں۔''

148 (4) عن ابن أبي مسعود الأنصاري ﷺ عن النبي صلي الله عليه وآله وسلم قال : أكثروا عَلَيَّ الصلاة في يوم الجمعة فإنه ليس أحدٌ يصلي عَلَيَّ يوم الجمعة، إلا عرضت عَلَيَّ صلاته.

1. حاكم، المستدرک علي الصحيحين، 2 : 457، رقم : 3577
2. بيهقي، شعب الايمان، 3 : 110، رقم : 3030
3. شوكاني، نيل الاوطار، 3 : 305

''حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو بے شک جو بھی مجھ پر جمعہ کے دن درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔''

149 (5) عن أبي جعفر ﷺ قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : من صلي عَلَيَّ بلغتني صلاته وصليت عليه وكتبت له سوي ذلک عشر حسنات.

طبراني، المعجم الاوسط، 2 : 178، رقم : 1642

''حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر درود بھیجتا ہے مجھے اس کا درود پہنچ جاتا ہے اور میں بھی اس پر درود بھیجتا ہوں اور اس کے علاوہ اس کے لئے دس نیکیاں بھی لکھ دی جاتی ہیں۔''

150 (6) عن أبي طلحة ﷺ قال : دخلت عَلَي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يومًا فوجدته مسرورًا فقلت يارسول الله صلي الله عليه وآله وسلم ماأدري متي رأيتک أحسن بشرًا وأطيب نفسًا من اليوم قال و ما يمنعني و

جبريل خرج من عندي الساعة فبشرني أن لكل عبد صلي عَلَيَّ صلاة يكتب له بها عشر حسنات ويمحي عنه عشر سيئات ويرفع له عشر درجات و تعرض عَلَيَّ كما قالها ويرد عليه بمثل مادعا.

عبدالرزاق، المصنف، 2 : 214، رقم : 3113

''حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت خوش پایا میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے آج سے بڑھ کر زیادہ خوش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی نہیں پایا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آج مجھے اتنا خوش ہونے سے کون روک سکتا ہے؟ کہ ابھی ایک گھڑی پہلے جبرئیل میرے پاس سے گیا ہے اور اس نے مجھے خوش خبری دی کہ ہر اس بندے کے لئے جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں اور دس درجے بلند کردیے جاتے ہیں اور جو وہ کہتا ہے مجھ پر پیش کیا جاتا ہے اور اس کی دعا کی مثل اس کو لوٹا دیا جاتاہے۔''

151 (7) عن أبي سليمان الحراني ﷺ قال : قال لي رجل من جواري يقال له الفضل وكان كثير الصوم والصلاة كنت أكتب الحديث ولا أصلي عَلَي النبي صلي الله عليه وآله وسلم إذا رأيته في المنام فقال لي إذاكتبت أو ذكرت لم لا تصلي عَلَيَّ؟ ثم رأيته صلي الله عليه وآله وسلم مرة من الزمان فقال لي قد بلغني صلاتک عَلَيَّ فإذا صليت عَلَيَّ أو ذكرت فقل صلي اﷲ عليه وسلم.

خطيب بغدادي، الجامع لأخلاق الراوي وآداب السامع، 1 : 272، رقم : 569

''حضرت ابو سلیمان الحرانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے ہمسایوں میں سے ایک آدمی جس کو فضل کے نام سے پکارا جاتا تھا اور وہ بہت زیادہ صوم و صلاۃ کا پابند تھا۔ اس نے مجھے کہا کہ میں احادیث لکھا کرتا تھا لیکن میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہیں بھیجا کرتا تھا پھر ایک دفعہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ جب تو میرا نام لکھتا ہے یا مجھے یاد کرتا ہے تو تو مجھ پر درود کیوں نہیں بھیجتا؟ پھر میں نے ایک دفعہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے تمہارا درود پہنچ گیا ہے پس جب تو مجھ پر درود بھیجے یا میرا ذکر کرے تو یوں کہا کر ''صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔''

152 (8) عن أبي هريرة رضى الله عنه قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم زينوا مجالسكم بالصلاة عَلَيَّ فإن صلاتكم تعرض عَلَيَّ أو تبلغني.

عجلوني، كشف الخفاء، 1 : 536، رقم : 1443

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی مجالس کو میرے اوپر درود بھیجنے سے سجاؤ پس بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے یا مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

فصل : 22

الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم سبب للنجاة من عذاب الدنياوالآخرة

(حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا دنیا اور آخرت کے عذاب سے نجات کا ذریعہ ہے)

153 (1) عن أنس بن مالك رضى الله عنه قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم من صلي عَلَيَّ صلاة واحدة صلي االله عليه عشراً ومن صلي عَلَيَّ عشرا صلي االله عليه مائة ومن صلي عَلَيَّ مائة كتب االله بين عينيه براء ة من النفاق و براء ة من النار وأسكنه االله يوم القيامة مع الشهداء.

1. طبراني، المعجم الاوسط، 7 : 188، رقم : 7235
2. طبراني، المعجم الصغير، 2 : 126، رقم : 899
3. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 163
4. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 323، رقم : 2560

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ۔ اس پر سو مرتبہ درود (بصورت دعا) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کے درمیان نفاق اور جہنم کی آگ سے براءت لکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کا ٹھکانہ شہداء کے ساتھ کرے گا۔''

154 (2) عن عبدااالله بن عمر قال : كنا جلوسا حول رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم إذ دخل أعرأبي جهوري بدوي يماني عَلَي ناقة حمراء فأناخ بباب المسجد ثم قعد فلما قضي نحبه قالوا : يارسول االله إن الناقة التي

تحت الأعرابي سرقة قال : أَثَمَّ بينة؟ قالوا نعم يارسول اﷲ قال يا علي خذ حق اﷲ من الأعرابي إن قامت عليه البينة وإن لم تقم فرده إلي قال فأطرق الأعرابي ساعة فقال له النبي صلي الله عليه وآله وسلم : قم يا أعرابي لأمر اﷲ وإلا فادل بحجتک فقالت الناقة من خلف الباب : والذي بعثک بالکرامة يارسول اﷲ إن هذا ما سرقني ولا ملکني أحد سواه فقال له النبي صلي الله عليه وآله وسلم ياأعرابي بالذي أنطقها بعذرک ماالذي قلت؟ قال : قلت : اللهم إنک لست برب استحدثناک ولا معک إله أعانک عَلٰي خلقنا ولا معک رب فنشک في ربوبيتک أنت ربنا کمانقول وفوق مايقول القائلون أسألک أن تصلي عَلٰي مُحَمَّد وأن تبرئيني ببراء تي فقال له النبي صلي الله عليه وآله وسلم والذي بعثني بالکرامة يا أعرابي لقد رأيت الملائکة يبتدرون أفواه الأزقة يکتبون مقالتک فأکثر الصلاة عَلَيَّ.

حاکم، المستدرک علي الصحيحين، 2 : 676، رقم : 4236

’’حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارد گرد بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک بلند آواز والا یمنی دیہاتی بدو اپنی سرخ اونٹنی کے ساتھ ادھر آیا اس نے اپنی اونٹنی مسجد کے دروازے کے سامنے بیٹھائی اور خود آ کر ہمارے ساتھ بیٹھ گیا پھر جب اس نے اپنا واویلا ختم کرلیا تو صحابہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ اونٹنی جو دیہاتی کے قبضہ میں ہے یہ چوری کی ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا اس پر کوئی دلیل ہے؟ صحابہ نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا کہ اگر اس اعرابی پر چوری کی گواہی مل جاتی ہے تو اس سے اللہ کا حق لو (یعنی اس پر چوری کی حد جاری کرو) اور اگر چوری کی شہادت نہیں ملتی تو اس کو میری طرف لوٹا دو۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر اعرابی نے کچھ دیر کے لئے اپنا سر جھکایا پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اعرابی اللہ کے حکم کی پیروی کرنے کے لئے کھڑے ہو جاؤ وگرنہ میں تمہاری حجت سے دلیل پکڑ وں گا پس اسی اثناء میں دروازے کے پیچھے سے اونٹنی بول پڑی اور کہنے لگی قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا نہ تو اس شخص نے مجھے چوری کیا ہے اور نہ ہی اس کے سوا میرا کوئی مالک ہے پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے اس اونٹنی کو تیرا عذر بیان کرنے کے لئے قوت گویائی بخشی اے اعرابی یہ بتا تو نے سر جھکا کر کیا کہا تھا۔ اعرابی نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے کہا اللہ تو ایسا خدا نہیں ہے جسے ہم نے پیدا کیاہو اور نہ ہی تیرے ساتھ کوئی اور الہ اور رب ہے کہ ہم تیری ربوبیت میں شک کریں تو ہمارا رب ہے جیسا کہ ہم کہتے ہیں اور کہنے والوں کے کہنے سے بھی بہت بلند ہے پس اے میرے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج اور یہ کہ مجھے میرے الزام سے بری کر دے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس رب کی قسم جس

نے مجھے عزت کے ساتھ مبعوث کیا اے اعرابی میں نے دیکھا کہ فرشتے تمہاری بات کو لکھنے میں جلدی کر رہے ہیں پس تو کثرت سے مجھ پر درود بھیجا کر۔‘‘

155 (3) عن أنس بن مالک عن النبي صلي الله عليه وآله وسلم قال : يا أيها الناس إن أنجاکم يوم القيامة من أهوالها و مواطنها أکثرکم علي صلاة في دار الدنيا.

ديلمي، مسند الفردوس، 5 : 277، رقم : 8175

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگو تم میں سے قیامت کی ہولناکیوں اور اس کے مختلف مراحل میں سب سے زیادہ نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہو گا۔‘‘

156 (4) عن عبدالرحمٰن بن سمرة قال : خرج رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم فقال : إني رأيت البارحة عجبا رأيت رجلا من أمتي قد احتوشته ملائکة فجاء ه وضوء ه فاستنقذه من ذلک و رأيت رجلا من أمتي قد احتوشته الشياطين فجاء ه ذکر اﷲ فخلصه منهم ورأيت رجلا من أمتي يلهث من العطش فجاء ه صيام رمضان فسقاه ورأيت رجلا من أمتي من بين يديه ظلمة و من خلفه ظلمة و عن يمينه ظلمة و عن شماله ظلمة و من فوقه ظلمة ومن تحته ظلمة فجاء ه حجه و عمرته فاستخرجاه من الظلمة و رأيت رجلا من أمتي جاء ه ملک الموت ليقبض روحه فجاء ته صلة الرحم فقالت إن هذا کان واصلا لرحمه فکلمهم و کلموه و صار معهم و رأيت رجلا من أمتي يتقي و هج النار عن وجهه فجاء ته زبانية العذاب فجاء ه أمره بالمعروف و نهيه عن المنکر فاستنقذه من ذلک و رأيت رجلا من أمتي هوي في النار فجاء ته دموعه التي بکي من خشية اﷲ فأخرجته من النار ورأيت رجلا من أمتي قد هوت صحيفته إلي شماله فجاء ه خوفه من اﷲ فأخذ صحيفته في يمينه و رأيت رجلا من أمتي قد خف ميزانه فجاء إقراضه فثقل ميزانه ورأيت رجلا من أمتي يرعد کما ترعد السعفة فجاء ه حسن ظنه باﷲ فسکن رعدته و رأيت رجلا من أمتي يزحف علي الصراط مرة و يحبو مرة و يتعلق مرة فجاء ته صلاته علي فأخذت بيده فأقامته علي الصراط حتي جاوز و رأيت رجلا من أمتي انتهي إلي أبواب الجنة فغلقت الأبواب دونه فجاء ته شهادة أن لا إله إلا اﷲ فأخذت بيده فأدخلته الجنة.

1. هيثمي، مجمع الزوائد، 7 : 179، 180
2. ابن رجب حنبلي، التخويف من النار، 1 : 42

3. واسطي، تاريخ واسط، 1 : 169، 170

''حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن گھر سے باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ گذشتہ شب میں نے خواب میں عجیب چیز دیکھی میں کیا دیکھتا ہوں کہ فرشتوں نے میری امت کے ایک آدمی کو گھیرا ہوا ہے اس دوران اس شخص کا وضوء وہاں حاضر ہوتا ہے اور اس آدمی کو اس مشکل صورت حال سے نجات دلاتا ہے اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں کہ اس پر قبر کا عذاب مسلط کیا گیا ہے پس اس کی نماز آتی ہے اور اس کو اس عذاب سے نجات دلاتی ہے اور میں ایک آدمی دیکھتا ہوں کہ اس کو شیاطین نے گھیرا ہوا ہے پس اللہ کا ذکر (جو وہ کیا کرتا تھا) آتا ہے اور اس کو ان شیاطین سے نجات دلاتا ہے اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں کہ پیاس کے مارے اس کا برا حال ہے پس رمضان کے روزے آتے ہیں اور اس کو پانی پلاتے ہیں اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں جس کے آگے پیچھے، دائیں بائیں، اوپر نیچے تاریکی ہی تاریکی ہے پس اس کا حج اور عمرہ آتے ہیں اور اس کو تاریکی سے نکالتے ہیں اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں کہ ملک الموت (موت کا فرشتہ) اس کی روح قبض کرنے کے لئے اس کے پاس کھڑا ہے اس کا صلہ رحم آتا ہے اور کہتا ہے یہ شخص صلہ رحمی کرنے والا تھا پس وہ ان سے کلام کرتا ہے اور وہ اس سے کلام کرتے ہیں اور وہ ان کے ساتھ ہوجاتا ہے اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں جو اپنے چہرے سے آگ کا شعلہ دور کر رہا ہے پس اس کا صدقہ آجاتا ہے اور اس کے سر پر سایہ بن جاتا ہے اور اس کے چہرے کو آگ سے ڈھانپ لیتا ہے اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں اس کے پاس عذاب والے فرشتے آتے ہیں پس اس کے پاس اس کا امر بالمعروف و نہی عن المنکر آجاتا ہے اور اس کو عذاب سے نجات دلاتا ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا کہ وہ آگ میں گرا ہوا ہے پس اس کے وہ آنسو آجاتے ہیں جو اس نے اللہ کی خشیت میں بہائے اور اس کو آگ سے نکال دیتے ہیں اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا اس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں تھا پس اس کا اللہ سے خوف اس کے پاس آجاتا ہے اور وہ اپنا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں پکڑ لیتا ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا کہ اس کے نیک اعمال والا پلڑا ہلکا ہے پس اس کا قرض دینا اس کے پاس آجاتا ہے تو اس کا پلڑا بھاری ہوجاتا ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا کہ وہ خوف کے مارے کانپ رہا ہوتا ہے جیسا کہ کھجور کی شاخ (ہوا سے ہلتی ہے) پس اس کا اللہ کے ساتھ حسن ظن آتا ہے تو اس کی کپکپاہٹ ختم ہوجاتی ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا جو کبھی تو پل صراط پر آگے بڑھتا ہے کبھی رک جاتا ہے اور کبھی لٹک جاتا ہے پس اس کا وہ درود جو مجھ پر بھیجتا ہے آتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے اور اس کو پل صراط پر سیدھا کھڑا رکھتا ہے یہاں تک

کہ وہ اس کو عبور کرلیتا ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا وہ جنت کے دروازے تک پہنچتا ہے پس جنت کے دروازے اس پر بند کر دیے جاتے ہیں اور وہ باہر کھڑا رہتا ہے پس اس کا کلمہ شہادت آتا ہے جو اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کر دیتا ہے۔‘‘

فصل : 23

فضل الصلاة عليٰ النبي صلي الله عليه وآله وسلم في يوم الجمعة

(جمعہ کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت)

157 (1) عن أوس بن أوس ﷺ قال : قال رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم إن من أفضل أيامکم يوم الجمعة، فيه خلق آدم و فيه قبض، وفيه الصعقة، فأکثروا عَلَيَّ من الصلاة فيه، فأن صلاتکم معروضة عَلَيَّ قالوا : يارسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم، وکيف تعرض صلاتنا عليک وقد أرمت يعني بليت قال : إن اﷲ حرم عَلٰي الارض أن تأکل أجساد الأنبياء.

1. ابوداؤد، السنن، 2 : 88، ابواب الوتر، باب في الاستغفار رقم : 1531
2. ابو داؤد، السنن. 1 : 275، کتاب الصلاة، باب تفريع ابواب الجمعة و فضل يوم الجمعةو ليلة الجمعة، رقم : 1047
3. نسائي، السنن الکبريٰ، 1 : 519، باب الامر باکثار الصلاةعلي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يوم الجمعة، رقم : 1666
4. ابن ماجه، السنن، 1 : 345، کتاب اقامة الصلاة، باب في فضل الجمعة، رقم : 1085
5. دارمي، السنن، 1 : 445، کتاب الصلاة، باب في فضل الجمعة، رقم : 1572
6. ابن ابي شيبه، المصنف، 2 : 253، باب في ثواب الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم رقم : 8697
7. طبراني، المعجم الکبير، 1 : 216، رقم : 589
8. بيهقي، السنن الکبريٰ، 3 : 248، باب مايؤمربه في ليلة الجمعة و يومها من کثرة الصلاة عليٰ رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 5789
9. بيهقي، السنن الصغري، 1 : 372، باب في فضل الجمعة رقم : 634

10. هيثمي، موارد الظمان، 1 : 146، باب ما جاء في يوم الجمعة والصلاة علي البني صلي الله عليه وآله وسلم رقم : 550

11. كناني، مصباح الزجاجة، 1 : 129، باب في فضل الجمعة رقم : 388

''حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیشک تمہارے بہترین دنوں میں سے جمعہ کا دن سب سے بہتر ہے اس دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن وفات پائی اور اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن سخت آواز ظاہر ہو گی پس اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارا درود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد کیسے آپ پر پیش کیا جائے گا؟ جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاک میں مل چکے ہوں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بیشک اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء کرام کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔''

158 (2) عن أبي الدرداء ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم أكثروا الصلاة عَلَيَّ يوم الجمعة فإنه يوم مشهود تشهده الملائكة وإن أحدا لن يصلي عَلَيَّ إلا عرضت عَلَيَّ صلاته حتي يخلو منها قال : قلت : وبعد الموت قال : و بعد الموت إن االلهَ حرم عَلٰي الأرض أن تاكل أجْسَادَ الأَ نبِيائِ فنبي االلهِ حيّ يرزق في قبره.

1. ابن ماجه، السنن، 1 : 524، كتاب الجنائز، باب ذكر وفاته و دفنه صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 1637

2. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 328، رقم : 2582

3. مناوي، فيض القدير، 2 : 87

4. مزي، تهذيب الكمال، 10 : 23، رقم : 2090

5. اندلسي، تحفة المحتاج، 1 : 526، رقم : 663

6. كناني، مصباح الزجاجه، 2 : 58، رقم : 602

''حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ اس دن ملائکہ حاضر ہوتے ہیں اور جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کے درود سے فارغ ہونے سے پہلے ہی اس کا درود مجھے پیش کر دیا جاتا ہے راوی کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موت کے بعد

بھی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں موت کے بعد بھی بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام کو کھائے پس اللہ کا نبی قبر میں بھی زندہ ہوتا ہے اور قبر میں بھی اسے رزق دیا جاتا ہے۔''

159 (3) عن أبي مسعود الأنصاري ﷺ عن النبي صلي الله عليه وآله وسلم قال أكثروا عَلَيَّ الصلاة في يوم الجمعة فإنه ليس أحدٌ يُصلي عَلَيَّ يوم الجمعة، إلا عرضت عَلَيَّ صلاته.

1. حاكم، المستدرک عليّ الصحيحين، 2 : 457، رقم : 3577
2. بيهقي، شعب الايمان، 3 : 110، رقم : 3030
3. شوكاني، نيل الاوطار، 3 : 305

''حضرت ابو مسعودالانصاری رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کروپس جو بھی جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھے پیش کیا جاتاہے۔''

160 (4) عن ابن عباس قال سمعت نبيكم صلي الله عليه وآله وسلم يقول : أكثروا الصلاة عَلٰي نبيكم في الليلة الغراء واليوم الأزهر ليلة الجمعة و يوم الجمعة.

1. بيهقي، شعب الايمان، 3 : 111، رقم : 3034
2. ديلمي، الفردوس، 1 : 73، ر قم : 215
3. مناوي، فيض القدير، 2 : 87 برواية ابي سعيد
4. شافعي، الام 1 : 208، برواية عبدالله بن اوفي
5. عسقلاني، لسان الميزان، 4 : 456، رقم : 1410، برواية ابن عمر

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ روشن رات اور روشن دن یعنی جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔''

161 (5) عن الحسن ﷺ : قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم أكثروا الصلاة عَلَيَّ يوم الجمعة فإنهَّا معروضَة عَلَيَّ.

ابن ابي شيبة، المصنف، 2 : 253، رقم : 8700

''حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو بے شک وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔''

162 (6) عن علي إن الله عزوجل ملائكة في الأرض خلقوا من النور لا يهبطون إلا ليلة الجمعة و يوم الجمعة بأيديهم أقلام من ذهب و داوة من فضة و قراطيس من نور لا يكتبون إلا الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم.

ديلمي، مسند الفردوس، 1 : 184، رقم : 688

''حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے زمین پر کچھ فرشتے ایسے ہیں جن کو نور سے پیدا کیا گیا اور وہ زمین پر صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن اترتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم اور چاندی کی دواتیں اور نور کے اوراق ہوتے ہیں اور وہ صرف حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود لکھتے ہیں۔''

163 (7) عن أنس بن مالک قال : کنت واقفًا بين يدي رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم فقال : من صلي عَلَيَّ يوم الجمعة ثمانين مرة غفراﷲ له ذنوب ثمانين عامًا فقيل کيف الصلاة عليک يا رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم قال تقول : اللهم صل علي مُحَمَّد عبدک ونبيک ورسولک النبي الأمي وتعقد واحداً.

خطيب بغدادي، تاريخ بغداد، 13 : 489، رقم : 7326

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھڑا تھا تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے روز جو شخص مجھ پر اسی (80) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اسی (80) سال کے گناہ معاف فرما دیتا ہے آپ علیہ الصلاۃ والسلام سے عرض کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کیسے درود بھیجا جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یوں کہو کہ اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بندے، رسول اور نبی امی پر اور یہ (اسی مرتبہ درود کا بھیجنا) ایک ہی مجلس میں مکمل کرے۔''

164 (8) عن جعفر بن مُحَمَّد قال : إذا كان يوم الخميس عند العصر أهبط الله ملائكة من السماء إلي الأرض معها صفائح من قصب بأيديها أقلام من ذهب تكتب الصلاة علي مُحَمَّد صلي الله عليه وآله وسلم في ذلک اليوم و في تلک الليلة الي الغد الي غروب الشمس.

بيهقي، شعب الايمان، 3 : 112، رقم : 3037

''حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جمعرات کے دن عصر کا وقت ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان سے زمین کی طرف ایسے فرشتوں کو نازل فرماتا ہے جن کے پاس صفحات ہوتے ہیں اور ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم ہوتے ہے۔یں اور یہ فرشتے اس دن اور رات اور اگلے دن غروب آفتاب تک حضور علیہ الصلاۃ والسلام پر درود لکھتے ہیں۔''

165 (9) عن أنس ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : من صلي عَلَيَّ في يوم ألف مرة لم يمت حتي يري مقعده من الجنة.

منذري، الترغيب و الترهيب، 2 : 328، رقم : 2579

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں مجھ پر ہزا ر مرتبہ درود بھیجتا ہے اس وقت تک اسے موت نہیں آئے گی جب تک وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔''

166 (10) عن أبي هريرة ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : الصلاة عَلَيَّ نورعلٰي الصراط فمن صلي عَلَيَّ يوم الجمعة ثمانين مرة، غفرت له ذنوب ثمانين عاما.

1. ديلمي، مسند الفردوس، 2 : 408، رقم : 3814
2. مناوي، فيض القدير، 4 : 249
3. ذهبي، ميزان الاعتدال في نقد الرجال، 3 : 109، رقم : 3495
4. عسقلاني، لسان الميزان، 2 : 481، رقم : 1938
5. عسقلاني، لسان الميزان، 6 : 230، رقم : 822
6. عجلوني، کشف الخفاء، 1 : 190

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجنا یہ پل صراط کا نور ہے جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسّی (80) مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے اسّی (80) سال کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔''

167 (11) عن أبي هريرة ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : أكثروا الصلاة علي في الليلة الزهراء واليوم الْأزهر فإن صلاتكم تعرض علي.

1. طبراني، المعجم الاوسط، 1 : 83، رقم : 241
2. هيثمي، مجمع الزوائد، 2 : 169، باب الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يوم الجمعة
3. عجلوني، كشف الخفاء، 1 : 189

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر روشن رات اور روشن دن یعنی جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود بھیجا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتاہے۔''

168 (12) وعن عَلَيِّ بن أبي طالبٍ ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم من صلَّي عَلَيَّ يومَ الجمعة مائة مَرّة، جاء يوم القيامة و معه نورٌ لو قسم ذلک النورُ بين الخلق كُلِّهِمْ لَوَ سِعَهُمْ.

ابونعيم، حلية الاولياء، 8 : 47

''حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو (100) مرتبہ درود بھیجتا ہے تو قیامت کے دن اس کے ساتھ ایک ایسا نور ہوگا کہ اگر اس نور کو تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ ان سب کو کفایت کر جائے گا۔''

فصل : 24

فضل المكثِرِين مِن الصَّلاة عَلٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم

(حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنے والوں کی فضیلت)

169 (1) عن عبدالله بن مسعود : أن رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم قال أولي الناس بي يوم القيامة أكثرهم عَلَيَّ الصلاة.

1. ترمذي، الجامع الصحيح، 2 : 354، ابواب الوتر، باب ماجاء في فضل الصلاةعلي النبي صلي الله عليه وآله وسلم رقم : 484
2. ابن حبان، الصحيح، 3 : 192، رقم : 911
3. ابو يعلي، المسند، 8 : 428، رقم : 5011
4. بيهقي، شعب الايمان، 2 : 212، رقم : 1563
5. هيثمي، موررد الظمان، 1 : 594. رقم : 2389
6. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 327، رقم : 5275
7. ابن كثير، تفسير القرآن العظيم، 3 : 511

’’حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو (دنیا میں) مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجا کرتا تھا۔‘‘

170 (2) عن أبي هريرة ﷺ عن النبي صلي الله عليه وآله وسلم قال : من سرّه أن يكتال له بالكميال الأوفي، إذا صلٰي علينا أهل البيت، فليقل : اللهم صل علٰي مُحَمَّد النبي وأزواجه العالمين المؤمنين وذريته وأهل بيته کماصليت علٰي آل ابراهيم إنک حميد مجيد.

1. ابوداؤد، السنن، 1 : 258، کتاب الصلاة، باب الصلاة عليٰ النبي صلي الله عليه وآله وسلم بعد التشهد، رقم : 982
2. بيهقي، السنن الكبريٰ، 2 : 151، رقم : 2682
3. ديلمي، مسند الفردوس، 3 : 596، رقم : 5871

4. عسقلاني، فتح الباري، 11 : 167
5. مبارکفوري، تحفة الأحوذي، 2 : 495
6. بخاري، التاريخ الکبير، 3 : 87
7. مزي، تهذيب الکمال، 19 : 59

''حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کا نامہ اعمال (اجروثواب کے) پیمانے سے پورا پورا ناپا جائے جب وہ ہم اہل بیت پر درود بھیجے تو اسے یوں کہنا چاہیے اے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد اطہار اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت پر جیسا کہ تونے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔''

171 (3) عن حبان بن منقذ ﷺ أن رجلاً قال يارسول اﷲ صلي اﷲ عليه وآله وسلم أجعل ثلث صلاتي عليک قال نعم إن شئت قال الثلثين قال نعم قال فصلاتي کلها قال رسول اﷲ صلي اﷲ عليه وآله وسلم إذن يکفيک اﷲ ماأهمک من أمر دنياک وآخرتک.

1. طبراني، المعجم الکبير، 4 : 35، رقم : 3574
2. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 328، رقم : 2578

''حضرت حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں اپنی دعا کا تیسرا حصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اگر تو چاہے (تو ایسا کرسکتا ہے) پھر اس نے عرض کیا دعا کا دو تہائی حصہ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں پھر اس نے عرض کیا ساری کی ساری دعا (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں) یہ سن کر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تو اللہ تعالی تیرے دنیا اور آخرت کے معاملات کے لئے کافی ہو گا۔''

172 (4) عن علي بن أبي طالب ﷺ قال : إن رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم قال : من صلي عَلَيَّ صلاة كتب االله له قيراطا والقيراط مثل أحد.

عبدالرزاق، المصنف، 1 : 51، رقم : 153

''حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس کے نامہ اعمال میں ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیتا ہے اور قیراط احد پہاڑ کی مثل ہے۔''

173 (5) عن أبي أمامة ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : أكثروا عَلَيَّ من الصلاة في كل يوم جمعة فإن صلاة أمتي تعرض عَلَيَّ في كل يوم جمعة فمن كان أكثرهم عَلَيَّ صلاة كان أقربهم مني منزلة.

1. بيهقي، السنن الكبري، 3 : 249، رقم : 5790
2. بيهقي، شعب الايمان، 3 : 110، رقم : 3032
3. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 328، رقم : 2583
4. ديلمي، مسند الفردوس، 1 : 81، رقم : 250

''حضرت ابو امامۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو بیشک میری امت کا درود ہر جمعہ کو مجھ پر پیش کیا جاتا ہے پس ان میں سے جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہو گا وہ مقام و مرتبہ میں بھی ان سب سے زیادہ میرے قریب ہو گا۔''

174 (6) عن أنس بن مالک ﷺ خادم النبي صلي الله عليه وآله وسلم قال : قال النبي صلي الله عليه وآله وسلم : إن أقربكم مني يوم القيامة في كل موطن أكثركم عَلَيَّ صلاة في الدنيا، من صلي علي في يو م الجمعة وليلة الجمعة مائة مرة قضي الله له مائة حاجة، سبعين من حوائج الآخرة، وثلاثين من حوائج الدنيا، ثم يوكل االله بذلک ملكا يد خله في قبري كما يد خل عليكم الهدايا، يخبرني من صلي عَلَيَّ باسمه ونسبه إلي عشيرته فأثبته عندي في صحيفة بيضاء.

بيهقي، شعب الايمان، 3، 111، رقم : 3035

''حضرت انس بن مالک خادم النبی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : بے شک قیامت کے روز ہر مقام پر تم میں سے سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر

درود بھیجنے والا ہو گا پس جو شخص جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر سو (100) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس کی سو حاجتیں پوری فرما دیتا ہے ستر حاجتیں آخرت کی حاجتوں سے اور تیس دنیا کی حاجتوں سے متعلق ہیں پھر اللہ تعالی اس کے لئے ایک فرشتے کو مقرر فرما دیتا ہے جو اسے اس طرح میری قبر انور میں پیش کرتا ہے جس طرح تمہیں تحائف پیش کیے جاتے ہیں وہ فرشتہ مجھے اس شخص کا نام اور اس کے خاندان کا سلسلہ نسب بتاتا ہے پس میں یہ ساری معلومات اپنے پاس ایک سفید صحیفہ میں محفوظ کرلیتا ہوں۔''

175 (7) عن أنس ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : من صلي عَلَيَّ في يوم ألف مرة لم يمت حتي يري مقعده من الجنة.

منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 328، رقم : 2579

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دن میں ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے اسے اس وقت تک موت نہیں آئی گی جب تک وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔''

176 (8) عن عبداالله بن مسعود رضی الله عنه قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم إن أولي الناس بي أكثرهم عَلَيَّ صلاة.

خطيب بغدادي، الجامع لأخلاق الراوي وآداب السامع، 2 : 103، رقم : 1304

''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہو گا۔''

177 (9) عن أبي بكر الصديق موقوفاً قال : الصلاة عَلَيَّ النبي صلي الله عليه وآله وسلم امحق للخطايا من الماء للنار والسلام عليٰ النبي صلي الله عليه وآله وسلم أفضل من عتق الرقاب وحب رسول االله أفضل من مهج الأنفس : أو قال : ضربِ السيف في سبيل االله.

1. هندي، كنزالعمال، 2 : 367، رقم : 3982، باب الصلاة عليه صلي الله عليه وآله وسلم
2. خطيب بغدادي، تاريخ بغداد، 7 : 161

''حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے موقوفاً روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو بجھانے سے بھی زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت جانوں کی روحوں سے زیادہ افضل ہے یا اس طرح کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اللہ کی راہ میں جہاد سے زیادہ افضل ہے۔''

فصل : 25

تسليم الحجرو الشجر والجبل علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم

(پتھروں، درختوں اور پہاڑوں کا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنا)

178 (1) عن جابر بن سمرة : قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : إني لأعرف حجرًا بمكة كان يسلم عَلَيَّ قبل أن أبعث إني لأعرفه الآن.

1. مسلم، الصحيح، 4 : 1782، كتاب الفضائل، باب فضل نسب النبي صلي الله عليه وآله وسلم و تسليم الحجر عليه صلي الله عليه وآله وسلم قبل النبوة، رقم : 2277
2. احمد بن حنبل، المسند، 5 : 95
3. دارمي، السنن، 1 : 24، رقم : 20، باب ماكرم االلهبه نبيه صلي الله عليه وآله وسلم
4. ابن حبان، الصحيح، 14 : 402، رقم : 6482، باب المعجزات
5. ابن ابي شيبه، المصنف، 6 : 313، رقم : 31705
6. طبراني، المعجم الاوسط، 2 : 291، رقم : 2012
7. طبراني، المعجم الكبير، 2 : 220، رقم : 1907
8. طبراني، المعجم الصغير، 1 : 115، رقم : 167
9. ابونعيم، دلائل النبوة، 1 : 49، رقم : 27
10. أبو الفرج، صفوة الصفوة، 1 : 76
11. أ صبهاني، العظمة، 5 : 1710. 1711
12. مباركفوري، تحفة الأحوذي، 10 : 69

’’حضرت جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں مکہ کے اس پتھر کو جانتا ہوں جو میری بعثت سے پہلے مجھ پر سلام بھیجا کرتا تھا یقیناً میں اسے اب بھی پہچانتا ہوں۔‘‘

179 (2) عن علي بن أبي طالب ﷺ : قال کنت مع النبي صلي الله عليه وآله وسلم بمکة فخرجنا في بعض نواحيها فما استقبله جبل ولا شجر إلا و هو يقول ’’ السلام عليک يا رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم ‘‘.

1. ترمذي، الجامع الصحيح، 5 : 593، کتاب المناقب، باب في آيات اثبات نبوة النبي صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 3626
2. حاکم، المستدرک علي الصحيحين، 2 : 677، رقم : 4238
3. دارمي، السنن، 1 : 25، رقم : 21
4. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 150، رقم : 1880
5. مقدسي، الاحاديث المختار، 2 : 134، رقم : 502
6. مزي، تهذيب الکمال : 14 : 175، رقم : 3103
7. أصبهاني، العظمة، 5 : 1710
8. جرجاني، تاريخ جرجان، 1 : 329

’’حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں مکہ میں تھا ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ سے باہر تشریف لے گئے پس راستے میں آنے والا ہر درخت اور پہاڑ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پکار کر کہتا کہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلامتی ہو۔‘‘

180 (3) عن يعلي بن مرة الثقفي : هي شجرة إستأذنت ربها أن تسلم علي رسول االله فأذن لها.

1. احمد بن حنبل، المسند، 4 : 173
2. عبد بن حميد، المسند، 1 : 154، رقم : 405
3. هيثمي، مجمع الزوائد، 9 : 6

’’حضرت یعلی بن مرۃ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اس درخت نے اللہ تعالی سے اجازت طلب کی تھی کہ وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام عرض کرے پس اسے اجازت مل گئی۔‘‘

181 (4) عن برة بنت أبي تجراة قالت : إن رسول الله حين أراد الله كرامته وابتداء ه بالنبوة كان إذا خرج لحاجته أبعد حتي لايري بيتًا ويفضي إلي الشعاب وبطون الأودية فلا يمر بحجرٍ ولا بشجرة إلا قالت ''السلام عليك يارسول الله'' فكان يلتفت عن يمينه وشماله وخلفه فلا يري احداً.

1. حاكم، المستدرک علي الصحيحين، 4 : 79، رقم : 6942
2. طبري، تاريخ الطبري، 1 : 529
3. زهري، الطبقات الکبري، 1 : 157، 8 : 246
4. أبو الفرج، صفوة الصفوة، 1 : 76
5. فاکهي، أخبار مکة، 5 : 96، رقم : 2902

''حضرت برة بنت ابو تجراة رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بزرگی اور نبوت عطا کرنے کا ابتداءً ارادہ فرمایا تو آپ قضائے حاجت کے لئے آبادی سے دور چلے جاتے گھاٹیاں اور کھلی وادیاں شروع ہو جاتیں تو آپ جس پتھر اور درخت کے پاس سے گزرتے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام عرض کرتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں بائیں اور پیچھے دیکھتے مگر کوئی انسان نظر نہ آتا۔''

فصل : 26

الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم بعد إجابة المؤذن

(مؤذن کی اذان کے بعد جواباً حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا)

182 (1) عن عبدالله بن عمرو رضی اللہ عنہ قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : إذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما يقول ثم صلوا علي فإنه ليس من أحد يصلي علي واحدة إلا صلي الله عليه بها عشرا، ثم سلوا الله لي الوسيلة فإنها منزلة في الجنة، لا تنبغي إلا لعبد من عبادالله وأرجو أن أکون أنا هو فمن سألها لي حلت له شفاعتي.

1. مسلم، الصحيح، 1 : 288، کتاب الصلاة، باب استحباب القول مثل قول المؤذنلمن سمعه ثم يصلي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم ثم يسأل الله له صلي الله عليه وآله وسلم الوسيلة، رقم : 384

2. نسائي، السنن، 2 : 25، كتاب الأذان، باب الصلاة علي النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم بعدالاذان، رقم : 677

3. ابن خزيمہ، الصيح، 1 : 218، باب فضل الصلاة علي البني صلي اللہ عليه وآله وسلم بعد افطر سماع الاذن، رقم : 418

4. عبد بن حميد، المسند، 1 : 139، رقم : 354

5. ابو عوانہ، المسند، 1 : 281، رقم : 983

6. ابو نعيم، المسند المستخرج، 2 : 7، رقم : 842

7. نسائي، عمل اليوم والليلة، 1 : 158، رقم : 45، باب الترغيب في الصلاة علي البني صلي اللہ عليه وآله وسلم و مسالة الوسيلة له صلي اللہ عليه وآله وسلم بين الاذان و الأقامة

8. طبراني، مسند الشاميين، 1 : 153، رقم : 246

''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم مؤذن کو آذان دیتے ہوئے سنو تو اسی طرح کہو جس طرح وہ کہتا ہے پھر مجھ پر درود بھیجو پس جو بھی شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے پھر اللہ تعالی سے وسیلہ طلب کرو بے شک وسیلہ جنت میں ایک منزل ہے جو کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک کو ملے گی اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا پس جس نے اس وسیلہ کو میرے لئے طلب کیا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔''

183 (2) عن جابر ﷺ قال : قال رسول اللہ صلي اللہ عليه وآله وسلم من قال حين ينادي المنادي أللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة النافعة صلِّ علي مُحَمَّد وارض عني رضاء لا تسخط بعده إستجاب اللہ له دعوته.

1. احمد بن حنبل، المسند.3 : 337، رقم : 14659

2. طبراني، المعجم الاوسط، 1 : 69، رقم : 194

3. هيثمي، مجمع الزوائد، 1 : 332

4. منذري، الترغيب والترهيب، 1 : 116، رقم : 396

5. عجلوني، كشف الخفاء، 1 : 484

6. صنعاني، سبل السلام، 1 : 131

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اذان سنتے وقت یہ کہا اے میرے اللہ اے اس دعوت کامل اور نفع دینے والی نماز کے رب تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج اور میرے ساتھ اس طرح راضی ہوجا کہ اس کے بعد تو (مجھ سے) ناراض نہ ہو تو اللہ تعالی اس بندے کی دعا قبول فرما لیتا ہے۔''

184 (3) عن عبداﷲ بن ضمرة السلولي قال : سمعت أبا الدرداء يقول : كان رسول اﷲ صلي ﷲ عليه وآله وسلم إذا سمع النداء قال : أللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة القائمة صلِّ علي مُحَمَّد عبدک و رسولک واجعلنا في شفاعته يوم القيامة، قال رسول اﷲ صلي ﷲ عليه وآله وسلم من قال هذه عندالنداء جعله ﷲ في شفاعتي يوم القيامة.

طبراني، المعجم الاوسط، 4 : 79، رقم : 3662

''حضرت عبداللہ بن ضمرۃ سلولی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اذان کی آواز سنتے تو یہ فرماتے اے میرے اللہ اے اس دعوت کامل اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب تو اپنے بندے اور رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج اور قیامت کے روز ہمیں ان کی شفاعت عطا فرما حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اذان سننے کے وقت اس طرح کہا تو قیامت کے روز اللہ تعالی اس کو میری شفاعت عطا کرے گا۔''

185 (3) عن أبي الدرداء رضى ﷲ عنه أن رسول اﷲ صلي ﷲ عليه وآله وسلم كان يقول إذا سمِعَ المؤذِن : ''اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة القائمة صل علي مُحَمَّد وأعطه سؤله يوم القيامة وكان يسمعها من حوله ويحب أن يقولوا مثل ذلک إذا سمعوا المؤذن قال : ومن قال ذلک إذا سمع المؤذن وجبت له شفاعة مُحَمَّد صلي ﷲ عليه وآله وسلم يوم القيامة.

1. هيثمي، مجمع الزوائد، 1 : 333
2. منذري، الترغيب والترهيب، 1 : 116، رقم : 398

''حضرت ابو دردا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اذان سنتے تو یہ ارشاد فرمایا کرتے تھے اے میرے اللہ اے اس دعوت کامل اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج اور

قیامت کے روز انہیں ان کا اجر عطاء فرما اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کلمات اونچی آواز میں کہتے تاکہ اپنے آس پاس بیٹھے ہوئے صحابہ کو سنا سکیں اور ان پر بھی واجب ہو کہ جب مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنیں تو اسی طرح کہیں جس طرح وہ کہتا ہے پھر راوی کہتے ہیں کہ جب کسی نے مؤذن کی اذان سن کر اس طرح کہا تو قیامت کے روز اس پر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جائے گی۔‘‘

186 (5) عن أنس بن مالک قال : إذا أذن المؤذن فقال الرجل اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة القائمة أعط مُحَمَّداً سؤله يوم القيامةإلا نالته شفاعة مُحَمَّد صلي الله عليه وآله وسلم يوم القيامة.

1. قيسراني، تذکره الحفاظ، 1 : 369، رقم : 363
2. ذهبي، سير اعلام النبلاء، 10 : 113، برواية يروي بن مالک

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب کسی آدمی نے مؤذن کی اذان سن کر یہ کہا : اے میرے اللہ اے اس دعوت کامل اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیامت کے روز ان کا اجر عطا فرما تو قیامت کے روز وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کا حقدار ٹھہرے گا۔‘‘

فصل : 27

الملک موکل بقبر النبي صلي الله عليه وآله وسلم يبلغه صلي الله عليه وآله وسلم باسم المصلي عليه صلي الله عليه وآله وسلم و أسم أبيه

(حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور پر مقرر فرشتہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے والے کا نام اور اس کے والد کا نام پہنچاتا ہے)

187 (1) عن عمار بن ياسر رضی الله عنه يقول : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : إن االله وکل بقبري ملکا أعطاه أسماع الخلائق، فلا يصلي عَلَيَّ أحد إلي يوم القيامة، إلاابلغني باسمه واسم أبيه هذا فلان بن فلان قد صلي عليک.

1. بزار، المسند، 4 : 255، رقم : 1425

2. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 162
3. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 326، رقم : 2574
4. اصبهاني، العظمة، 2 : 763

''حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ نے میری قبر میں ایک فرشتہ مقرر کیا ہوا ہے جس کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے تمام مخلوقات کی آوازوں کو سننے (اور سمجھنے) کی قوت عطاء فرمائی ہے پس قیامت کے دن تک جو بھی مجھ پر درود پڑھے گا وہ فرشتہ اس درود پڑھنے والے کا نام اور اس کے والد کا نام مجھے پہنچائے گا اور کہے گا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں بن فلاں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا ہے۔''

188 (2) عن يزيد الرقاشي قال : إن ملكا موكل بمن صلي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم أن يبلغ عنه النبي صلي الله عليه وآله وسلم أن فلانا من أمتک صلي عليک.

1. ابن ابي شيبه، المصنف، 2 : 253، رقم : 8699
2. ا بن ابي شيبه، المصنف، 6 : 326، رقم : 31792
3. سخاوي، القول البديع، 235

''حضرت یزید الرقاشی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ بے شک ایک فرشتہ کو اس بات کے لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ جس کسی نے بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچائے اور یہ کہے کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے فلاں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا ہے۔''

189 (3) عن عمار بن ياسر رضی الله عنه قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم إن الله ملكا أعطاه أسماع الخلائق کلها وهو قائم علي قبري إذا مت فليس أحد من أمتي يصلي عَلَيَّ صلاة إلا اسماه بإسمه واسم أبيه قال : يا مُحَمَّد صلي عليک فلان فيصلي الرب علي ذلک الرجل بکل واحدةعشرا.

1. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 162
2. منذري، الترغيب اولترهيب، 2 : 326، رقم : 2584
3. مناوي، فيض القدير، 2 : 483

4. اصبهاني، العظمة، 2 : 763
5. مبارکفوري، تحفة الأحوذي، 2 : 497

''حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی کا ایک فرشتہ ہے جس کو اس نے تمام مخلوقات کی آوازں کو سننے (اور سمجھنے) کی قوت عطاء فرمائی ہے اور جب سے میں اس دنیا سے رخصت ہوا ہوں وہ میری قبر پر کھڑا ہے پس جب کوئی بھی میری امت میں سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ اس کا اور اس کے باپ کا نام لیتا ہے اور کہتا ہے اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فلاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے پھر اللہ تعالی ہر درود کے بدلہ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا۔''

190 (4) و رواه أبو علي الحسين بن نصير الطوسي في أحكامه و البزار في مسنده بلفظ أن اﷲ وكل بقبري ملكا أعطاه اﷲ أسماع الخلائق فلا يصلي عَلَيَّ أحد إلي يوم القيامة إلا أبلغني بإسمه واسم أبيه هذا فلان بن فلان قد صلي عليک.

1. بزار، المسند، 4 : 255، رقم : 1425
2. منذري الترغيب والترهيب، 2 : 326، رقم : 2574
3. سيوطي، شرح السيوطي، 4 : 110

''اسی حدیث کو ابو علی حسین بن نصیر الطوسی نے اپنی کتاب الاحکام اور بزار نے اپنی مسند میں ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے کہ بے شک اللہ تعالی نے میری قبر میں ایک فرشہ کو مقرر کیا ہے جس کو تمام مخلوقات کی آوازوں کو سننے کی قوت عطاء کی ہے پس قیامت تک جو کوئی بھی مجھ پر درود بھیجے گا وہ مجھے اس کا اور اس کے باپ کا نام پہنچا دے گا اور مجھے کہے گا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں بن فلاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے۔''

191 (5) عن أبي أمامة قال : قال رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم : من صلي عَلَيَّ صلي اﷲ عليه وسلم عشرًا بها، ملک موکل بها حتي يبلغنيها.

1. طبراني، المعجم الكبير، 8 : 134، رقم : 8611
2. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 162
3. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 326، رقم : 2569

''حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور سلامتی نازل فرماتا ہے اور ایک فرشتہ (اس کام کے لیے) مقرر ہے کہ وہ درود مجھے پہنچائے۔''

فصل : 28

من صلي عَلَيَّ حقت عليه شفاعتي يوم القيامة

(جس نے مجھ پر درود بھیجا قیامت کے روز میری شفاعت اس کے لئے واجب ہو جائے گی)

192 (1) عن رويفع بن ثابت الأنصاري ﷺ أن رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم قال : من صلي علي مُحَمَّد، وقال أللهم أنزله المقعد المقرب عندك يوم القيامة، وجبت له شفاعتي.

1. احمد بن حنبل، المسند، 4 : 108، حديث رويفع بن ثابت انصاري
2. بزار المسند، 6 : 299، رقم : 2315
3. طبراني، المعجم الاوسط، 3 : 321، رقم : 3285
4. طبراني، المعجم الکبير، 5 : 25، رقم : 4480
5. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 163
6. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 329، رقم : 2587
7. ابن ابو عاصم، السنة 2 : 329، رقم : 2587
8. ابن کثير، تفسير القرآن العظيم، 3 : 514
9. اسماعيل قاضي، فضل الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم 1 : 52

’’حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ اے میرے اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیامت کے روز اپنے نزدیک مقام قرب پر فائز فرما اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔‘‘

193 (2) عن أبي الدرداء قال : قال رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم : من صلي عَلَيَّ حين يصبح عشراً وحين يمسي عشرا أدرکته شفاعتي يوم القيامة.

1. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 120
2. منذري، الترغيب والترهيب، 1 : 261، رقم : 987
3. مناوي، فيض القدير، 6 : 169

''حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جو شخص مجھ پر صبح و شام دس دس مرتبہ درود بھیجتا ہے قیامت کے روز اس کو میری شفاعت میسر ہوگی۔''

194 (3) عن عبداﷲ بن عمرو ﷺ قال : قال رسول اﷲ صلي اللہ عليه وآله وسلم من صلي عَلَي أو سأل لي الوسيلة حقت عليه شفاعتي يوم القيامة.

1. اسماعيل قاضي، فضل الصلاة علي النبي، 1 : 51
2. ابن کثير، تفسير القرآن العظيم، 3 : 514

''حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر درود بھیجتا ہے یا میرے لئے (اللہ سے) وسیلہ مانگتا ہے قیامت کے دن اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔''

195 (4) عن أبي هريرة قال : قال رسول اﷲ صلي اللہ عليه وآله وسلم من صل عَلَيَّ عند قبري وکل بهما ملک يبلغني وکفي بهما أمر دنياه وآخرته وکنت له کلاهما أوشفيعاً.

بيهقي، شعب الايمان، 2 : 218 : رقم : 1583

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے تو ان دونوں کے ساتھ ایک فرشتہ کو مقرر کیا جاتا ہے جو مجھے اس کا درود پہنچاتا ہے اور یہ درود اس کے دنیا و آخرت کے معاملات کو کفایت کر جاتا ہے پس میں اس کے لئے (قیامت کے دن) گواہ اور شفیع ہوں گا۔''

196 (5) عن أبي هريرة ﷺ رفعه من قال : اللهم صل علي مُحَمَّد وعلي آل مُحَمَّد کما صليت علي أبراهيم وعلي آل إبراهيم وبارک علي مُحَمَّد وعلي آل مُحَمَّد کما بارکت علي إبراهيم وعلي آل ابراهيم و ترحم علي مُحَمَّد وعلي آل مُحَمَّد کماترحمت علي إبراهيم وعلي آل إبراهيم شهدت له يوم القيامة بالشهادة وشفعت له.

1. بخاري، الأدب المفرد، 1 : 223، رقم : 641
2. بيهقي، شعب الأيمان، 2 : 223، 222، رقم : 1588
3. عسقلاني، تلخيص الحبير، 1 : 274، رقم : 428
4. عسقلاني، فتح الباري، 11 : 159

5. حاکم، معرفة علوم الحديث، 1 : 33

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ جو شخص یہ کہتا ہے اے میرے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود بھیج جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اور تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل کو برکت عطاء فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت عطا فرمائی اور تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحم فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر رحم فرمایا تو قیامت کے روز میں اس کی گواہی دوں گا اور اس کی شفاعت کروں گا۔''

فصل : 29

الملائكة يبلغونه صلي الله عليه وآله وسلم عن أمته صلي الله عليه وآله وسلم السلام

(فرشتے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا سلام پہنچاتے ہیں)

197 (1) عن عبد الله عن النبي صلي الله عليه وآله وسلم قال : إن الله في الأرض ملائكة سياحين يبلغوني من أمتي السلام.

1. احمدبن حنبل، المسند، 1 :. 441، رقم : 4210
2. احمدبن حنبل، المسند، 1 : 452، رقم : 4320
3. نسائي، السنن الکبري، 1 : 380. رقم : 1205
4. نسائي، السنن الکبري، 6 : 22، رقم : 9894
5. دارمي، السنن، 2 : 409، کتاب الرقان، باب فضل الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 2774
6. ابن حبان، الصحيح، 3 : 195، رقم : 914
7. حاکم، المستدرک علي الصحيحين، 2 : 456، رقم : 3576
8. عبدالرزاق، المصنف، 2 : 215، رقم : 3116
9. ابن ابي شيبة، المصنف، 2 : 253، رقم : 8705
10. ابو يعلي، المسند، 9 : 137، رقم : 5213
11. بزار، المسند، 5، 307، رقم : 1924

12. طبراني، المعجم الكبير، 10 : 219، رقم : 10528
13. هيثمي، موارد الظمان، 1 : 594، رقم : 2392
14. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 326، رقم : 2570

''حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اس زمین پر اللہ تعالیٰ کے بعض گشت کرنے والے فرشتے ہیں جو مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں۔''

198 (2) عن يزيد الرقاشي أن ملكا موكل بمن صلي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم أن يبلغ عنه النبي صلي الله عليه وآله وسلم أن فلانا من أمتک صلي عليک.

1. ابن ابي شيبه، المصنف، 2 : 253، رقم : 8699
2. ابن ابي شيبه، المصنف، 6 : 326، رقم : 31792

''حضرت یزید الرقاشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک ایک فرشتہ کو ہر اس بندے کا وکیل بنایا جاتا ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے کہ وہ اس بندے کی طرف سے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ درود پہنچ‍ائے (اور کہتا ہے کہ) یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے فلاں بندہ نے آپ صلی اللہ علی‍ہ وآل‍ہ وسلم پر درود بھیجا ہے۔''

199 (3) عن أبي أمامة ﷺ قال : قال رسول اﷲ صلي اﷲ عليه وآله وسلم : من صلي عَلَيَّ صلي اﷲ عليه عشرابها ملک موکل بها حتي يبلغنيها.

1. طبراني، المعجم الكبير، 8 : 134، رقم. : 8611
2. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 162
3. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 326، رقم : 2569

''حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور ایک فرشتے کے ذمہ یہ کام لگا دیا گیا ہے کہ وہ اس درود کو مجھے پہنچائے۔''

200 (4) عن أنس ﷺ عن النبي صلي الله عليه وآله وسلم قال : إن الله سيارة من الملائكة يطلبون حلق الذكر فإذا أتوا عليهم حفوا بهم ثم بعثوا رائدهم إلٰي السماء إلي رب العزة تبارک تعالي فيقولون ربنا أتينا علٰي عباد من عبادک يعظمون آلاء ک ويتلون کتابک ويصلون علٰي نبيک مُحَمَّد صلي الله عليه وآله وسلم ويسألونک لأخرتهم ودنياهم فيقول الله تبارک وتعالي غشوهم رحمتي فيقولون يارب إن فيهم فلانا الخطاء إنما أعتنقهم إعتناقا فيقول تبارک وتعالٰي غشوهم رحمتيفهم الجلساء لا يشقي بهم جليسهم.

1. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 77

2. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 260، رقم : 2322

’’حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتوں کا ایک گروہ زمین میں گھومتا رہتا ہے اور وہ ذکر کے حلقوں کی تلاش میں رہتا ہے اور جب ان کو ایسا حلقہ ذکر ملتا ہے تو اس کو وہ اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں (اور اس میں شامل ہو جاتے ہیں) پھر ان کا گروہ آسمان کی طرف اللہ رب العزت کی بارگاہ میں آتا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم تیرے ان بندوں کی مجلس سے اٹھ کر آرہے ہیں جو تیری نعمتوں کی تعظیم کررہے تھے اور تیری کتاب قرآن پاک کی تلاوت کررہے تھے اور تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج رہے تھے اور وہ تجھ سے اپنی آخرت اور دنیا دونوں کی بہتری کا سوال کررہے تھے۔ اللہ تعالی فرماتا ہے ’’ان کو میری رحمت سے ڈھانپ دو۔‘‘ فرشتے کہتے ہیں اے رب ان میں فلاں شخص بڑا گناہگار تھا (اور وہ ان کے ساتھ ایسے ہی مل گیا تھا) اللہ تبارک تعالی فرماتا ہے انہیں میری رحمت سے ڈھانپ دو پس وہ ایسے ہم نشیں ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والا بدبخت نہیں ہو سکتا۔‘‘

فصل : 30

إنّ صلاتكم عَلَيَّ زكاة لكُم

(بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہاری زکوۃ ہے)

201 (1) عن أبي هريرة ﷺ قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : صلوا علي، فإن صلاة عليَّ زكاة لكم، و أسألوا الله لِي الوسيلة قالوا وما الوسيلة يارسول الله : قال صلي الله عليه وآله وسلم أعلٰي درجة في الجنة، و لا ينالها إلّا رجلٌ واحد، و أرجو أن أكون أنا هو.

1. ابن ابي شيبه، المصنف، 6 : 325، رقم : 31784
2. ابو يعلي، المسند، 11 : 298، رقم : 6414
3. ابن راهويه، المسند، 1 : 315، رقم : 297
4. حارث، المسند، 2 : 962، رقم : 1062
5. هيثمي، مجمع الزوائد، 1 : 332
6. ابن كثير، تفسير القرآن العظيم، 3 : 514

’’حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر درود بھیجا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا یہ تمہاری زکوۃ ہے اور اللہ تعالی سے میرے لئے وسیلہ طلب کرو پس صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ وسیلہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : بے شک وسیلہ جنت میں ایک اعلی درجے کا نام ہے اور اس کو صرف ایک آدمی حاصل کر پائے گا اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ آدمی میں ہی ہوں گا۔‘‘

202 (2) عن أبي هريرة ﷺ قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم صلوا عَلَيَّ، فإن الصلاة عَلَيَّ زكاة لكم.

1. ابن ابي شيبة، المصنف، 2 : 253، رقم : 8704
2. مناوي، فيض القدير، 4 : 204
3. حارث، بغية الباحث، 2 : 962، رقم : 1062

’’حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود بھیجا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لیے زکوۃ ہے۔‘‘

203 (3) عن أبي سعيد الخدري ﷺ عن رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم قال : أيما رَجُل مُسْلِم لم يكُنْ عنده صَدَقَة فليقُلْ في دعائه : اللهُمَّ صلّ علي مُحَمَّد عبدک و رسولِکَ و صل علي المؤمنين و المؤمناتِ و المسْلمين و المسْلمات فإنَّها زَكاة.

1. ابن حبان، الصحيح، 3 : 148، باب الأدعية، رقم : 903
2. هيثمي، موارد الظمان، 1 : 593، رقم : 2385

3. بخاري، الادب المفرد، 1 : 223، رقم : 640
4. بيهقي، شعب الايمان، 2 : 86، رقم : 1231
5. ديلمي، مسند الفردوس، 1 : 349، رقم : 1395
6. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 328، رقم : 2581

’’حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جس کسی مسلمان کے پاس صدقہ نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ کہے اے میرے اللہ تو اپنے بندے اور رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر درود بھیج پس اس کا یہ درود اس کی زکوۃ ہوگی۔‘‘

204 (4) عن أبي هريرة قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : أكثروا الصلاة عَلَيَّ فإنها زكاة لكم.

هيثمي، مجمع الزوائد، 2 : 144

’’حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر کثرت سے درود بھیجو بے شک یہ درود تمہاری زکوۃ ہے۔‘‘

فصل : 31

الصلاة و السلام علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم عند دخول المسجد و خروجه

(مسجد میں داخل اور اس سے خارج ہوتے وقت حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجنا)

205 (1) عن أبي حميد السَّاعدي ﷺ قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : إذا دخل أحدكم المسجد فليسلم علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم ثم ليقل : أللهم افتح لي أبواب رحمتک و إذا خرج فليقل : اللهم إني أسألک من فضلک.

1. ابو داؤد، السنن، 1 : 126، کتاب الصلاة، باب فيما يقوله الرجل عند دخول المسجد، رقم : 465
2. ابن ماجه، السنن، 1 : 254، کتاب المساجد و الجماعات، باب الدعا عند دخول المسجد، رقم : 772
3. دارمي، السنن، 1 : 377، رقم : 1394

4. ابن حبان، الصحيح، 5 : 397، رقم : 2048
5. بيهقي، السنن الكبري، 2 : 441، رقم : 4115
6. ابو عوانه، المسند، 1 : 345، رقم : 1234
7. هيثمي، موارد الظمان، 1 : 101، رقم : 321
8. مبارکفوري، تحفة الاحوذي، 2 : 215

’’حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے پھر کہے اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر نکلے تو کہے اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔‘‘

206 (2) عن فاطمة بنت رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم قالت : کان رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم إذا دخل المسجد يقول : بسم اﷲ و السلام علي رسول اﷲ اللهم اغفرلي ذنوبي و افتح لي أبواب رحمتک و اذا خرج قال : بسم اﷲ و السلام علي رسول اﷲ اللهم إغفرلي ذنوبي و افتح لي ابواب فضلک.

1. ابن ماجه، السنن، 1 : 253، کتاب المساجد والجماعات، باب الدعا عند دخول المسجد، رقم : 771
2. ابن ابي شيبه، المصنف، 1 : 298، رقم : 3412
3. ابو يعلي، المسند، 12 : 121، رقم : 6754
4. ابن راهويه، المسند، 1 : 5، رقم : 5
5. مبارکفوري، تحفة الاحوذي، 2 : 215
6. خضيري، الشمائل الشريفة، 1 : 137، رقم : 201

’’حضرت فاطمہ بنت رسول اﷲ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جب بھی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے اﷲ کے نام اور رسول اﷲ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کے ساتھ اے اﷲ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے اﷲ کے نام کے ساتھ اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کے ساتھ اے اﷲ میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔‘‘

207 (3) عن أبي هريرة ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم إذا دخل أحدكم المسجد فليسلم علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم وليقل أللهم افتح لي أبواب رحمتک و إذا خرج فليسلم علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم و ليقل أللهم اعصمني من الشيطان الرجيم.

1. ابن ماجه، 1 : 254، السنن، کتاب المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد، رقم : 773
2. کناني، مصباح الزجاجه، 1 : 97، رقم : 293
3. مبارکفوري، تحفة الاحوذي، 2 : 215
4. قرطبي، الجامع لأحکام القرآن، 12 : 273
5. ابن کثير، تفسير القرآن العظيم، 3 : 295

''حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ وہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے اور یہ کہے اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب باہر نکلے تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے اور کہے اے میرے اللہ مجھے شیطان مردود سے بچا۔''

208 (4) عن أبي هريرة ﷺ أن رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم قال : إذا دخل أحدکم المسجد فليسلم علي النبي و ليقل أللهم افتح لي أبواب رحمتک و إذا خرج فليسلم علي النبي و ليقل أللهم باعدني من الشيطان.

1. نسائي، السنن الکبري، 6 : 27، رقم : 9918
2. ابن حبان، الصحيح، 5 : 396، رقم : 2074
3. حاکم، المستدرک علي الصحيحين، 1 : 325، رقم : 747
4. ابن خزيمه، الصحيح، 1 : 231، باب السلام علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم، رقم : 452
5. ابن خزيمه، الصحيح، 4 : 210، باب السلام علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم
6. هيثمي، موارد الظمان، 1 : 101، باب ما يقول اذا دخل المسجد، رقم : 321
7. کناني، مصباح الزجاجه، 1 : 97

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو مجھ پر سلام بھیجے اور یہ کہے اے میرے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے خارج ہو تو مجھ پر سلام بھیجے اور یہ کہے اے اللہ مجھے شیطان مردود سے بچا۔''

209 (5) عن فاطمة رضي اﷲ عنها بنت رسول اﷲ قالت : كان رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم إذا دخل المسجد صلي علي مُحَمَّد ثم قال : اللهم اغفرلي ذنوبي، وافتح لي أبواب رحمتک و إذا خرج صلي علي مُحَمَّد ثم قال : أللهم اغفرلي ذنوبي و افتح لي أبواب فضلک.

احمد بن حنبل، المسند، 6 : 282، رقم : 26459

''حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے اے اللہ تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود بھیج پھر فرماتے اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے اے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج پھر فرماتے اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔''

فصل : 32

من صلي علي النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم صلي اﷲ عليه ومن سلم عليه صلي اللہ عليه وآله وسلم سلم اﷲ عليه

(جو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر درود بھیجتا ہے اور جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجتا ہے اللہ اس پر سلام بھیجتا ہے)

210 (1) عن عبدالرحمٰن بن عوف رضي اﷲ عنه قال : خرج رسول اﷲ صلي اللہ عليه وآله وسلم فاتبعته حتي دخل نخلا فسجد فأطال السجود حتي خفت أوخشيت أن يکون اﷲ قد توفاه أو قبضه قال فجئت أنظر فرفع رأسه فقال مالک يا عبدالرحمٰن قال فذکرت ذلک له فقال إن جبريل عليه السلام قال لي : ألا أبشرک أن اﷲ يقول لک من صلي عليک صليت عليه ومن سلم عليک سلمت عليه.

1. احمد بن حنبل، المسند، 1 : 191، رقم : 1662
2. حاکم، المستدرک علي الصحيحين، 1 : 344، رقم : 810
3. بيهقي، السنن الکبريٰ، 2 : 370، رقم : 3752
4. هيثمي، مجمع الزوائد، 2 : 287
5. مقدسي، الاحاديث المختاره، 3 : 126، رقم : 926
6. منذري، الترغيب والترهيب، رقم : 2561
7. مروزي، تعظيم قدر الصلاة، 1 .: 249، رقم : 236
8. صنعاني، سبل السلام، 1 : 211

''حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے گئے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پیچھے چل دیا یہاں تک کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھجوروں کے ایک باغ میں داخل ہو گئے پھر وہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لمبا سجدہ کیا اتنا لمبا کہ میں ڈر گیا کہ اللہ تعالیٰ نے کہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح قبض نہ کرلی ہو آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھنے کے لئے آگے بڑھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر انور اٹھایا اور فرمایا اے عبدالرحمٰن تیرا کیا معاملہ ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سارا ماجرا بیان کر دیا تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

جبریل علیہ السلام نے مجھے کہا کیا میں آپ کو خوش خبری نہ دوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے میں اس پر درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہوں اور جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجتا ہے میں اس پر سلامتی بھیجتا ہوں۔‘‘

211 (2) عن عبدالرحمٰن بن عوف، أن رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم قال : إني لقيت جبرائيل عليه السلام فبشرني و قال : إن ربک يقول : من صلي عليک صليت عليه، و من سلم عليک سلمت عليه، فسجدت ﷲ عزّوجلّ شکرًا.

1. حاکم، المستدرک علي الصحيحين، 1 : 735، رقم : 2019
2. عبد بن حميد، المسند، 1 : 82، رقم : 157
3. بيهقي، السنن الکبري، 2 : 371، رقم : 3753
4. هيثمي، مجمع الزوائد، 2 : 287، باب سجود الشکر
5. منذري، الترغيب و الترهيب، 2 : 343، رقم : 5261
6. مقدسي، الاحاديث المختارة، 3 : 126، رقم : 926
7. شافعي، الام، 2 : 240
8. مروزي، تعظيم قدر الصلاة، 1 : 249، 236

’’حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک میں جبرئیل علیہ السلام سے ملا تو اس نے مجھے یہ خوشخبری دی کہ بے شک آپ کا رب فرماتا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہے میں بھی اس پر درود و سلام بھیجتا ہوں پس اس بات پر میں اللہ کے حضور سجدہ شکر بجا لایا۔‘‘

212 (3) عن ابن عمر و أبي هريرة ﷺ قالا : قال رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم صلُّوا عَلَيَّ صَلَّي اﷲُ عليکم.

مناوي، فيض القدير، 4 : 204

''حضرت ابن عمر اور حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر درود بھیجا کرو اللہ تبارک و تعالیٰ تم پر درود (بصورتِ رحمت) بھیجے گا۔''

213 (4) عن عبداﷲ بن عمرو بن العاص ﷺ قال مَنْ صَلَّي علي رسول اﷲ صلي اللہ علیہ وآلہ وسلم صلاۃ صلي اﷲ علیہ وسلم و ملائکتہ سبعین صلاۃ، فَلْیقلَّ عبد من ذلک أولِیُکْثر.

1. احمد بن حنبل، المسند، 2 : 172، رقم : 6605
2. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 160
3. منذري، الترغيب و الترهيب، 2 : 325، رقم : 2566
4. عجلوني، کشف الخفاء، 2 : 337، رقم : 2517
5. ابن کثير، تفسير القرآن العظيم، 3 : 512

''حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں کہ جو شخص حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود بھیجتے ہیں پس اب بندہ کو اختیار ہے چاہے تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کم درود بھیجے یا زیادہ۔''

214 (5) عن عبدالرحمٰن بن عوف ﷺ أن رسول اﷲ صلي اللہ علیہ وآلہ وسلم خرج عليهم يوما وفي وجهه البشر فقال : إن جبريل جاء ني فقال ألا أبشرک يا مُحَمَّد صلي اللہ علیہ وآلہ وسلم بما أعطاک اﷲ من أمتک و ما أعطا أمتک منک من صلي عليک منهم صلاۃ صلي اﷲ عليه و من سلم عليک سلم اﷲ عليه.

مقدسي، الاحاديث المختاره، 3 : 129، رقم : 932

''حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے توآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نمایاں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک جبرئیل امین نے میری خدمت میں حاضرہوئے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں آپ علیہ الصلاۃ و السلام کو اس چیز کے بارے میں خوشخبری نہ سناؤں جو اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی طرف سے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے عطاء کی ہے اور وہ یہ کہ ان میں سے جو آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر درود بھیجتا ہے اور ان میں سے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجتا ہے اللہ اس پر سلام بھیجتا ہے۔‘‘

215 (6) عن أبي طلحة : قال دخلت علٰي رسول اﷲ صلي اللہ عليه وآله وسلم فرأيت من بشره وطلاقته شيئا لم أره علٰي مثل تلک الحال قط فقلت يارسول اﷲ ما رأيتک علٰي مثل هذه الحال قط فقال وما يمنعي يا أباطلحه وقد خرج من عندي جبريل عليه السلام أنفاً فأ تاني ببشارة من ربي قال إن اﷲ عزوجل بعثني إليک أبشرُک أنَّه ليس أحَد من أمتک يصلي عليک صلاة إلا صلي اﷲ و ملائكته عليه بها عشرًا.

1. طبراني، المعجم الکبير، 5 : 100، رقم : 4719

’’حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور کو کھلا ہوا اور اس طرح مسکراتا ہوا پایا کہ اس سے پہلے اس طرح بھی نہیں دیکھا تھا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے پہلے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حال میں نہیں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو طلحہ بات یہ ہے کہ ابھی ابھی جبرئیل امین میرے پاس سے گئے ہیں اور وہ میرے رب کی طرف سے میرے لئے بشارت لے کر حاضر ہوئے تھے اور کہا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجا ہے تاکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشخبری سنا سکوں اور وہ یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے جو شخص بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت و دعا) بھیجتے ہیں۔‘‘

فصل : 33

من ذکرت عنده فليصل علي

(جس شخص کے پاس میرا ذکر کیا جائے اسے (سن کر) چاہیے کہ مجھ پر درود بھیجے)

216 (1) عن أنس بن مالک أن النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم قال : من ذکرت عنده فليصل عَلَيَّ ومن صلي عَلَيَّ مرة واحدة صلي اﷲ عليه عشرًا.

1. نسائي، السنن الكبريٰ، 6 : 21، رقم : 9889
2. ابويعلي، المسند، 7 : 75، رقم : 4002
3. ابو يعلى، المعجم، 1 : 203، رقم : 240
4. طبرانى، المعجم الاوسط، 5 : 162، رقم : 4948
5. هيثمي، مجمع الزوائد، 1 : 137، باب كتابة الصلاةعلي النبي صلي الله عليه وآله وسلم لمن ذكره اوذكرعنده
6. طيالسي، المسند، 1 : 283، رقم : 2122
7. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 323، رقم : 2559
8. مناوي، فيض القدير، 6 : 129
9. نسائي، عمل اليوم الليلة، 1 : 165، رقم : 61
10. ابونعيم، حلية الاولياء، 4 : 347
11. ذهبي، سيراعلام النبلاء، 7 : 383
12. ابن كثير، تفسير القرآن العظيم، 3 : 512

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ (ذکر سن کر) مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے۔''

217 (2) عن جابر بن عبدالله قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : من ذكرت عنده فلم يصل عَلَيَّ فقد شقي.

1. طبراني، المعجم الاوسط، 4 : 162، رقم : 3871
2. هيثمي، مجمع الزوائد، 3 : 139، باب فيمن ادرک شهر رمضان فلم يصمه
3. مناوي، فيض القدير، 6 : 129، رقم : 8678

''حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بدبخت ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔''

218 (3) عن أنس قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : من ذكرني فليصل عَلَيَّ ومن صلي عَلَيَّ واحدة صليت عليه عشرا.

1. ابو يعلي، المسند، 6 : 354، رقم : 3681

2. هيثمي، مجمع الزوائد، 1 : 137، باب كتابة الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم لمن ذكره او ذكر عنده

3. مقدسي، الاحاديث المختارة، 4 : 395، رقم : 1567

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص بھی میرا ذکر کرتا ہے اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہوں۔''

219 (4) عن مُحَمَّد بن علي قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : من الجفاء أن أذكر عند رجل فلا يصلي عَلَيَّ.

عبدالرزاق، المصنف، 2 : 217، رقم : 3121

''حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : یہ جفا (بے وفائی) ہے کہ کسی شخص کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔''

220 (5) عن أنس بن مالک عن النبي صلي الله عليه وآله وسلم قال : من ذكرت عنده فليصل عَلَيَّ وقال صلي الله عليه وآله وسلم أكثروا الصلاة عَلَيَّ في يوم الجمعة.

(1) ابونصر، تهذيب مستمر الاوهام، 1 : 178

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت اپنا معمول بنا لو۔''

فصل : 34

البخيل هوالذي إن ذكر عنده النبي صلي الله عليه وآله وسلم لم يصل عليه صلي الله عليه وآله وسلم

(بخیل ہے وہ شخص کہ جس کے سامنے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر ہو اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجے)

221 (1) عن حسين بن علي بن أبي طالب ﷺ قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : البخيل الذي من ذُكِرتُ عنده لم يُصلِّ عليَّ.

1. ترمذي، الجامع الصحيح، 5 : 551، كتاب الدعوات، باب قول رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم ''رغم أنف رجل'' رقم : 3546
2. نسائي، السنن الكبري، 6 : 20، رقم : 9885
3. ابو يعلي، المسند، 12 : 147، رقم : 6776
4. بزار، المسند، 4 : 185
5. طبراني، المعجم الكبير، 3 : 127، رقم : 2885
6. بيهقي، شعب الايمان، 2 : 214، رقم : 1567
7. منذري، الترغيب و الترهيب، 2 : 332، رقم : 2600
8. شيباني، الآحاد و المثاني، 1 : 311، رقم : 432
9. ابن كثير، تفسير القرآن العظيم، 3 : 513

''حضرت حسین بن علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : بے شک وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔''

222 (2) عن أبي ذر ﷺ أنَّ رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم قال : إنَّ أبخلَ الناس من ذُكِرتُ عنده، فلم يصلِّ عليَّ.

1. حارث، المسند، 2 : 963، رقم : 1064
2. مناوي، فيض القدير، 2 : 404
3. ابن كثير، تفسير القرآن العظيم، 3 : 513

''حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! بے شک لوگوں میں سب سے زیادہ بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔''

223 (3) عن الحسن ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم كفي به شُحًا أن أذكر عنده ثم لا يصلي عَلَيَّ.

1. ابن ابي شيبه، المصنف، 2 : 253، رقم : 8701
2. ابن قيم، جلاء الافهام، 545

''حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : کسی کے کنجوس ہونے کے لیۓ اتنا کافی ہے کہ میرا ذکر اس کے سامنے کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔''

224 (4) عن أبي ذر ﷺ قال : خرجت ذات يوم فأتيت رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم قال صلي الله عليه وآله وسلم : ألا أخبركم بأبخل الناس؟ قالوا : بلي يا رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم، قال : من ذكرت عنده فلم يصل عَلَيَّ.

1. منذري، الترغيب و الترهيب، 2 : 332، رقم : 2601
2. عجلوني، كشف الخفاء، 1 : 332، رقم : 886

''حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں ایک دن باہر نکلا اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : کیا میں تمہیں لوگوں میں سے سب سے زیادہ بخیل شخص کے بارے میں نہ بتاؤں صحابہ نے عرض کیا : کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : سب سے زیادہ بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔''

فصل : 35

من صلي علي مُحَمَّد صلي الله عليه وآله وسلم طهر قلبه من النفاق

(جو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے اس کا دل نفاق سے پاک ہو جاتا ہے)

225 (1) عن أنس بن مالک ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم من صلي عَلَيَّ صلاة واحدة صلي االله عليه عشراً ومن صلي عَلَيَّ عشرا صلي االله عليه مائة ومن صلي عَلَيَّ مائة کتب االله بين عينيه براء ة من النفاق و براء ة من النار وأسکنه الله يوم القيامة مع الشهداء.

1. طبراني، المعجم الاوسط، 7 : 188، رقم : 7235
2. طبراني، المعجم الصغير، 2 : 126، رقم : 899
3. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 163
4. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 323، رقم : 2560

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اورجو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتاہے اللہ اس پر سو مرتبہ درود (بصورتِ دعا) بھیجتا ہے اور جو مجھ پرسو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس کی آنکھوں کے درمیان نفاق اور جہنم کی آگ سے براء ت لکھ دیتا ہے اور اللہ تعالی قیامت کے روز اس کا ٹھکانہ شہداء کے ساتھ کرے گا۔''

226 (2) عن أبي المظفر مُحَّد بن عبد االله الخيام السمر قندي قال دخلت يومًا في مغارة لعب فضللت الطريق فإذا برجل رأيته فقلت ما إسمک قال أبو العباس و رأيت معه صاحبًا له فقلت ما إسمه فقال الياس بن سام فقلت هل رأيتما محمدًا صلي الله عليه وآله وسلم قالا نعم فقلت بعزة الله أن تخبراني شيئًا حتي أروي عنکما قالا سمعنا رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم يقول ما من مؤمن يقول صلي االله علي محمدٍ الا طهر قلبه من النفاق و سمعاه يقول من قال صلي االله علي مُحَّد فقد فتح سبعين بابًا من الرحمة.

عسقلاني، لسان الميزان، 5 : 221، رقم : 776

''حضرت ابو مظفر محمد بن عبداللہ خیام سمر قندی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن میں کھیل والے غار میں داخل ہوا اور اپنا راستہ بھول گیا اچانک میں نے ایک آدمی کو دیکھا میں نے اس سے اس کا نام پوچھا اس نے کہا میرا نام ابو عباس ہے اس کے ساتھ اس کا دوست بھی تھا میں نے اس کا بھی نام پوچھا تو اس نے کہا کہ اس کا نام الیاس بن سام ہے پھر میں نے ان سے پوچھا کیا تم نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہوا ہے انہوں نے ہاں میں جواب دیا پھر میں نے کہا اللہ کی عزت کا واسطہ مجھے کسی ایسی چیز کے بارے بتاؤ جو میں تم سے روایت کر سکوں تو ان دونوں نے کہا کہ ہم نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مومن بھی صلی اللہ علی محمد کہتا ہے اس کا دل نفاق سے پاک ہو جاتا ہے اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو صلی اللہ علی محمد کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔‘‘

فصل : 36

إن النبي صلي الله عليه وآله وسلم يرد السلام علي من سَلَّمَ عليه صلي الله عليه وآله وسلم

(حضور علیہ الصلاۃ والسلام اپنے اوپر ہدیہ سلام بھیجنے والے کو سلام کا جواب دیتے ہیں)

227 (1) عن أبي هريرة ﷺ أن رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم قال : مامن أحدٍ يسلم عَلَي إلا ردَّ االله عَلَي روحي حتي أرد عليه السلام.

1. ابو داؤد، السنن، 2 : 218، كتاب اللقطة، باب زيارة القبور، رقم : 2041
2. احمد بن حنبل، المسند، 2 : 527، رقم : 10827
3. بيهقي، السنن الكبريٰ، 5 : 245، رقم : 10050
4. بيهقي، شعب الايمان، باب تعظيم النبي صلي الله عليه وآله وسلم واجلاله و توقيره، رقم : 1581
5. هندي، كنزالعمال، 1 : 491، باب الصلاة عليه، رقم : 2161

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تبارک تعالیٰ مجھے میری روح لوٹا دیتا ہے پھر میں اس سلام بھیجنے والے کو سلام کا جواب دیتا ہوں۔‘‘

228 (2) عن أنس بن مالک ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : من صلي عَلَيَّ بلغتني صلاته وصليت عليه وكتبت له سوي ذلک عشر حسنات.

1. طبراني، المعجم الاوسط، 2 : 178، رقم : 1462
2. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 162
3. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 326، رقم : 2572

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھے پہنچ جاتا ہے اور جواباً میں بھی اس پر درود بھیجتا ہوں اور اس کے علاوہ اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔''

229 (3) عن مُحَمَّد بن عبدالرحمٰن أن رسول اﷲ صلي اﷲ عليه وآله وسلم قال : ما منكم من أحد يسلم علي إذا مت إلا جاء ني سلامه مع جبريل يقول يا مُحَمَّد هذا فلان بن فلان يقرأ عليک السلام فأقول و عليه سلام اﷲ وبركاته.

قرطبي، الجامع لأحكام القرآن، 14 : 237

''حضرت محمد بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اﷲ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے مرنے کے بعد جو بھی تم میں سے مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اس کا سلام جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ مجھے پہنچ جاتا ہے اور جبرئیل علیہ السلام مجھے کہتا ہے یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں بن فلاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجتا ہے پس میں کہتا ہوں کہ اس پر بھی اﷲ کی سلامتی اور برکات ہوں۔''

230 (4) عن أبي هريرة قال : قال رسول اﷲ صلي اﷲ عليه وآله وسلم : مامن مسلم سلم علي في شرق ولا غرب إلا أنا وملائكة ربي نرد عليه السلام. . .

ابو نعيم، حلية الاولياء، 6 : 349

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شرق و غرب میں جو بھی مسلمان مجھ پر سلام بھیجتا ہے میں اور میرے رب کے فرشتے اسے اس کے سلام کا جواب دیتے ہیں۔''

231 (5) عن أبو قرصافة قال : سمعت رسول اﷲ صلي اﷲ عليه وآله وسلم من أوي إلي فراشه ثم قرأسورة تبارک ثم قال أللهم رب الحل والحرام ورب البلد الحرام ورب الركن والمقام ورب المشعر الحرام وبحق كل آية أنزلتها في شهر رمضان بلغ روح مُحَمَّد صلي اﷲ عليه وآله وسلم مني تحية وسلاما أربع مرات وكل اﷲ به الملكين حتي يأتيا مُحَمَّدا صلي اﷲ عليه وآله وسلم فيقولا له ذلک فيقول صلي اﷲ عليه وآله وسلم وعلي فلان بن فلان مني السلام و رحمة اﷲ و بركاته.

ابن حيان، طبقات المحدثين بأصفهان، 3 : 434، رقم : 441

''حضرت ابو قرصافہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص اپنے بستر میں داخل ہونے کے بعد سورہ تبارک پڑھتا ہے اور پھر یوں کہتا ہے : اے حلال و حرام کے رب! اے حرمت والے شہر کے رب! اے رکن اور مقام کے رب! اور مشعرالحرام کے رب! تو ہر اس آیت کے واسطے جس کو تو نے شہر رمضان میں نازل فرمایا، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مقدسہ کو میری طرف سے سلام بھیج اور وہ اس طرح چار مرتبہ کہے تو اللہ تعالیٰ دو فرشتوں کو مقرر کردیتا ہے کہ وہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جائیں اور ان کو ایسا ہی کہیں تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ فلاں بن فلاں کو میری طرف سے سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور برکت عطا ہو۔''

فصل : 37

زينوا مجالسكم بالصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم

(تم اپنی مجالس کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے ذریعے سجایا کرو)

232 (1) عن ابن عمر رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم زينوا مجالسكم بالصلوات عَلَيَّ فإن صلواتكم عَلَيَّ نور لكم يوم القيامة.

ديلمي، مسند الفردوس، 2 : 291، رقم : 3330

''حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیج کر سجایا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن تمہارے لئے نور کا باعث ہوگا۔''

233 (2) عن ابن عمر الخطاب رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم زينوا مجالسكم بالصلاة عَلَيَّ فإن صلا تكم عَلَيَّ نور لكم يوم القيامة.

مناوي، فيض القدير، 4 : 69

''حضرت ابن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیج کر سجایا کرو پس بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے روز تمہارے لئے نور کا باعث ہوگا۔''

234 (3) عن عائشه رضي االله تعالي عنها زينوا مجالسكم بالصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم و بذكر عمر بن الخطاب.

1. عجلوني، كشف الخفاء، 1 : 536، رقم : 1443

2. عسقلاني، لسان الميزان، 2 : 294، رقم : 1221

3. خطيب بغدادي، تاريخ بغداد، 7 : 207، رقم : 3674

’’حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنھا بیان فرماتی ہیں کہ (اے لوگوں) تم اپنی مجالس کو حضور علیہ السلام پر درود بھیج کر اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ذکر کر کے سجایا کرو۔‘‘

235 (4) عن عائشه رضي االله تعالي عنها مرفوعًا قالت : قال النبي صلي الله عليه وآله وسلم : زينوا مجالسكم بالصلاة عَلَيَّ، فان صلاتكم عَلَيَّ نور لكم يوم القيامة.

عجلوني، كشف الخفاء، 1 :. 536، رقم : 1443

’’حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنھا سے مرفوعاً روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اے لوگو) تم اپنی محافل و مجالس کو مجھ پر درود بھیج کر سجایا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے روز تمہارے لئے نور کا باعث ہو گا۔‘‘

236 (5) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال : قال : رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : زينوا مجالسكم بالصلاة عَلَيَّ فإن صلاتكم تعرض عَلَيَّ أو تبلغني.

عجلوني، كشف الخفاء، 1 : 536، رقم : 1443

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (اے لوگو) مجھ پر درود بھیجنے کے ذریعے اپنی مجالس کو سجایا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے یا مجھے پہنچ جاتا ہے۔‘‘

فصل : 38

الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم تكفي الهموم

(حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا دافع رنج و بلاء ہے)

237 (1) عن أبي بن كعب ﷺ قال : كا ن رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم إذا ذهب ثلثا الليل قام فقال يا أيهاالناس أذكروا الله جاء ت الراجفة تتبعها الرادفة، جاء الموت بما فيه جاء الموت بما فيه قال أبي : قلت يارسول االله صلي الله عليه وآله وسلم إني أكثر الصلاة عليک فكم أجعل لک من صلاتي فقال ما شئت قال قلت الربع قال ماشئت فإن زدت فهو خيرلک قلت النصف قال ماشئت فإن زدت فهو خير لک قال قلت فالثلثين قال ماشئت فإن زدت فهو خيرلک قلت أجعل لک صلاتي كلها قال إذا تكفي همک ويغفرلک ذنبک.

1. ترمذي، الجامع الصحيح، 4 : 636، كتاب صفة القيامة والرقائق والورع، باب نمبر 23، رقم : 2457
2. احمد بن حنبل، المسند، 5 : 136، رقم : 21280
3. حاكم، المستدرک علي الصحيحين، 2 : 457، رقم : 3578
4. مقدسي، الاحاديث المختارة، 3 : 389، رقم : 1185
5. بيهقي، شعب الايمان، 2 : 187، رقم : 1499
6. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 327، رقم : 2577
7. ابن كثير، تفسير القرآن العظيم، 3 : 511

''حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کا دو تہائی حصہ گزر جاتا تو گھر سے باہر تشریف لے آتے اور فرماتے اے لوگو! اللہ کا ذکر کرو اللہ کا ذکر کرو ہلا دینے والی(قیامت) آگئی۔ اس کے بعد پیچھے آنے والی (آ گئی) موت اپنی سختی کے ساتھ آگئی موت اپنی سختی کے ساتھ آ گئی۔ میرے والد نے عرض کیا : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کثرت سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پردرود بھیجتا ہوں۔ پس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کتنا درود بھیجوں؟ تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جتنا تو بھیجنا چاہتا ہے میرے والد فرماتے ہیں میں نے عرض کیا (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیا میں اپنی دعا کا چوتھائی حصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دعاء بھیجنے کے لئے خاص کردوں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو چاہے (تو ایسا کرسکتا ہے) لیکن اگر تو اس میں اضافہ کرلے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا اگرمیں اپنی دعا کا آدھا حصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے خاص کردوں آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو چاہے لیکن اگر تو اس میں اضافہ کر دے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا اگر میں اپنی دعا کا تین چوتھائی حصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے خاص کردوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو چاہے لیکن اگر تو زیادہ کردے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اگر میں ساری دعا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے خاص کردوں تو؟ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تو یہ درود تیرے تمام غموں کا مداوا ہوجائے گا اور تیرے تمام گناہ معاف کردیے جائیں گے۔''

238 (2) عن حبان بن منقذ ﷺ أن رجلاً قال يارسول الله صلي الله عليه وآله وسلم أجعل ثلث صلاتي عليک قال نعم إن شئت قال الثلثين قال نعم قال فصلاتي كلها قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم إذن يكفيک الله ماأهمک من أمر دنياک وآخرتک.

1. طبراني، المعجم الكبير، 4 : 35، رقم : 3574
2. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 328، رقم : 2578

''حضرت حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں اپنی دعا کا تیسرا حصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے خاص کردوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اگر تو چاہے (تو ایسا کرسکتا ہے) پھر اس نے عرض کیا دعا کا دو تہائی حصہ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے خاص کردوں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں پھر اس نے عرض کیا ساری کی ساری دعا (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں) یہ سن کر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تو اللہ تعالی تیرے دنیا اور آخرت کے معاملات کے لئے کافی ہو گا۔''

239 (3) عن أبي هريرة ﷺ قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم من صلي عَلَيَّ عند قبري سمعته ومن صلي عَلَيَّ نائيا وكل بها ملک يبلغني وكفي أمر دنياه وآخرته وكنت له شهيدًا أو شفيعًا.

1. هندي، كنزالعمال، 1 : 498، رقم : 2197، باب الصلاة عليه صلي الله عليه وآله وسلم
2. خطيب بغدادي، تاريخ بغداد، 3 : 292

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس کے لیے ایک فرشتہ مقرر ہے جو مجھے وہ درود پہنچاتا ہے اور یہ درود اس درود بھیجنے والے کی دنیا وآخرت کے معاملات کے لئے کفیل ہوجاتا ہے اور (قیامت کے روز) میں اس کا گواہ اور شفاعت کرنے والا ہوں گا۔‘‘

240 (4) عن أبي بكر نالصديق قال : الصلاة عَلَي النبي صلي الله عليه وآله وسلم أمحق للخطايا من الماء للنار، والسلام عَلَي النبي صلي الله عليه وآله وسلم أفضل من عتق الرقاب، وحب رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم أفضل من مهج الأنفس أوقال : من ضرب السيف في سبيل االله عزوجل.

1. هندي، كنزالعمال، 2 : 367، رقم : 3982، باب الصلاة عليه صلي الله عليه وآله وسلم
2. خطيب بغدادي، تاريخ بغداد، 7 : 161

’’حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو بجھانے سے بھی زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنا یہ غلاموں کو آزاد کرنے سے بڑھ کر فضیلت والا کام ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت یہ جانوں کی روحوں سے بڑھ کر فضیلت والی ہے یا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے بھی بڑھ کر فضیلت والی ہے۔‘‘

فصل : 39

صَلُّوا علي أنبياء االله وَرُسُلِه

(اللہ کے انبیاء اور رسولوں پر درود بھیجو)

241 (1) عن ابن عباس ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : يا علي إذا فرغت من التشهد فاحمد االله وأحسن الثناء علي االله و صل عَلَيَّ وعلي سائر النبيين. . . الخ.

1. ترمذي، الجامع الصحيح، 5 : 563، كتاب الدعوات، باب في دعاء الحفظ، رقم : 3570
2. حاكم، المستدرك علي الصحيحين، 1 : 461، رقم : 1190

3. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 235، رقم : 2226

4. عسقلاني، فتح الباري، 11 : 169

5. ذهبي، سيراعلام النبلاء، 9 : 218

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اے علی(رضی اللہ عنہ) جب تو تشھد سے فارغ ہو تو اللہ تعالی کی حمد بیان کر اور اللہ تعالی کی خوب ثناء بیان کر پھر مجھ پر اور تمام انبیاء پر نہایت ہی خوبصورت انداز سے درود بھیج۔''

242 (2) عن أبي هريرة ﷺ قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : صلوا علي أنبياء الله ورسله، فإن الله بعثهم.

1. عبدالرزاق، المصنف، 2 : 216، رقم : 3118

2. بيهقي، شعيب الايمان، 1 : 149، رقم : 131

3. ديلمي، مسند الفردوس، . 2 : 385، رقم : 3710

4. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 695، رقم : 675

5. مناوي، فيض القدير، 4 : 204

6. قزويني، التدوين في اخبار قزوين، 3 : 330

7. عجلوني، كشف الخفاءٔ. 1 : 96، رقم : 250

8. عسقلاني، المطالب العالية، 3 : 225، رقم : 3327

9. خطيب بغدادي، تاريخ بغداد، 8 : 105

10. ابن كثير، تفسير القرآن العظيم، 3 : 517

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اللہ کے نبیوں اور رسولوں پر درود بھیجا کرو بے شک اللہ تبارک وتعالی نے انہیں بھی بعثت عطاء کی (جس طرح کہ مجھے عطاء کی، اللہ تعالی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجے اور تمام انبیاء و رسل پر سلامتی ہو)۔''

243 (3) عن أنس أن النبي صلي الله عليه وآله وسلم قال إذا سلمتم علي فسلموا علٰي المرسلين فإنما أنا رسول من المرسلين.

1. قرطبي، الجامع لاحكام القران، 15 : 142
2. طبري، تفسير الاحكام القرآن، 23 : 116
3. ابن كثير، تفسير القرآن العظيم، 4 : 26
4. ابن حبان، طبقات المحدثين بأصبهان : 2 : 11

’’حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جب تم مجھ پر سلام بھیجو تو میرے ساتھ تمام رسولوں پر بھی سلام بھیجو بے شک میں ان رسولوں میں سے ایک ہوں۔‘‘

فصل : 40

المواطن التي تستحب فيها الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم

(وہ مقامات جہاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا مستحب ہے)

الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم بعد الأذان

(اذان کے بعد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا)

244 (1) عن عبدالله بن عمرو رضي الله عنهما قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : إذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما يقول ثم صلوا علي فإنه ليس من أحد يصلي عليَّ واحدة إلا صلي االله عليه بها عشرا، ثم سلوا االله لي الوسيلة فإنها منزلة في الجنة، لا تنبغي إلا لعبد من عباداالله عزوجل وأرجو أن أكون أنا هو فمن سألها لي حلت له شفاعتي.

مسلم، الصحيح، 1 : 288، كتاب الصلاة، باب استحباب القول مثل قول المؤذنِلمن سمعه ثم يصلي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم ثم يسأل الله له الوسيلة، رقم : 384

’’حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنو تو اسی طرح کہو جس طرح وہ کہتا ہے پھر مجھ پر درود بھیجو پس جو بھی شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتاہے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے وسیلہ طلب کرو بے شک وسیلہ جنت میں ایک منزل

ہے جوکہ اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک کو ملے گی اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا پس جس نے اس وسیلہ کو میرے لئے طلب کیا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوجائے گی۔''

الصلاة علي النبي صلي اﷲ عليه وآله وسلم عند قضاء الحاجات

(ضرورتوں کو پورا کرنے کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا)

245 (2) عن عبداﷲ بن أبي أوفي ﷺ قال خرج علينا رسول اﷲ صلي اﷲ عليه وآله وسلم فقال من کانت له إلي اﷲ حاجة أو إلي أحد من بني ادم فليتوضأ فليحسن وضوء ه وليصل رکعتين ثم ليثن علي اﷲ تعالٰي و يصل علي النبي صلي اﷲ عليه وآله وسلم ثم ليقل لا إله إلا اﷲ الحليم الکريم سبحان اﷲ رب العرش العظيم والحمداﷲ رب العالمين أسألک موجبات رحمتک وعزائم مغفرتک والغنيمة من کل بروالسلامة من کل ذنب وأن لا تدع لي ذنبا إلا غفرته ولا همًّا إلأ فرجته ولا حاجة هي لک فيها رضا إلا قضيتها يا أرحم الراحمين.

''حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا : جس شخص کو اللہ تبارک وتعالی یا کسی بندے سے کوئی حاجت درکار ہو تو وہ اچھی طرح سے وضو کرے پھر دو رکعت نماز نفل ادا کر پھر اللہ تعالی کی ثناء بیان کرے اور مجھ پر درود بھیجے پھر یہ کہے کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں جو کہ حلم والا اور عزت والا ہے اس کی ذات (ہر عیب ونقص سے) پاک ہے اور وہ عرش عظیم کا رب ہے اور تمام تعریفیں ہوں اس کے لئے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اے اللہ ! میں تجھ سے تیری رحمت کے موجبات اور تیری بخشش کے عزائم اور ہر نیکی کی غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں اے اللہ! میرے ہر گناہ کو معاف کردے اور میرے ہر غم کو دور کردے اور میری ہر اس حاجت کو جس میں تیری رضاء کارفرما ہے پورا کردے اے ارحم الراحمین۔''

الصلاة علٰي النبي صلي اﷲ عليه وآله وسلم عند العطاس

(چھینک کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا)

246 (3) عن نافع أن رجلاً عطس إلٰي حبنب بن عمرفقال : الحمد الله والسلام عَلٰي رسول االله، قال بن عمر : وأنا أقول الحمد الله والسلام علي رسول االله وليس هكذا علمنا رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم علمنا أن نقول : الحمد الله علٰي كل حالٍ.

1. ترمذي، الجامع الصحيح، 5 : 81، كتاب ا لأدب، باب ما يقول العاطس إذا عطس، رقم : 2738
2. حاكم، المستدرک علي الصحيحين، 4 : 295، رقم : 7691
3. حارث، المسند، 2 : 797، باب ماجاء في العطاس، رقم : 807
4. زرعي، حاشيه ابن قيم، 13 : 252
5. مزي، تهذيب الكمال، 6 : 553

''حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس چھینکا اور کہا کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور سلامتی ہو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ سن کر ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ چھینک کے وقت میں بھی اسی طرح کہتا ہوں کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور سلامتی ہو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایسے نہیں سکھایا بلکہ ہمیں سکھایا ہے کہ ہم ہر حال میں اللہ کی حمد بیان کریں۔''

الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم في يوم الجمعة

(جمعہ کے دن حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا)

247 (4) عن أوس بن أوس ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم إن من أفضل أيامكم يوم الجمعة، فيه خلق آدم و فيه قبض، وفيه الصعقة، فأكثروا عَلَيَّ من الصلاة فيه، فأن صلاتكم معروضة عَلَيَّ قالوا : يارسول االله صلي الله عليه وآله وسلم، وكيف تعرض صلاتنا عليک وقد أرمت يعني بليت قال : إن االله عزوجل حرم عَلٰي الارض أن تأكل أجساد الأنبياء.

ابوداؤد، السنن، ابواب الوتر، 2 : 88، باب في الاستغفار رقم : 1531

''حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک تمہارے بہترین دنوں میں سے جمعہ کا دن سب سے بہتر ہے اس میں حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن وفات پائی اور اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن سخت آواز ظاہر ہوگی پس اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے

صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارا درود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد کیسے آپ کو پیش کیا جائے گا؟ جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاک میں مل چکے ہوں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ۔ بے شک اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء کرام علیھم السلام کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔''

الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم إذا قام الرجل من نوم الليل

(سو کر اٹھنے کے بعد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا)

248 (5) عن عبداﷲ بن مسعود ﷺ قال : يضحک اﷲ عزوجل إلي رجلين رجل لقي العدو و هو علي فرس من أمثل خيل أصحابه فإنهزموا وثبت فإن قتل إستشهد، وإن بقي فذلک الذي يضحک اﷲ إليه، ورجل قام في جوف الليل لا يعلم به أحد فتوضأ فأسبغ الوضوء ثم حمد اﷲ و مجده وصلي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم واستفتح القرآن، فذلک الذي يضحک اﷲ إليه يقول : انظروا إلي عبدي قائماً لايراه أحد غيري.

1. نسائي، السنن الکبريٰ، 6 : 217، رقم : 10703
2. نسائي، عمل اليوم والليلة، 1 : 496، رقم : 867

''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالی دو آدمیوں پر اپنی رضا کا اظہار فرماتے ہیں، ایک وہ جو دشمن سے ملے درانحالیکہ وہ اپنے ساتھیوں کے گھوڑے پرسوار ہو وہ تمام پسپا ہوجائیںمگر وہ ثابت قدم رہے، اگر قتل ہوگیا تو شہید اگر زندہ رہا تو اللہ تعالی اس پر اپنی رضا کا اظہار فرماتا ہے دوسرا وہ شخص جو نصف رات کو اٹھتا ہے حالانکہ اس کی کسی کو خبر نہیں ہوتی وہ اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر اللہ تعالی کی حمد اور بزرگی بیان کرتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے اور قرآن شریف سے فتح طلب کرتا ہے یہ وہ شخص ہے جس پر اللہ تعالی اپنی رضا کا اظہار فرماتا ہے اور فرماتا ہے میرے بندے کو قیام کی حالت میں دیکھو کہ میرے سواء اسے کوئی نہیں دیکھ رہا۔''

الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم عند ذکره

(حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا)

249 (6) عن أنس بن مالک قال : قال رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم : من ذکرت عنده فليصل عَلَيَّ ومن صلي عَلَيَّ مرة واحدة صلي اﷲ عليه عشرًا.

نسائي، السنن الکبري، 6 : 21، رقم : 9889

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔''

الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم عند دخول المسجد و خروجه

(مسجد میں داخل ہوتے اور باہر نکلتے وقت حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا)

250 (7) عن فاطمة رضي اﷲ عنها بنت رسول اﷲ قالت : کان رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم إذا دخل المسجد صلي علي مُحَمَّد ثم قال : أللهم أغفرلي ذنوبي، وافتح لي أبواب رحمتک وإذا خرج صلي علي مُحَمَّد ثم قال : أللهم أغفرلي ذنوبي وافتح لي أبواب فضلک.

احمد بن حنبل، المسند، 6 : 282، رقم : 26459

''حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے اے اللہ تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود بھیج پھر فرماتے اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے اے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج پھر فرماتے اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔''

الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم علٰي الصفاء والمروة

(صفاء و مروہ کے درمیان سعی کرتے وقت حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا)

251 (8) عن وهب بن الأجدع أنه سمع عمر يقول يبدأ بالصفاء ويستقبل البيت ثم يكبر سبع تكبيرات بين كل تكبيرتين حمد االله والصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم ويساله لنفسه و علي المروة مثل ذٰلک.

1. ابن أبي شيبه، المصنف، 3 : 311، رقم : 14501

2. ابن أبي شيبه، المصنف، 6 : 82، رقم : 29638

''حضرت وہب بن اجدع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا صفاء سے (سعی کی) ابتداء کرو اور پھر بیت اللہ کی طرف منہ کرکے سات تکبیریں کہو ہر دو تکبیروں کے درمیان اللہ کی حمد بیان کرو اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو اور پھر اللہ سے اپنے حق میں دعا کرو اور مروہ کے مقام پر بھی ایسا ہی کرو۔''

الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم عقب الذنب إذا أراد ان يكفر عنه

(گناہ کے بعد اس کی بخشش کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا)

252 (9) عن أبي كاهل قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : يا أبا كاهل أنه من صلي عَلَيَّ كل يوم ثلاث مرات وكل ليلة ثلاث مرات حباً بي و شوقًا كان حقًا علي االله أن يغفر له ذنوبه تلک الليلة وذلک اليوم.

1. طبراني، المعجم الكبير، 18 : 362، رقم : 928

2. هيثمي، مجمع الزوائد، 4 : 219

3. منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 328، رقم : 2580

4. منذري، الترغيب والترهيب، 4 : 132، رقم : 5115

5. عسقلاني، الاصابة في تمييز الصحابة، 7 : 340

''حضرت ابوکاہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اے ابو کاہل جو شخص ہر دن اور رات مجھ پر محبت اور شوق کے ساتھ تین تین مرتبہ درود بھیجتا ہے تو یہ بات اللہ تعالیٰ پر واجب ہو جاتی ہے کہ اس شخص کے اس دن اور رات کے گناہ معاف فرما دے۔''

الصلاة عليه صلي الله عليه وآله وسلم عند طنين الأذن

(کان کے بجنے کے وقت حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا)

253 (10) عن أبي رافع عن أبيه قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : إذا طنت أذن أحدكم فليذكرني و ليصل عَلَيَّ وليقل ذكر االله بخير من ذكرني.

1. طبراني، المعجم الكبير، 1 : 321، رقم : 958
2. طبراني، المعجم الاوسط، 9 : 92، رقم : 9222
3. طبراني، المعجم الصغير، 2 : 245، رقم : 1104
4. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 138، باب مايقول إذا طنت اذنه
5. ديلمي، الفردوس بماثور الخطاب، 1 : 332، رقم : 1321

''حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا کان بجے تو اسے مجھے یاد کرنا چاہیے اور مجھ پر درود بھیجنا چاہیے اور یہ کہنا چاہیے کہ اللہ تعالی اس کو خیر کے ساتھ یاد فرمائے جس نے مجھے (خیر کے ساتھ) یاد کیا۔''

الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم بعد فراغ من الوضوء

(وضو سے فارغ ہونے کے بعد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا)

254 (11) عن عبداالله بن مسعود رضي الله عنه قال : سمعت رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم يقول : إذا تطهر أحدكم فليذكر اسم الله عليه فإنه يطهر جسده كله فإن لم يذكر أحدكم إسم الله علي طهوره لم يطهر إلا مامر عليه الماء فإذا فرغ أحدكم من طهوره فليشهد أن لا إله إلّا االله و أن مُحَمَّد عبده و رسوله ثم ليصل عَلَيَّ فإذا قال ذٰلك حسنة له أبواب الرحمة.

1. بيهقي، السنن الكبريٰ، 1 : 44، رقم : 199
2. صيداوي، معجم الشيوخ، 1 : 292، رقم : 252

''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو (وضو کے دوران) اس کو اللہ تعالی کے نام کا ذکر کرنا چاہیے بے شک (وضو کے دوران) اللہ تعالی کا نام لینا اس کے تمام جسم کو پاک کر دے گا اور اگر تم میں سے کوئی وضو کے دوران اللہ تعالی کا نام نہیں لیتا تو اس کو

سوائے ان اعضاء کے جن پر پانی پھرا ہے طہارت حاصل نہیں ہوتی اور جب تم میں سے کوئی طہارت سے فارغ ہو تو یہ گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں پھر مجھ پر درود بھیجے پس جب وہ یہ کلمات اچھی طرح کہے گا تو جنت کے دروازے اس پر کھول دیے جائیں گے۔''

الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم عند زيارة قبره

(آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کی زیارت کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا)

255 (13) عن أبي هريرة ﷺ قال : قال النبي صلي الله عليه وآله وسلم من صلي عَلَيَّ عند قبري سمعته ومن صلي عَلَيَّ نائياً أبلغته.

بيهقي، شعب الايمان، 2 : 218، رقم : 1583

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھے پہنچا دیا جاتا ہے۔''

الصلاة عليه صلي الله عليه وآله وسلم في أثنا صلاة العيدفإنه يستحب أن يحمد االله ويصلي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم

(نماز عید کے دوران حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا مستحب ہے)

256 (14) عن علقمة أن ابن مسعود، وأبا موسي وحذيفة خرج إليهم الوليد بن عقبة قبل العيد فقال لهم : إن هذا العيد قد دنا فكيف التكبيرفيه؟ فقال عبداالله : تبدأ فتكبر تكبيرة تفتح بها الصلاة، وتحمد ربک وتصلي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم ثم تدعوو تكبر وتفعل مثل ذلک، ثم تكبر وتفعل مثل ذلک، ثم تكبر و تفعل مثل ذٰلک، ثم تكبر و تفعل مثل ذٰلک ثم تقرأ و تركع، ثم تقوم فتقرأ وتحمد ربک، وتصلي علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم ثم تدعو ثم تكبر وتفعل مثل ذلک ثم تكبر وتفعل مثل ذلک، ثم تكبر و تفعل مثل ذلک، ثم تكبر و تفعل مثل ذٰلک.

1. بيهقي، السنن الكبري، 3 : 291، رقم : 5981

2. ابن قدامة، المغني، 2 : 120

''حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عید سے ایک دن قبل حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسی الاشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت خذیفہ یمانی رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ آئے اور ان سے کہا کہ عید قریب ہے پس اس کی تکبیر کیسے کہی جائے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا شروع میں ایک تکبیر کہو جس کے ساتھ تم اپنی نماز شروع کرتے ہو اور اپنے رب کی حمد بیان کرو اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو پھر تکبیر کہو اور پہلے والا عمل دہراؤ پھر قراء ت کرو اور تکبیر کہو اور رکوع کرو پھر کھڑے ہوجاؤ اور قراء ت کرو اور اپنے رب کی حمد بیان کرو اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو پھر دعا کرو اور تکبیر کہو اور پھر پہلے والا عمل دہراؤ پھر تکبیر کہو اور پہلے والا عمل دہراؤ پھر تکبیر کہو اور پہلے والا عمل دہراؤ پھر رکوع کرو پس حضرت حذیفہ اور حضرت ابو موسی رضی اللہ عنھم نے کہا حضرت ابو عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے سچ کہا ہے۔''

الصلاة عليه صلي الله عليه وآله وسلم أول النهار وآخره

(صبح و شام حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا)

257 (15) عن أبي الدرداء ﷺ قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : من صلي عَلَيَّ حين يصبح عشرًا وحين يمسي عشرًا أدركته شفاعتي يوم القيامة.

1. هيثمي، مجمع الزوائد، 10 : 120
2. منذري، الترغيب والترهيب، 1 : 261، رقم : 987
3. مناوي، فيض القدير، 6 : 169

''حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتاہے اور شام کے وقت دس مرتبہ درود بھیجتا ہے تو قیامت کے روز میری شفاعت کا حق دار ٹھہرتا ہے۔''

الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم في الدعاء

(دعا میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا)

258 (16) عن جابر ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم لا تجعلوني كقدح الراكب إن الراكب إذا علق معاليقه أخذ قدحه فملأه من الماء فإن كان له حاجة في الوضؤ تَوَضَّأً وإن كان له حاجة في الشرب شرب وَ إِلَّا أهراق مافيه : اجْعَلُوْنِي فِي أَوَّل الدُّعَاءِ وَ وسط الدعاءِ وَ آخِرِ الدعاء.

عبد بن حميد، المسند، 1 : 340، رقم : 1132

''حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے قدح الراکب (مسافر کے پیالہ) کی طرح نہ بناؤ بیشک مسافر جب اپنی چیزوں کو اپنی سواری کے ساتھ لٹکاتا ہے تو اپنا پیالہ لے کر اس کو پانی سے بھر لیتا ہے پھر اگر (سفر کے دوران) اس کو وضو کی حاجت ہوتی ہے تو وہ (اس پیالے کے پانی سے) وضو کرتا ہے اور اگر اسے پیاس محسوس ہو تو اس سے پانی پیتا ہے وگرنہ اس کو بہا دیتا ہے۔ فرمایا مجھے دعا کے شروع میں وسط میں اور آخر میں وسیلہ بناؤ۔''

الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم عندكتابة اسمه الشريف

(حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی لکھتے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا)

259 (17) عن خالد صاحب الخلقان قال : كان لي صديق يطلب الحديث فتوفي فرأيته في منامي عليه ثياب خضر يرفل فيها فقلت له أليس كنت يافلان صديقًا لي وطلبت معي الحديث؟ قال بلي قلت فبم نلت هذا؟ قال لم يكن يمر حديث فيه ذكرالنبي صلي الله عليه وآله وسلم إلاكتبت فيه صلي االله عليه و آله وسلم فكافأني بهذا.

خطيب بغدادي، الجامع لأخلاق الراوي وآداب السامع، 1 : 271، رقم : 566

''حضرت خالد صاحب خلقان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرا ایک دوست تھا جو احادیث جمع کرتا تھا پھر وہ وفات پاگیا تو میں نے اسے خواب میں دیکھا کہ اس نے سبز لباس زیب تن کیا ہوا ہے تو میں نے اسے کہا اے فلاں کیا تو میرا دوست نہیں تھا اور میرے ساتھ احادیث نہیں طلب کیا کرتا تھا؟ اس نے کہا ہاں پھر میں نے کہا تمہیں یہ رتبہ کیسے نصیب ہوا؟ تو اس نے کہا کہ حدیث

لکھتے وقت ہر حدیث میں جہاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام آتا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) لکھتا پس اسی چیز نے مجھے یہ مقام عطاء کیا ہے۔‘‘

الصلاة عليه صلي الله عليه وآله وسلم عند النوم

(سونے سے قبل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنا)

260 (18) عن أبي قرصافة قال سمعت رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم يقول : من آوي إلي فراشه ثم قرأ تبارک الذي بيده الملک ثم قال : اللهم رب الحل و الحرام، ورب البلد الحرام و رب الرکن والمقام ورب المشعر الحرام و بحق کل آية أنزلتها في شهر رمضان بلغ روح مُحَمَّد صلي الله عليه وآله وسلم مني تحية و سلامًا أربع مرات وکل الله تعالٰي به ملکين حتي يأتيا محمدًا صلي الله عليه وآله وسلم فيقولا له : ذٰلک فيقول صلي الله عليه وآله وسلم و علٰي فلان بن فلان مني.

ابن حيان، طبقات المحدثين بأصبهان، 3 : 434، رقم : 441

’’حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص سونے کے لئے اپنے بستر میں داخل ہوا اور پھر اس نے سورہ تبارک پڑھی پھر اس نے یہ دعا کی اے اللہ۔ اے حلال و حرام کے رب، اے بلدالحرام اور رکن اور مشعرالحرام کے رب ہر اس آیت کے واسطے جو تونے رمضان کے مبارک مہینے میں نازل کی تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مقدسہ کو میری طرف سے سلام پہنچا اور اس طرح چار مرتبہ کہے تو اللہ تبارک و تعالی دو فرشتوں کو مقرر کردیتا ہے یہاں تک کہ وہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بندے کا سلام پہنچاتے ہیں تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ فلاں بن فلاں کو میری طرف سے بھی سلام ہو۔‘‘

الصلاة عليه صلي الله عليه وآله وسلم عند کل أمرٍ خير ذي بال

(ہر اچھے کام سے قبل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا)

261 (19) عن أبي هريرة ﷺ عن النبي صلي الله عليه وآله وسلم أنه قال : كل أمر لم يبدأ فيه بحمد الله والصلاة عَلَيَّ فهو أقطع أبتر ممحوق من كل بركة.

1. ابويعلي، الارشاد، 1 : 449، رقم : 119
2. مناوي، فيض القدير، 5 : 14
3. عجلوني، کشف الخفاء، 2 : 156، رقم : 1964

’’ہر وہ نیک اور اہم کام جس کو نہ تو اللہ تعالی کی حمد کے ساتھ اور نہ ہی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے ساتھ شروع کیا جائے تو وہ ہر طرح کی برکت سے خالی ہو جاتا ہے۔‘‘

الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم في کل مجلس

(ہر مجلس میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا)

262 (20). عن أبي هريرة صلي الله عليه وآله وسلم قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : زينوا مجالسکم بالصلاة عَلَيَّ فإن صلاتکم تعرض عَليَّ أو تبلغني.

عجلوني، کشف الخفاء، 1 : 536، رقم : 1443

’’حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیجنے کے ذریعے سجایا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے یا مجھے پہنچ جاتا ہے۔‘‘

الصلاة عليه صلي الله عليه وآله وسلم عند المرور علي المساجد ورؤيتها

(مساجد کے پاس گزرنے اور ان کے دیکھنے کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا)

263 (21) عن علي بن حسين قال : قال علي بن أبي طالب ﷺ : إذا مررتم بالمساجد فصلوا علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم.

ابن کثير، تفسير القرآن العظيم، 3 : 514

''حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تم مساجد کے پاس سے گزرو تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا کرو۔''

فصل : 41

بيان حصول الثمرات والبركات بالصلاة والسلام علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم

(ان ثمرات و برکات کا بیان جو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے سے حاصل ہوتے ہیں)

1. إمتثال أمر اﷲ سبحانه وتعالي.

''یہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی فرمانبرداری اور تعمیل حکم ہے۔''

2. موافقته سبحانه في الصلاة عليه صلي الله عليه وآله وسلم، وإن اختلفت الصلاتان فصلاتنا عليه دعاء وسؤال، وصلاة اﷲ تعالي عليه ثناء وتشريف.

''اس میں اللہ عزوجل کے ساتھ موافقت نصیب ہوتی ہے گو نوعیت میں ہمارا درود بھیجنا اور اللہ کا درود بھیجنا مختلف ہے کیونکہ ہمارا درود دعاء اورسوال ہے اور اللہ تعالیٰ کا درود حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت و ثنا کی شکل میں عطاو نوال ہے۔''

3. موافقة ملائكة فيها.

''درود خوانی میں فرشتوں کے ساتھ بھی موافقت نصیب ہوتی ہے۔''

(إِنَّ اﷲَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَي النَّبِيِّ يَأَ يُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا.)

القرآن، الأحزاب، 33 : 56

(بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر خوب کثرت سے درود و سلام بھیجا کرو)

4. حصول عشرصلوات من اﷲ علي المصلي عليه صلي الله عليه وآله وسلم مرة.

''ایک دفعہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے والے کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے دس رحمتیں نصیب ہوتی ہیں۔''

5. إنه يرفع له عشر درجات.

''ایک دفعہ درود بھیجنے پر دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔''

عن أنس بن مالک رضي الله عنه قال : قال رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم من صلي عَلَيَّ صلاة واحدة صلي اﷲ عليه عشر صلوات و حُطَّتْ عنه عشر خطيئات و رفعت له عشر درجات.

نسائي، السنن، 3 : 50، كتاب السهو، باب الفضل في الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم ، رقم : 1297

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے لیئے دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔''

6. إنه يكتب له عشر حسنات.

''ایک بار درود شریف پڑھنے سے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔''

7. إنه يمحي عنه عشر سيئات.

''ایک دفعہ درود بھیجنا سے دس گناہوں (بدیوں) کو مٹا دیتا ہے۔''

عن عبدالرحمٰن بن عوف رضي الله عنه قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم من صلي عليَّ صلاة من أمتيكتب له عشر حسنات و محي عنه عشر سيئات.

ابو يعلي، المسند، 2 : 173، رقم : 869

''حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔''

8. إنه يرجي إجابة دعائه إذا قدمها أمامه، فهي تصاعد الدعاء إلي عند رب العالمين، وكان موقوفا بين السماء والأرض قبلها.

''درود شریف دعا سے پہلے پڑھا جائے تو اس دعاء کی قبولیت کی امید پیدا ہو جاتی ہے کیونکہ درود شریف دعاء کو رب العالمین تک لے جاتا ہے اور درود شریف کے بغیر دعا زمین و آسمان کے درمیان ہی روک لی جاتی ہے۔''

عن أمير المؤمنين علي بن أبي طالب رضي الله عنه قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم ما من دعاء إلَّا و بينه و بين االله عزوجل حجاب حتي يصلي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم، فإذا فعل ذلک انخرق ذلک الحجاب و دخل الدعاء، و إذا لم يفعل ذلک رجع الدعاء.

ديلمي، مسندالفردوس، 4 : 47، رقم : 6148

''امیرالمؤمنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ۔ کوئی دعا ایسی نہیں جس کے اور اللہ کے درمیان حجاب نہ ہو یہاں تک کہ دعا کرنے والا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

درود بھیجے اورجب وہ درود بھیجتا ہے تو یہ حجاب ہٹا دیا جاتا ہے اور دعاء (حریم قدس میں) داخل ہو جاتی ہے اور اگر وہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجے تو وہ دعاء (باریاب ہوئے بغیر) واپس لوٹ آتی ہے۔‘‘

9. إنها سبب لشفاعته صلي الله عليه وآله وسلم إذا قرنها بسؤال الوسيلة له أوأفرده

’’درود بھیجنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت پانے کا سبب بنتا ہے۔ خواہ درود کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے سوال وسیلہ ہو یا نہ ہو۔‘‘

عن رويفع بن ثابت الأنصاري ﷺ أن رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم قال من صلي علي مُحَمَّد، وقال اللهم أنزله المقعد المقرب عندک يوم القيامة، وجبت له شفاعتي.

احمد بن حنبل، المسند، 4 : 108، حديث رويفع بن ثابت انصاري

’’حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص حضور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ اے میرے اللہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیامت کے روز اپنے نزدیک مقام قرب پر فائز فرما اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوجاتی ہے۔‘‘

10. إنها سبب لغفران الذنوب.

’’درود شریف بھیجنا گناہوں کی مغفرت کا باعث بنتا ہے۔‘‘

11. إنها سبب لكفاية االله العبد ماأهمه.

’’درود شریف بندہ کے رنج و غم میں اللہ تعالیٰ کے کفایت کرنے کا سبب بنتا ہے یعنی درود شریف اللہ تعالیٰ کے کفایت کرنے کے سبب بندے کے لئے دافعِ رنج وغم ہوجاتا ہے۔‘‘

عن أبي بن كعب ﷺ قال : قلت لرسول االله صلي الله عليه وآله وسلم ’’أجعل لک صلاتي كلها قال إذا تكفي همک ويغفرلک ذنبک‘‘.

ترمذي، الجامع الصحيح، 4 : 636، كتاب صفة القيامة والرقائق والورع، باب نمبر 23، رقم : 2457

’’حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر ساری دعا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں تو؟ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تو یہ درود تیرے تمام غموں کو کافی ہو جائے گا اور تیرے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔‘‘

12. إنها سبب لقرب العبد منه صلي الله عليه وآله وسلم يوم القيامة.

''درود بھیجنا روزِ محشر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قریب تر ہونے کا سبب بنتا ہے۔''

عن أبي أمامة ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : أكثروا عَلَيَّ من الصلاة في كل يوم جمعة فان صلاة أمتي تعرض عَلَيَّ في كل يوم جمعة فمن كان أكثر هم عَلَيَّ صلاة كان أقربهم مني منزلة.

بيهقي، السنن الكبري. 3 : 249، رقم : 5791

''حضرت ابو امامۃ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجنا اپنا معمول بنا لو بے شک میری امت کا درود ہر جمعہ کے روز مجھ پر پیش کیا جاتا ہے اور میری امت میں سے جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہو گا وہ (قیامت کے روز) مقام و منزلت کے اعتبار سے میرے سب سے زیادہ قریب ہو گا۔''

13. إنها تقوم مقام الصدقة لذي العسرة.

''تنگ دست اور مفلس کے لیے درود بھیجنا صدقہ کے قائم مقام ہے۔''

عن أبي سعيد ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم أيما رجل لم يكن عنده صدقة فليقل في دعائه : أللهم صل علي مُحَّد عبدک و رسولک وصل علي المؤمنين والمؤمنات و المسلمين والمسلمات فإنها له زكاة. هذا حديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه.

حاكم، المستدرک علي الصحيحين، 4 : 144، رقم : 7175

''حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جس کے پاس صدقہ دینے کے لیے کچھ نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یوں کہے اے اللہ تو اپنے رسول اور بندے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر رحمتیں نازل فرما یہی اس کا صدقہ ہو جائے گا اس حدیث کی اسناد صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کی تخریج نہیں کی۔''

14. إنها سبب لقضاء الحوائج.

''درود شریف قضاء حاجات کا وسیلہ ہے۔''

عن أنس بن مالک خادم النبي صلي الله عليه وآله وسلم قال : قال النبي صلي الله عليه وآله وسلم إن أقربكم مني يوم القيامة في كل موطن أكثركم عَلَيَّ صلاة في الدنياء من صلي عَلَيَّ في يوم الجمعة وليلة الجمعة مائة مرة قضي االله له مائة حاجة سبعين من حوائج الآخرة وثلاثين من حوائج الدنيا.

بيهقي، شعب الايمان، 3 : 111، رقم : 3035

''حضرت انس رضی اللہ عنہ جو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادمِ خاص تھے بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے روز تمام دنیا میں سے تم میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا پس جو شخص جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالی اس کی سو حاجتیں پوری فرماتا ہے ان میں سے ستر (70) آخرت کی حاجتوں میں سے اور تیس (30) دنیا کی حاجتوں میں سے ہیں۔''

15. إنها سبب لصلاة الله علي المصلي وصلاة ملائكة عليه.

''یہ (درود) درود خواں کے لئے اللہ تعالی کی رحمت اور فرشتوں کی دعائے رحمت کے حصول کا سبب بنتا ہے۔''

عن عبدالله بن عمرو رضي الله عنه يقول : من صلي علي رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم صلاة صلي الله عليه وسلم و ملائكته سبعين صلاة فليقل عبد من ذلک أو ليكثر.

احمد بن حنبل، المسند، 2 : 172، رقم : 6605

''حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : جو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود وسلام بھیجتے ہیں پس اب بندہ کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم یا زیادہ درود بھیجے۔''

16. إنها زكاة للمصلي وطهارة له.

''یہ (درود) درود پڑھنے والے کے لیے زکوۃ اور طہارت ہے۔''

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : صلوا عليَّ، فإن صلاة عليَّ زكاة لكم.

ابن ابي شيبه، المصنف، 6 : 325، رقم : 31784

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر درود بھیجو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا یہ تمہاری پاکیزگی (کا سبب) ہے۔''

17. إنها سبب لتبشير العبد بالجنة قبل موته.

''بے شک درود بھیجنا موت سے پہلے بندہ کو جنت مل جانے کی خوشخبری کا سبب بنتاہے۔''

عن أنس رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : من صلي عَلَيَّ في يوم ألف مرة لم يمت حتي يري مقعده من الجنة.

منذري، الترغيب والترهيب، 2 : 328، رقم : 2579

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دن میں ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے اسے اس وقت تک موت نہیں آئی گی جب تک وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔''

18. إنها سبب للنجاة من أهوال يوم القيامة.

''بے شک درود بھیجنا قیامت کی ہولناکیوں سے نجات کا سبب بنتا ہے۔''

عن أنس بن مالک عن النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم قال : يا أيها الناس إن أنجاكم يوم القيامة من أهوالها و مواطنها أكثركم علي صلاة في دار الدنيا.

ديلمي، مسند الفردوس، 5 : 277، رقم : 8175

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگو تم میں سے قیامت کی ہولناکیوں اور اس کے مختلف مراحل میں سب سے زیادہ نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہو گا۔''

19. إنها سبب لرد النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم الصلاة والسلام علي المصلي والمسلم عليه.

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود درود و سلام بھیجنے والے کو اس کا جواب مرحمت فرماتے ہیں۔''

عن أبي هريرة ﷺ أن رسول اﷲ صلي اللہ عليه وآله وسلم قال : مامن أحدٍ يسلم عَلَيَّ إلا ردَّ اﷲ عَلَيَّ روحي حتي أرد عليه السلام.

ابو داؤد، السنن، 2 : 218، کتاب المناسک، باب زيارة القبور، رقم : 2041

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تبارک تعالیٰ مجھے میری روح لوٹا دیتا ہے پھر میں اس سلام بھیجنے والے کو سلام کا جواب دیتا ہوں۔''

20. إنها سبب لتذكر العبد مانسيه.

''بے شک درود بھولی ہوئی شۓ یاد آجانے کا سبب بنتا ہے۔''

عن أنس بن مالک : قال قال رسول اﷲ صلي اللہ عليه وآله وسلم : إذا نسيتم شيئاً فصلوا عليّ تذكروه إن شاء اﷲ.

ابن قيم، جلاء الأفهام، 223

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تمہیں کوئی بات بھول جائے تو مجھ پر درود بھیجو ان شاء اللّٰہ وہ (بھولی ہوئی چیز) تمہیں یاد آ جائے گی۔''

21. إنها سبب لطيب المجلس، وأن لا يعود حسرة علي أهله يوم القيامة.

’’درود پاک کی برکت سے مجلس پاکیزہ ہوجاتی ہے اور قیامت کے دن وہ نشست اہل مجلس کے لیے حسرت کا باعث نہیں بنے گی۔‘‘

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : ما اجتمع قوم في مجلسٍ فتفرقوا من غير ذكر االله والصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم إلا كان عليهم حسرة يوم القيامة‘‘.

ابن حبان، الصحيح، 2 : 351، رقم : 590

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کچھ لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں پھر اس مجلس سے اللہ کا ذکر کیے بغیر اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے بغیر ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں تو ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان کے لئے حسرت و ملال کا باعث ہو گی۔‘‘

22. إنها تنفي عن العبد اسم البخل إذا صلي عليه عند ذكره صلي الله عليه وآله وسلم.

’’درود شریف بھیجنے کی برکت سے بخیلی کی عادت بندہ سے جاتی رہتی ہے۔‘‘

عن حسين بن علي بن أبي طالب رضي الله عنه قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم البخيل الذي من ذُكِرتُ عنده، لم يُصلِّ عليَّ.

ترمذي، الجامع الصحيح، 5 : 551، كتاب الدعوات، باب قول رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم ’’رغم أنف رجل‘‘، رقم : 3546

’’حضرت حسین بن علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : بے شک بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔‘‘

23. نجاته من الدعاء عليه الأنف إذا تركها عند ذكره صلي الله عليه وآله وسلم.

’’درود پڑھنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بد دعا (ناک خاک آلود ہو) سے بندہ محفوظ ہوجاتا ہے۔‘‘

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : رغم أنفُ رجلٍ ذكرت عنده، فلم يصل عَلَيَّ.

ترمذي، الجامع الصحيح، 5 : 550، كتاب الدعوت، باب قول رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم رغم أنف رجل، رقم : 3545

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا نام لیاجائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔''

24. إنها ترمي صاحبها علي طريق الجنة وتخطي بتاركها عن طريقها.

''درود شریف درود بھیجنے والے کو جنت کے راستے پر گامزن کر دیتا ہے اور جو درود کو ترک کرتا ہے وہ جنت کی راہ سے دور ہوجاتا ہے۔''

عن جعفر، عن أبيه ﷺ قال : قال رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم : من ذكرت عنده فنسي الصلاة عَلَيَّ خطئي طر يق الجنة يوم القيامة.

ابن ابي شيبه، المصنف، 6 : 326، رقم : 31793

''حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اپنے والدسے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے تو قیامت کے روز وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا۔''

25. إنها تنجي من نتن المجلس الذي يذكر فيه اﷲ ورسوله ويحمد ويثني عليه فيه ويصلي علي رسوله صلي الله عليه وآله وسلم

''درود بھیجنا مجلس کی سڑانڈ سے نجات دیتا ہے۔ کیونکہ اس مجلس میں ذکر الٰہی اور ذکر مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا جاتا ہے، اور باری تعالٰی کی حمدوثناء اور محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا جاتا ہے۔''

عن أبي هريرة ﷺ قال : قال رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم : ما اجتمع قوم في مجلسٍ فتفرقوا من غير ذكر اﷲ والصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم إلا كان عليهم حسرة يوم القيامة''.

ابن حبان، الصحيح، 2 : 351، رقم : 590

''حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب چند لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں پھر اس مجلس سے وہ اللہ کا ذکر کیے بغیر اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے بغیر ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں تو ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان کے لئے باعثِ حسرت و ملال ہو گی۔''

26. إنها سبب لتمام الأمر الذي ابتدي بحمد اﷲ والصلاة علي رسوله

''جو کام اللہ کی حمدوثنا اور حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود سے شروع ہو، درود اس کے مکمل ہونے کا سبب بن جاتا ہے۔''

عن أبي هريرة ﷺ عن النبي صلي الله عليه وآله وسلم أنه قال : كل أمر لم يبدأ فيه بحمد الله والصلاة عَلَيَّ فهو أقطع أبتر ممحوق من كل بركة.

ابويعلي، الارشاد، 1 : 449، رقم : 119

''ہر وہ نیک اور اہم کام جس کو نہ تو اللہ تعالی کی حمد کے ساتھ اور نہ ہی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے ساتھ شروع کیا جائے تو وہ ہر طرح کی برکت سے خالی ہو جاتا ہے۔''

27. إنها سبب لوفور نور العبد علي الصراط.

''پل صراط پر بندہ کے لیے افراطِ نور کا سبب درود شریف بنے گا۔''

عن أبي هريرة ﷺ قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : الصلاة عَلَيَّ نور علي الصراط ومن صلي عَلَيَّ يوم الجمعة ثمانين مرة غفرله ذنوب ثمانين عامًا.

ديلمي، مسند الفردوس، 2 : 408، رقم : 3814

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر بھیجا ہوا درود پل صراط پر نور بن جائے گا اور جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن اسی (80) مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے اسی (80) سال کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔''

28. إنها سبب أنه يخرج بها العبد عن الجفاء.

''بے شک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے سے بندہ جفاء کی زد سے باہر نکل جاتا ہے۔''

عن مُحَمَّد بن عليقال : قال سول الله صلي الله عليه وآله وسلم : من الجفاء ان أذكر عند رجل فلا يصلي عَلَيَّ.

عبدالرزاق، المصنف، 2 : 217، رقم : 3121

''حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : یہ جفا (بے وفائی) ہے کہ کسی کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔''

29. إنها سبب لنيل رحمة الله له.

''بے شک درود اللہ تعالی کی رحمت تک رسائی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ (کیونکہ صلوۃ بمعنی رحمت کے ہے اور صلوۃ قضائے رحمت اور موجبِ رحمت ہے)۔''

عن أنس بن مالک أن النبي صلي الله عليه وآله وسلم قال : من ذكرت عنده فليصل عَلَيَّ ومن صلي عَلَيَّ مرة واحدة صلي الله عليه عشرًا.

نسائي، السنن الكبري، 6 : 21، رقم : 9889

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔''

30. إنها سبب يعرض اسم المصلي عليه صلي اﷲ عليه وآله وسلم وذكره عنده.

''درود پڑھنا اس امر کا سبب بنتا ہے کہ درود پڑھنے والے کے نام کا ذکر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کیا جائے۔''

عن عمار بن ياسر ﷺ يقول : قال رسول اﷲ صلي اﷲ عليه وآله وسلم : إن اﷲ وکل بقبري ملکا أعطاه أسماع الخلائق، فلا يصلي عَلَيَّ أحد إلي يوم القيامة، إلاابلغني باسمه واسم أبيه هذا فلان بن فلان قد صلي عليک.

بزار، المسند، 4 : 255، رقم : 1425

''حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ تبارک و تعالی نے میری قبر میں ایک فرشتہ مقرر کیا ہوا ہے جس کو اللہ تبارک وتعالی نے تمام مخلوقات کی آوازوں کو سننے (اور سمجھنے) کی قوت واستعداد عطاء فرمائی ہے پس قیامت کے دن تک جو بھی مجھ پر درود پڑھے گا وہ فرشتہ اس درود پڑھنے والے کا نام اور اس کے والد کا نام مجھے پہنچائے گا اور کہے گا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں بن فلاں نے آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا ہے۔''

31. إنها سبب لتثبت القدام علي الصراط

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے والے کو پل صراط پر سے گزرتے وقت ثابت قدمی نصیب ہو گی۔''

عن عبدالرحمٰن بن عوف قال : قال رسول اﷲ صلي اﷲ عليه وآله وسلم : رأيت رجلاً من أمتي يزحف علٰي الصراط مرة ويجثومرة ويتعلق مرة فجاء ته صلاته علي فأخذت بيده فأقامته علٰي الصراط حتي جاوز.

هيثمي، مجمع الزوائد، 7 : 180

''حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا جو کبھی تو پل صراط پر آگے بڑھتا ہے اور کبھی رک جاتا ہے اور کبھی لٹک جاتا ہے پس اس کا مجھ پر درود بھیجنا

اس کے کام آتا ہے اور اس کی دستگیری کرتا ہے اور اس کو پل صراط پر سیدھا کھڑا کرلیتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کو عبور کر لیتا ہے۔‘‘

32. الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم زينة المجالس،

’’حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا مجالس کی زینت کا سبب بنتا ہے۔‘‘

عن أبي هريرة ﷺ قال قال : رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : زينوا مجالسكم بالصلاة عَلَيَّ فإن صلاتكم تعرض عَلَيَّ أو تبلغني.

عجلوني، كشف الخفاء، 1 : 536، رقم : 1443

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (اے لوگو) مجھ پر درود بھیجنے کے ذریعے اپنی مجالس کو سجایا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے یا مجھے پہنچ جاتا ہے۔‘‘

33. إنها سبب برأة المصلي من النفاق

’’حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو نفاق سے پاک کر دیتا ہے۔‘‘

34. أنها سبب برأة المصلي من النار

’’رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو جہنم کی آگ سے بچا لیتا ہے۔‘‘

35. إنها سبب لإسكان المصلي مع الشهدأ يوم القيامة

’’حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو روزِ قیامت شہداء کے ساتھ ٹھہرانے کا سبب بنتا ہے۔‘‘

عن أنس بن مالک ﷺ قال : قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم من صلي عَلَيَّ صلاة واحدة صلي الله عليه عشراً ومن صلي عَلَيَّ عشرا صلي الله عليه مائة ومن صلي عَلَيَّ مائة كتب الله بين عينيه براء ة من النفاق و براء ة من النار وأسكنه الله يوم القيامة مع الشهداء.

طبراني، المعجم الاوسط، 7 : 188، رقم : 7235

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اورجو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتاہے اللہ اس پر سو

مرتبہ درود (بصورت دعا) بھیجتا ہے اور جو مجھ پرسو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کے درمیان نفاق اور جہنم کی آگ سے براءت لکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کا ٹھکانہ شہداء کے ساتھ کرے گا۔‘‘

36. إنها سبب لصلاة الملائكة علٰي المصلي

’’حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے پر فرشتوں کے درود بھیجنے کا سبب بنتا ہے۔‘‘

عن ربيعة رضي الله عنه عن النبي صلي الله عليه وآله وسلم قال : ما من مسلم يصلي عَلَيَّ إلا صلت عليه الملائكة ماصلي عَلَيَّ فليقل العبد من ذلک أوليكثر.

ابن ماجه، السنن، 1 : 294كتاب اقا مةالصلاة والسنة فيها، باب الاعتدال في السجود، رقم : 907

’’حضرت ربیعۃ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو بندہ بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس پر اسی طرح درود (بصورتِ دعا) بھیجتے ہیں جس طرح اس نے مجھ پر درود بھیجا پس اب بندہ کو اختیار ہے کہ وہ مجھ پر اس سے کم درود بھیجے یا زیادہ۔‘‘

37. إنها سبب لتسليم اﷲ علٰي من سلم عليه صلي الله عليه وآله وسلم

’’حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنا سلام بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ کے سلام بھیجنے کا سبب بنتا ہے۔‘‘

عن عبدالرحمٰن بن عوف، أن رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم قال : إني لقيت جبرئيل عليه السلام فبشرني و قال : إن ربک يقول : من صلي عليک صليت عليه، و من سلم عليک سلمت عليه، فسجدت ﷲ عزوجل شکرًا.

حاکم، المستدرک علي الصحيحين، 1 : 735، رقم : 2019

’’حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک میں جبرئیل علیہ السلام سے ملا تو اس نے مجھے یہ خوشخبری دی کہ بے شک آپ کا رب فرماتا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہے میں بھی اس پر درود و سلام بھیجتا ہوں پس اس بات پر میں اللہ عزوجل کے حضور سجدہ شکر بجا لایا۔‘‘

38. إنها سبب أنه يخرج بها العبدعن الشقاء

’’حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے سے بندہ بدبختی سے نکل جاتا ہے۔‘‘

عن جابر بن عبداﷲ رضي الله عنه قال : قال رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم : من أدرک رمضان ولم يصمه فقد شقي ومن أدرک والديه أو أحدهما فلم يبره فقد شقي ومن ذکرت عنده فلم يصل عَلَيَّ فقد شقي.

طبراني، المعجم الاوسط، 4 : 162، رقم : 3871

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بدبخت ہے وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کے روزے نہ رکھے اور بدبخت ہے وہ شخص جس نے اپنے والدین کو یا ان میں سے کسی ایک کو پایا اور ان کے ساتھ نیکی نہ کی اور بدبخت ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔''

39. أن النبي صلي الله عليه وآله وسلم يسمع صلاة المصلي

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بذاتِ خود درود بھیجنے والے کا درود سنتے ہیں۔''

عن أبي هريرة ﷺ قال : قال النبي صلي الله عليه وآله وسلم من صلي عَلَيَّ عند قبري سمعته ومن صلي عَلَيَّ نائياً أبلغته.

بيهقي، شعب الايمان، 2 : 218، رقم : 1583

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود پڑھتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ (بھی) مجھے پہنچا دیا جاتا ہے۔''

40. الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم تبلغه صلي الله عليه وآله وسلم

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا ہوا درود ازخود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچ جاتا ہے۔''

عن أبي هريرة قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم لاتجعلوا بيوتكم قبوراً ولاتجعلواقبري عيدا وصلوا عَلَيَّ فإن صلاتكم تبلغني حيث كنتم.

ابو داؤد، السنن، 2 : 218، كتاب المناسک، باب زيارة القبور، رقم : 2042

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ اور نہ ہی میری قبر کو عیدگاہ (کہ جس طرح عید سال میں دو مرتبہ آتی ہے اس طرح تم سال میں صرف ایک یا دو دفعہ میری قبر کی زیارت کرو بلکہ میری قبر کی جہاں تک ممکن ہو کثرت سے زیارت کیا کرو) اور مجھ پر درود بھیجا کرو پس تم جہاں کہیں بھی ہوتے ہو تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

41. السلام علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يبلغه صلي الله عليه وآله وسلم

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا ہوا سلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچ جاتا ہے۔''

عن علي مرفوعاً قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم سَلِّمُوا عَلَيَّ فإن تسليمكم يبلغني أينما كنتم.

عجلوني، كشف الخفاء، 2 : 32، رقم : 1602

''حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر سلام بھیجا کرو بے شک تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا سلام مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

42. صلاة المصلي علٰي النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم سبب لبشراه صلي اللہ عليه وآله وسلم

''درود بھیجنے والے کا درود حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشی کا باعث ہے۔''

عن أبي طلحة ﷺ أن رسول االلہ صلي اللہ عليه وآله وسلم جاء ذات يوم و البشر يري في وجهه فقال : أنه جاء ني جبريل عليه السلام فقال : أما يرضيک يامُحَمَّد أن لا يصلي عليک أحد من أمتک إلا صليت عليه عشراً، ولا يسلم عليک أحد من أمتک إلا سلمت عليه عشرا؟

نسائي، السنن، 3 : 50، کتاب السهو، باب الفضل في الصلاة عَلٰي النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم، رقم : 1294

''حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نمایاں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرئیل آئے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بات پر خوش نہیں ہوں گے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے جو کوئی بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ درود (بصورت دعا) بھیجتا ہوں اورجو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ سلام بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجتا ہوں۔''

43. إن اولٰي الناس بالنبي صلي اللہ عليه وآله وسلم أکثرهم عليه صلي اللہ عليه وآله وسلم صلاة

''روزِ قیامت حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کی کثرت کرتا ہو گا۔''

عن عبدااللہ بن مسعود : أن رسول االلہ صلي اللہ عليه وآله وسلم قال أولي الناس بي يوم القيامة أکثرهم عَلَيَّ الصلاة.

ترمذي، الجامع الصحيح، 2 : 354، ابواب الوتر، باب ماجاء في فضل الصلاةعلي النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم، رقم : 484

''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو (دنیا میں) مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجا کرتا تھا۔''

44. من صلٰي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم في كتاب لم تزل الملائكة تصلي عليه مادام اسمه في ذلک الکتاب

''جو شخص کسی کتاب میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس وقت تک اس پر درود (بصورتِ دعا) بھیجتے رہتے ہیں جب تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کانام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔''

عن أبي هريرة قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم من صلي عَلَيَّ في کتاب لم تزل الملائکة تستغفر له مادام إسمي في ذلک الکتاب.

طبراني، المعجم الاوسط، 2 : 232، رقم : 1835

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس کے لئے اس وقت تک بخشش کی دعا کرتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔''

45. من صلٰي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يوم الجمعة ثمانين مرة غفرت له خطيئة ثمانين سنة

''جو شخص جمعہ کے دن حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر 80 مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے 80 سال کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔''

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسوعزوجل االله صلي الله عليه وآله وسلم الصلاة عَلَيَّ نور عَلٰي الصراط ومن صلي عَلَيَّ يو م الجمعة ثمانين مرة غفرله ذنوب ثمانين عَامًا.

ديلمي، مسند الفردوس، 2 : 408، رقم : 3814

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجنا پل صراط پر نور کا کام دے گا پس جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسی (80) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک وتعالی اس کے اسی (80) سال کے گناہ بخش دیتا ہے۔''

46. يصلي سبعون ألف ملک علٰي من صلي علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم

''جو شخص حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے ستر ہزار فرشتے اس پر درود (بصورتِ دعا) بھیجتے ہیں۔''

عن عبدالرحمٰن بن عوف رضي الله عنه قال : خرجت مع رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم إلي البقيع فسجد سجدة طويلة، فسألته فقال : جاء ني جبريل عليه السلام، وقال : إنه لا يصلي عليک أحد إلا ويصلي عليه سبعون ألف ملک.

ابن ابي شيبه، المصنف، 2 : 517

''حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنت البقیع کی طرف آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں ایک طویل سجدہ کیا پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور فرمایا جو کوئی بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے ستر ہزار فرشتے اس پر درود(بصورت دعا) بھیجتے ہیں۔''

47. الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم تستغفرلقائله

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا ہوا درود، درود خواں کے لئے مغفرت طلب کرتا ہے۔''

48. الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم تقربهاعين المصلي

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے ہوئے درود سے درود خواں کی آنکھوں کوٹھنڈک نصیب ہوتی ہے۔''

عن عائشة قالت : قال رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم : ما من عبد يصلي عَلَيَّ صلاة إلا عرج بها ملک حتي يجيء وجه الرحمنعزوجل فيقول اﷲعزوجل إذهبوا بها إلي قبر عبدي تستغفر لقائلها و تقربه عينه.

ديلمي، مسند الفردوس، 4 : 10، رقم : 6026

''حضرت عائشۃ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے ایک فرشتہ اس درود کو لے کر اللہ عزوجل کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے پھر اللہ تبارک و تعالی اس فرشتے کو فرماتے ہیں کہ اس درود کو میرے بندے (حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی قبر انور میں لے جاؤ تاکہ یہ درود اس کو کہنے والے کے لئے مغفرت طلب کرئے اور اس سے اس کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچے۔''

49. الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم أمحق للخطايا من الماء للنار

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو مٹانے سے بڑھ کر گناہوں کا مٹانے والاہے۔''

50. السلام علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم أفضل من عتق الرقاب

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ افضل ہے۔''

عن أبي بکر الصديق قال : الصلاة عَلٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم أمحق للخطايا من الماء للنار، والسلام عَلٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم أفضل من عتق الرقاب، وحب رسول اﷲ صلي الله عليه وآله وسلم أفضل من مهج الأنفس أوقال : من ضرب السيف في سبيل اﷲ عزوجل.

هندي، کنزالعمال، 2 : 367، رقم : 3982، باب الصلاةعليه صلي الله عليه وآله وسلم

''حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو بجھانے سے بھی زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے بڑھ کر فضیلت والا کام ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت جانوں کی روحوں سے بڑھ کر فضیلت والی ہے یا فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے بھی بڑھ کر فضیلت والی ہے۔''

51. إنها سبب لإستيجاب الأمان من سخط االله

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے محفوظ رہنے کا سبب بنتا ہے۔''

عن علي ﷺ أنه قال لولا أن أنس ذكر االله عزوجل ما تقربت إلي االله عزوجل إلّا بالصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم فإني سمعت رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم يقول : قال جبريل : يا مُحَمَّد! إن االله عزوجل يقول من صلي عليک عشر مرات إستوجب الأمان من سخطي.

سخاوي، القول البديع : 122

''حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر میں اللہ عزوجل کا ذکر بھول جاتا تو میں اس کا قرب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے بغیر نہ پاسکتا، بے شک میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جبرئیل امین نے مجھے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے وہ میری ناراضگی سے محفوظ رہتا ہے۔''

52. مكثر الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يكون تحت ظل عرش االله يوم القيامة

''روز قیامت (دنیا میں) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنے والا اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے تلے ہو گا۔''

عن علي عن النبي صلي الله عليه وآله وسلم أنه صلي الله عليه وآله وسلم قال : ثلاثة تحت ظل عرش االله يوم القيامة يوم لاظلّ إلا ظلّه قيل من هم يارسول االله صلي الله عليه وآله وسلم قال من فرج عن مكروب من أمتي وأحيا سنتي وأكثر الصلاة علي.

سخاوي، القول البديع : 123

''حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : قیامت والے دن تین اشخاص اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے تلے ہوں گے کہ جس دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے کے علاوہ

کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ عرض کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ (تین اشخاص) کون ہیں؟ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک وہ شخص جس نے میری امت کے کسی مصیبت زدہ سے مصیبت کو دور کیا دوسرا وہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا اور تیسرا وہ جس نے کثرت سے مجھ پر درود بھیجا۔''

53. أحب الأعمال إلٰي االله الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم

''اللہ کے ہاں محبوب ترین عمل حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا ہے۔''

عن علي بن أبي طالب ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : قلت لجبريل أي الأعمال أحب إلٰي االله عزوجل قال الصلاة عليک يا مُحَمَّد صلي الله عليه وآله وسلم وحب علي بن أبي طالب.

سخاوي، القول البديع، 129

''حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے جبرئیل سے پوچھا اللہ کے ہاں محبوب ترین عمل کون سے ہیں؟ تو جبرئیل نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرنا۔''

54. إنها سبب لنفي الفقر

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا فقر کو ختم کر دیتا ہے۔''

عن سمرة السوائي والد جابر ﷺ قال : قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم كثرة الذكر والصلاة علي تنفي الفقر.

سخاوي، القول البديع، 129

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے والد حضرت سمرہ سوائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کثرت ذکر اور مجھ پر درود بھیجنا فقر کو ختم کر دیتا ہے۔''

55. ينضراالله قلب المصلي وينوره بالصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم

''اللہ تعالیٰ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے والے کے دل کو درود کے وسیلہ سے تر و تازہ اور منور کر دیتا ہے۔''

عن خضر بن أبي العباس والياس بن بسام قالا سمعنا رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم يقول : مامن مؤمن صلٰي علٰي مُحَمَّد صلي الله عليه وآله وسلم إلا نضربه قلبه ونوره االله عزوجل.

سخاوي، القول البديع : 132

''حضرت خضر بن ابو عباس اور الیاس بن بسام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو مؤمن بھی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو تر و تازہ اور منور کردیتا ہے۔''

56. من صلّي علي ا لنبي صلي اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح اللہ له سبعين بابا من الرحمة.

''جو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے رحمت کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔''

عن خضر بن أنشا والياس بن بسام قالا : سمعناه صلي اللہ علیہ وآلہ وسلم يقول علي المنبر : من قال صلي االله علي مُحَمَّد صلي اللہ علیہ وآلہ وسلم فقد فتح علي نفسه سبيعن باباً من الرحمة.

سخاوي، القول البديع : 133

''حضرت خضر بن انشا اور الیاس بن بسام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص ''صلی ا للہ علی محمد'' (اللہ تعالیٰ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے) کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنی رحمت کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔''

57. الصلاة علي النبي صلي اللہ علیہ وآلہ وسلم سبب لرؤيته في المنام

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کا سبب ہے۔''

عن خضر بن أنشا و الياس بن بسام يقولان : جاء رجل من الشام إلي النبي صلي اللہ علیہ وآلہ وسلم فقال يارسول االله : إن إبي شيخ كبير وهو يحب أن يراک فقال ائتني به فقال أنه ضرير البصر فقال قل له ليقل في سبع اسبوع يعني في سبع ليال صلي االله علي مُحَمَّد صلي اللہ علیہ وآلہ وسلم فإنه يرأني في المنام حتيٰ يروي عني الحديث ففعل فرأه في المنام.

سخاوي، القول البديع : 133

''حضرت خضر بن انشا اور الیاس بن بسام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شام کا ایک آدمی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے شک میرا باپ بوڑھا ہے لیکن وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنے کا مشتاق ہے تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا کہ اپنے باپ کو میرے پاس لے آؤ آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ نابینا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو کہو کہ وہ سات راتیں ''صلی ا للہ علی محمد'' (اللہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے) پڑھ کر سوئے بے شک (اس عمل

کے بعد) وہ مجھے خواب میں دیکھ لے گا اور مجھ سے حدیث روایت کرے گا آدمی نے ایسا ہی کیا تو اس کو خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔''

58. الصلاة علٰي النبي تقي المصلي من الغيبة.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو غیبت سے بچاتا ہے۔''

عن خضر ابن أنشا والياس بن بسام يقولان : سمعنا رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم يقول، إذا جلستم مجلسا فقولوا بسم االله الرحمٰن الرحيم، وصلي االله علٰي مُحَمَّد يوكل الله بكم ملكا يمنعكم من الغيبة حتي لا تغتابوا.

سخاوي، القول البديع : 133

''حضرت خضر بن انشا اور الیاس بن بسام رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ ہم نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم کسی مجلس میں بیٹھو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور صلی اللہ علٰی محمد کہو تو اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ایک فرشتہ مقرر کر دے گا جو تمہیں غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔''

59. الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم طهارة قلوب المؤمنين من الصداء.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا مومنین کے دلوں کو زنگ آلود ہونے سے بچاتا ہے۔''

عن مُحَمَّد بن قاسم رفعه، لكل شيئٍ طهارة وغسل وطهارة قلوب المؤمنين من الصداء الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم.

سخاوي، القول البديع : 135

''حضرت محمد بن قاسم سے مرفوعاً روایت ہے کہ ہر چیز کے لیے طہارت اور غسل ضروری ہے اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا مؤمنین کے دلوں کو زنگ سے پاک کرتا ہے۔''

60. صلاة النبي صلي الله عليه وآله وسلم سبب لحب الناس للمصلي.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کے لیے لوگوں کی محبت کا سبب بنتا ہے۔''

عن خضر والياس قالا قال رسول االله صلي الله عليه وآله وسلم : مامن مؤمن يقول صلي االله علي مُحَمَّد صلي الله عليه وآله وسلم الا أحبه الناس وإن كانوا أبغضوه.

سخاوي، القول البديع : 133

''حضرت خضر اور حضرت الیاس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی مومن ایسا نہیں کہ وہ صلی اللہ علیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہے مگر یہ کہ لوگ اس سے سب سے زیادہ محبت کرنے لگیں گے اگرچہ اس سے پہلے وہ اس سے نفرت ہی کیوں نہ کرتے ہوں۔''

61. الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم سبب لمصافحته المصلي يوم القيامة.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قیامت کے دن مصافحہ کرنے کا سبب ہے۔''

عن عبدالرحمٰن بن عيسٰي قال قال النبي صلي الله عليه وآله وسلم من صلي علي في يوم خمسين مرة صافحته يوم القيامة.

سخاوي، القول البديع، 136

''حضرت عبدالرحمن بن عیسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو روزانہ مجھ پر پچاس (50) مرتبہ درود بھیجتا ہے قیامت کے روز میں اس سے مصافحہ کروں گا۔

62. الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم سبب لتقبيله فم المصلي

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درود بھیجنے والے کے منہ کو بوسہ سے نوازنے کا سبب بنتا ہے۔''

عن مُحَمَّد بن سعيد بن مطرف الرجل الصالح قال كنت جعلت علٰي نفسي كل ليلة عند النوم إذا أويت إلٰي مضجعي عدداً معلوماً أصليه علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم فإذا أنا في بعض الليالي قد أكملت العدد فأخذتني عيناي وكنت ساكنًا في غرفة فإذا بالنبي صلي الله عليه وآله وسلم قد دخل عليّ من باب الغرفة فأضاء ت به نورًا ثم نهض نحوي وقال هات هذا الفم الذي يكثرالصلاة عليَّ أقبله.

نبهاني، سعادة الدارين، 471

''حضرت محمد بن سعید بن مطرف رضی اللہ عنہ جو کہ ایک نیک اور صالح انسان تھے فرماتے ہیں کہ ہر رات سونے سے پہلے میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے ایک خاص عدد مقرر کیا ہوا تھا۔ پھر ایک رات میں نے درود کا عدد مکمل کیا ہی تھا کہ مجھے نیند آگئی درآنحالیکہ میں اپنے کمرے میں تھا میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے کمرے کے دروازے سے اندر داخل ہو رہے ہیں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسمِ اطہر سے میرا کمرہ

منور ہو گیا پھر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف بڑھے اور فرمایا اپنا منہ جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا ہے آگے لاؤ تاکہ میں اس کو چوم سکوں۔‘‘

63. المجلس الذي يصلي فيه علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم تتأرج منه الرائحة الطيبة إلي السماء.

’’وہ مجلس جس میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا جاتا ہے اس سے ایک بہترین خوشبو آسمان کی طرف بلند ہوتی ہے۔‘‘

عن بعض العارفينث أنه قال مامن مجلس يصلي فيه علٰي مُحَمَّد صلي الله عليه وآله وسلم إلا قامت منه رائحة طيبة حتي تبلغ عنان السماء فتقول الملائكة هذا مجلس صلي فيه علٰي مُحَمَّد صلي الله عليه وآله وسلم.

نبهاني، سعادة الدارين : 471

’’کسی عارف شخص سے روایت ہے کہ جس مجلس میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا جاتا ہے اس سے ایک نہایت ہی پاکیزہ خوشبو پیدا ہوتی ہے جو آسمان کے کناروں تک پہنچ جاتی ہے (اس خوشبو کی وجہ سے) فرشتے کہتے ہیں یہ اس مجلس کی خوشبو ہے جس میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا گیا۔‘‘

64. كثرة الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يرضي الرحمن.

’’حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا اللہ تعالیٰ کی رضا کا سبب بنتا ہے۔‘‘

65. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يطرد الشيطان.

’’حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا شیطان کو بھگاتا ہے۔‘‘

66. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يجلب السرور.

’’حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا خوشی لانے کا باعث بنتا ہے۔‘‘

67. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يقوي القلب والبدن.

’’حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا دل اور جسم کو مضبوط کرتا ہے۔‘‘

68. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم ينور القلب والوجه.

’’حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا دل اور چہرے کو منور کرتا ہے۔‘‘

69. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يجلب الرزق.

’’حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا کثرتِ رزق کا باعث بنتا ہے۔‘‘

70. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يكسب المهابة والحلاوة.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا اللہ تعالیٰ سے خوف اور عبادت میں حلاوت کا باعث بنتا ہے۔''

71. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يورث محبة النبي التي هي روح الاسلام.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت نصیب ہوتی ہے جو کہ روح اسلام ہے۔''

72. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يورث المعرفة والانابة والقرب و حياة القلب و ذكر النبي صلي الله عليه وآله وسلم للعبد.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معرفت، انابت قربت اور دل کا باعث بنتا ہے۔''

73. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم قوت القلب و روحه.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا دل اور جان کی غذا اور اس کی روح ہے۔''

74. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يحدث الأنس.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا طبیعت میں انس و محبت کو پیدا کرتا ہے۔''

75. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يزيل الوحشة.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا طبیعت اور مزاج سے وحشت کو ختم کر دیتا ہے۔''

76. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يوجب تنزل السكينة.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا دلوں میں نزول سکینۃ کا باعث بنتا ہے۔''

77. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم غشيان الرحمة.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا رحمت کے سائبان کے چھا جانے کا باعث بنتا ہے۔''

78. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم حفوف الملائكة بالمصلي.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنے سے فرشتے کا درود بھیجنے والے کو اپنے پروں کے ساتھ گھیر لیتے ہیں۔''

79. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يشغل عن الكلام الضار.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا انسان کو نقصان دہ کلام سے بچاتا ہے۔''

80. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يسعد المصلي.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا درود بھیجنے والے کی ابدی خیر و سعادت کا باعث بنتا ہے۔''

81. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يسعد بها جليس المصلي.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنے کی وجہ سے درود بھیجنے والے کے ہم نشین اس کی مجلس سے خوش ہوتے ہیں۔''

82. الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم أيسر العبادات و أفضلها.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا آسان ترین اور افضل ترین عبادت ہے۔''

83. الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم غراس الجنة.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا جنت کی شادابی عطا کرتا ہے۔''

84. الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يؤمن العبد من نسيان النبي صلي الله عليه وآله وسلم.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنے سے انسان حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھولنے سے محفوظ ہو جاتا ہے۔''

85. الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يعم الاوقات والاحوال و ليس شيئ من الطاعات مثله.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا ایسی عبادت ہے جو تمام اوقات اور احوال میں بلاشرط جائز ہے اس کے وقت کی کوئی پابندی نہیں یہ عبادت ہر وقت ادا ہے اس میں قضا نہیں ہے جبکہ دوسری تمام عبادات ایسی نہیں۔''

86. الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم نور للعبد في دنياه و قبره و يوم حشره.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا بندے کے لئے دنیا، قبر اور یوم آخرت میں نور کا باعث بنتا ہے۔''

87. الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم رأس الولاية و طريقها.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا ولایت کی طرف جانے والا راستہ ہے۔''

88. الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم يزيل خلة القلب و يفرق غمومه و همومه.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا دل کی مفلسی اور اس کے غموں کو دور کرتا ہے۔''

89. الصلاة علٰي النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم يزيل قسوة القلب.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا دل کی سختی کو دور کرتا ہے۔''

90. مجلس الصلاة والسلام مجالس الملائكة و رياض الجنة.

''درود و سلام کی مجالس فرشتوں کی مجالس اور جنت کے باغات ہیں۔''

91. كل صلوٰة شرعت لإقامة الصلاة علي النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم.

''تمام نمازوں کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درور بھیجنے کے ساتھ مشروع اور مشروط کر دیا گیا ہے۔''

92. أفضل كل أهل عمل أكثرهم فيه علي علٰي النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم صلاة.

''تمام صاحبانِ اعمالِ صالحہ سے افضل وہ شخص ہے جو کثرت سے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے۔''

93. إدامة الصلاة علٰي النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم تنوب مناب كثير من الطاعات البدنية والمالية.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ کثرت سے درود بھیجتے رہنا بہت ساری بدنی اور مالی طاعات کے قائم مقام ہے۔''

94. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم يعين علي طاعة اللہ.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا اللہ تعالی کی اطاعت و بندگی میں معاون ثابت ہوتا ہے۔''

95. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم يسهل كل صعب.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا تمام امور میں حائل مشکلات کو رفع کر دیتا ہے۔''

96. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم ييسر الأمور كلها.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا تمام امور کی انجام دہی کو آسان بنا دیتا ہے۔''

97. كثرة الصلاة علٰي النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم يعطي المصلي رفعة لروحه.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنے والے کی روح اعلی مقامات پر فائز کی جاتی ہے۔''

98. المصلون علٰي النبي صلي اللہ عليه وآله وسلم أسبق العمال في مضمار الأخرة.

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنے والے تمام اہل عمل سے آخرت میں سبقت لے جائیں گے۔''

99. الصلاة علٰي النبي صلي الله عليه وآله وسلم سد بين العبد و بين نار جهنم.

’’حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا بندے اور جہنم کی آگ کے درمیان ڈھال بن جائے گا۔‘‘

100. تتباهي كل بقاع الأرض بمن يصلي علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم.

’’زمین کے ٹکڑے بھی جن پر کوئی شخص حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے، اس شخص پر فخر کرتے ہیں۔‘‘

101. كثرت الصلاة علي النبي صلي الله عليه وآله وسلم توصل المصلي إلي حضرة النبي صلي الله عليه وآله وسلم الروحية.

’’کثرتِ درود و سلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کچہری کی حاضری نصیب کرتا ہے۔‘‘

ماخذ و مراجع

1۔ القرآن

2۔ ابن ابی شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابراہیم بن عثمان کوفی (159۔ 235ھ / 776۔ 849ء)۔ المصنف۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ الرشد، 1409ھ۔

3۔ ابن ابی عاصم، ابوبکر بن عمرو بن ضحاک بن مخلد شیبانی (206۔ 287ھ / 822۔ 900ء) السنہ۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، 1400ھ۔

4۔ ابن ابی عاصم، ابوبکر بن عمرو بن ضحاک بن مخلد شیبانی (206۔ 287ھ / 822۔ 900ء) الزہد۔ قاہرہ، مصر: دارالریان للتراث، 1408ھ۔

5۔ ابن اسحاق، اسماعیل بن اسحاق المالکی (199۔ 282ھ) فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: دارالمدینہ المنورہ، 1421ھ / 2000ء۔

6۔ ابن جعد، ابو الحسن علی بن جعد بن عبید ہاشمی (133۔ 230ھ / 750۔ 845ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: مؤسسہ نادر، 1410ھ / 1990ء۔

7۔ ابن جوزی، ابو الفرج عبد الرحمن بن علی بن محمد بن علی بن عبید اللہ (510۔ 579ھ / 1116۔ 1201ء)۔ صفوۃ الصفوہ۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ، 1409ھ / 1989ء۔

8۔ ابن حبان، ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان (270۔ 354ھ / 884۔ 965ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، 1414ھ / 1993ء۔

9۔ ابن حبان، ابو محمد عبداللہ بن محمد بن جعفر بن حیان اصبہانی (274۔ 369ھ)۔ العظمہ۔ ریاض، سعودی عرب: دار العاصمہ، 1408ھ۔

10۔ ابن حیان، ابو محمد عبداللہ بن محمد بن جعفر بن حیان اصبہانی (274۔ 369ھ)۔ طبقات المحدثین باصبھان۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالۃ، 1412 ھ / 1992ء

11۔ ابن خزیمہ، ابو بکر محمد بن اسحاق (223۔ 311ھ / 838۔ 924ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، 1390ھ / 1970ء۔

12۔ ابن راہویہ، ابو یعقوب اسحاق بن ابراہیم بن ابراہیم بن مخلد بن ابراہیم بن عبداللہ (161۔ 237ھ / 778۔ 851ء)۔ المسند۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الایمان، 1412ھ / 1991ء۔

13۔ ابن رجب حنبلی، ابو الفرج عبد الرحمن بن احمد (736۔ 795ھ)۔ جامع العلوم و الحکم فی شرح خمسین حدیثا من جوامع الکلم۔ بیروت، لبنان: دارالمعرفہ، 1408ھ۔

14۔ ابن رجب حنبلی، ابو الفرج عبد الرحمن بن احمد (736۔ 795ھ)۔ التخویف من النار والتعریف بحال دارالبوار۔ دمشق، شام:مکتبۃدارالبیان، 1399ھ۔

15۔ ابن عبدالبر، ابو عمر یوسف بن عبداللہ بن محمد (368۔ 463ھ / 979۔ 1071ء)۔ التمہید۔ مغرب (مراکش): وزارت عموم الاوقاف والشؤون الاسلامیہ، 1387ھ۔

16۔ ابن سعد، ابو عبد اللہ محمد (168۔ 230ھ / 784۔ 845ء)۔ الطبقات الکبری۔ بیروت، لبنان: دار بیروت للطباعہ و النشر، 1398ھ / 1978ء۔

17۔ ابن قدامہ، ابو محمد عبداللہ بن احمد المقدسی (620ھ)۔ المغنی فی فقہ الامام احمد بن حنبل الشیبانی۔ بیروت، لبنان: دارالفکر، 1405ھ۔

18۔ ابن قیسرانی، ابو الفضل محمد بن طاہر بن علی بن احمد مقدسی (448۔ 507ھ / 1056۔ 1113ء)۔ تذکرۃ الحفاظ۔ ریاض، سعودی عرب: دار الصمیعی، 1415ھ۔

19۔ ابن قیم، ابو عبداللہ محمد بن ابی بکر ایوب الزرعی (691۔ 1751ھ)۔ جلاء الافہام۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ۔

20۔ ابن کثیر، ابو الفداء اسماعیل بن عمر (701۔ 774ھ / 1301۔ 1373ء)۔ تفسیر القرآن العظیم۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، 1400ھ / 1980ء۔

21۔ ابن ماجہ، ابو عبد اللہ محمد بن یزید قزوینی (209۔ 273ھ / 824۔ 887ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، 1419ھ / 1998ء۔

22۔ ابن مبارک، ابو عبدالرحمن عبداللہ بن واضح مروزی (118۔ 181ھ / 736۔ 798ء)۔ کتاب الزہد۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

23۔ ابن قیم، محمد بن محمد ابوبکر ایوب الزرعی ابو عبداللہ، (691۔ 751ھ)۔ حاشیۃ ابن القیم علی سنن ابی داؤد۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیۃ، 1415ھ / 1995ء۔

24۔ ابوالحسین، عبدالباقی بن قانع (265۔ 351ھ)۔ معجم الصحابۃ۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الغرباء الاثریۃ، 1418ھ۔

25۔ ابو داؤد، سلیمان بن اشعث سجستانی (202۔ 275ھ / 817۔ 889ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، 1414ھ / 1994ء۔

26۔ ابو علا مبارک پوری، محمد عبدالرحمن بن عبد الرحیم (1283۔ 1353ھ)۔ تحفۃ الاحوذی۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

27۔ ابو عوانہ، یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم بن زید نیشاپوری (230۔ 316ھ / 845۔ 928ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، 1998ء۔

28۔ ابو نعیم، احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران اصبہانی (336۔ 430ھ / 948۔ 1038ء)۔ حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیاء۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، 1400ھ / 1980ء۔

29۔ ابو نعیم، احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران اصبہانی (336۔ 430ھ / 948۔ 1038ء)۔ المسند المستخرج علی صحیح مسلم۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، 1996ء۔

30۔ ابویعلی، الخلیل بن عبد اللہ بن احمد ا لخلیلی القزوینی (367ھ / 446ھ)۔ الارشاد۔ الریاض، السعودیۃ: مکتبۃ الرشد، 1409ھ / 1989ء۔

31۔ ابو یعلی، احمد بن علی بن مثنی بن یحیی بن عیسیٰ بن ہلال موصلی تمیمی (210۔ 307ھ / 825۔ 919ء)۔ المسند۔ دمشق، شام: دار المامون للتراث، 1404ھ / 1984ء۔

32۔ احمد بن حنبل، ابو عبد اللہ بن محمد (164۔ 241ھ / 780۔ 855ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، 1398ھ / 1978ء۔

33۔ ازدی، معمر بن راشد (م 151ھ)۔ الجامع۔ بیروت، لبنان: مکتبۃ الایمان، 1995ء۔

34۔ اسماعیلی، ابوبکر احمد بن ابراھیم بن اسماعیل (277۔ 371ھ)۔ معجم الشیوخ / المعجم فی اسامی شیوخ ابی بکر الاسماعیلی۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب:مکتبۃ العلوم والحکم، 1410ھ۔

35۔ اندلسی، عمر بن علی بن احمد الوادیاشی (723۔ 804ھ)۔ تحفۃ المحتاج الی ادلۃ المحتاج۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: دار حراء، 1406ھ۔

36۔ بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (194۔ 256ھ / 810۔ 870ء)۔ الادب المفرد۔ بیروت، لبنان: دار البشائر الاسلامیہ، 1409ھ / 1989ء۔

37۔ بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (194۔ 256ھ / 810۔ 870ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان دمشق، شام: دار القلم، 1401ھ / 1981ء۔

38۔ بزار، ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق بصری (210۔ 292ھ / 825۔ 905ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: 1409ھ۔

39۔ بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (384۔ 458ھ / 994۔ 1066ء)۔ السنن الکبریٰ۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: مکتبہ دار الباز، 1414ھ / 1994ء۔

40۔ بیہقی ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (384۔ 458ھ / 994۔ 1066ء)۔ السنن الصغیر۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ، 1412ھ / 1992ء۔

41۔ بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (384۔ 458ھ / 994۔ 1066ء)۔ شعب الایمان۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، 1410ھ / 1990ء۔

42۔ ترمذی، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک سلمی (210۔ 279ھ / 825۔ 892ء)۔ الجامع الصحیح۔ بیروت، لبنان: دار الغرب الاسلامی، 1998ء۔

43۔ جرجانی، ابو القاسم حمزۃ بن یوسف (428ھ / 345ھ)۔ تاریخ جرجان۔ بیروت، لبنان: عالم الکتب، 1401ھ / 1981ء

44۔ حارث، الحارث بن ابی اسامت (186ھ / 252ھ)۔ المسند۔ مدینۃ منورۃ، السعودیۃ: مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویۃ، 1413ھ / 1992ء)

45۔ حاکم، ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن محمد (321۔ 405ھ / 933۔ 1014ء)۔ المستدرک علی الصحیحین۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، 1411ھ / 1990ء۔

46۔ حمیدی، ابو بکر عبداللہ بن زبیر (م219ھ / 834ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ + قاہرہ، مصر: مکتبۃ المتنبی۔

47۔ خطیب بغدادی، ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی بن ثابت (392۔ 463ھ / 1002۔ 1071ء)۔ تاریخ بغداد۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

48۔ خطیب بغدادی، ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی بن ثابت (392۔ 463ھ / 1002۔ 1071ء)۔ الجامع لاخلاق الروی و آداب السامع۔ الریاض، مکتبۃ المعارف، 1403ھ۔

49۔ دارمی، ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن (181۔ 255ھ / 797۔ 869ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، 1407ھ۔

50۔ دار قطنی، ابو الحسن علی بن عمر بن احمد بن مہدی بن مسعود بن نعمان (306۔ 385ھ / 918۔ 995ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، 1386ھ / 1966ء۔

51۔ دولابی، ابو بشر محمد بن احمد بن حماد (224۔ 310ھ)۔ الذریۃ الطاہرۃ النبویۃ۔ کویت: الدار السلفیہ، 1407ھ۔

52۔ دیلمی، ابو شجاع شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ بن فناخسرو ہمذانی (445۔ 509ھ / 1053۔ 1115ء)۔ الفردوس بماثور الخطاب۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، 1986ء۔

53۔ ذہبی، شمس الدین محمد بن احمد (673۔ 748ھ)۔ میزان الاعتدال فی نقد الرجال۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ، 1995ء۔

54۔ ذہبی، شمس الدین محمد بن احمد (673۔ 748ھ)۔ سیر اعلام النبلاء۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، 1413ھ۔

55۔ سخاوی، ابو عبداللہ محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن ابی بکر بن عثمان بن محمد (831۔ 902ھ / 1428۔ 1497ء)۔ القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: المکتبۃ العلمیہ، 1397ھ / 1977ء

56۔ سمعانی، ابو سعید عبدالکریم بن محمد بن منصور التمیمی (م: 562ھ)۔ ادب الاملاء والاستملاء۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ، 1401ھ / 1981ء

57۔ سیوطی، جلال الدین ابو الفضل عبد الرحمن بن ابی بکر بن محمد بن ابی بکر بن عثمان (849۔ 911ھ / 1445۔ 1505ء)۔ الدر المنثور فی التفسیر بالماثور۔ بیروت، لبنان:دار المعرفہ۔

58۔ سیوطی، جلال الدین ابو الفضل عبد الرحمن بن ابی بکر بن محمد بن ابی بکر بن عثمان (849۔ 911ھ / 1445۔ 1505ء)۔ تدریب الراوی۔

59۔ سیوطی، جلال الدین ابو الفضل عبد الرحمن بن ابی بکر بن محمد بن ابی بکر بن عثمان (849۔ 911ھ / 1445۔ 1505ء)۔ شرح السیوطی علی سنن النسائی، حلب، شام: مکتب المطبوعات الاسلامیہ، 1406ھ / 1986ء۔

60۔ شاشی، ابو سعید ہیثم بن کلیب بن شریح (م 335ھ / 946ء)۔ المسند۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ العلوم و الحکم، 1410ھ۔

61۔ شمس الحق، محمد شمس الحق عظیم آبادی ابو طیب۔ عون المعبود شرح سنن ابی داؤد۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، 1415ھ۔

62۔ شافعی، محمد بن ادریس الشافعی ابو عبیداللہ (150ھ۔ 204ھ)۔ الام، بیروت، لبنان: دارالمعرفۃ، 1393ھ۔

63۔ شوکانی، محمد بن علی بن محمد (1173۔ 1250ھ / 1760۔ 1834ء)۔ نیل الاوطار شرح منتقی الاخبار۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، 1402ھ / 1982ء۔

64۔ شیبانی، ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک بن مخلد (206۔ 287ھ / 822۔ 900ء)۔ الآحاد و المثانی۔ ریاض، سعودی عرب: دار الرایہ، 1411ھ / 1991ء۔

65۔ صالحی، ابو عبد اللہ محمد بن یوسف بن علی بن یوسف شامی (م 942ھ / 1536ء)۔ سبل الہدیٰ و الرشاد۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، 1414ھ / 1993ء۔

66۔ صنعانی، محمد بن اسماعیل امیر (773۔ 852ھ)۔ سبل السلام شرح بلوغ المرام۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی، 1379ھ۔

67۔ صیداوی، محمد بن احمد بن جمیع، ابو حسین (305۔ 402)۔ معجم الشیوخ۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، 1405ھ۔

68۔ ضیاء مقدسی، محمد بن عبد الواحد حنبلی (م 643ھ)۔ الاحادیث المختارہ۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: مکتبۃ النہضۃ الحدیثیہ، 1410ھ / 1990ء۔

69۔ طبرانی، سلیمان بن احمد (260۔ 360ھ / 873۔ 971ء)۔ مسند الشامیین۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، 1405ھ / 1984ء۔

70۔ طبرانی، سلیمان بن احمد (260۔ 360ھ / 873۔ 971ء)۔ المعجم الاوسط۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ المعارف، 1405ھ / 1985ء۔

71۔ طبرانی، سلیمان بن احمد (260۔ 360ھ / 873۔ 971ء)۔ المعجم الصغیر۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، 1403ھ / 1983ء۔

72۔ طبرانی، سلیمان بن احمد (260۔ 360ھ / 873۔ 971ء)۔ المعجم الکبیر۔ موصل، عراق: مکتبۃ العلوم والحکم، 1404ھ / 1983ء۔

73۔ طبری، ابو جعفر محمد بن جریر بن یزید (224۔ 310ھ / 839۔ 923ء)۔ جامع البیان فی تفسیر القرآن۔ بیروت، لبنان: دارالمعرفۃ، 1400ھ / 1980ء۔

74۔ طیالسی، ابو داؤد سلیمان بن داؤد جارود (133۔ 204ھ / 751۔ 819ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ۔

75۔ عبد بن حمید، ابو محمد بن نصر اکسی (م 249ھ / 863ء)۔ المسند۔ قاہرہ، مصر: مکتبۃ السنہ، 1408ھ / 1988ء۔

76۔ عبدالرزاق، ابوبکر بن ہمام بن نافع صنعانی (126۔ 211ھ / 744۔ 826ء)۔ المصنف۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، 1403ھ۔

77۔ عجلونی، ابو الفداء اسماعیل بن محمد بن عبد الہادی بن عبد الغنی جراحی (1087۔ 1162ھ / 1676۔ 1749ء)۔ کشف الخفا و مزیل الالباس۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، 1405ھ۔

78۔ عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (773۔ 852ھ / 1372۔ 1449ء)۔ الاصابہ فی تمییز الصحابہ۔ بیروت، لبنان: دار الجیل، 1412ھ / 1992ء۔

79۔ عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (773۔ 852ھ / 1372۔ 1449ء)۔ المطالب العالیہ۔ بیروت، لبنان: دارالمعرفہ، 1407ھ / 1978ء۔

80۔ عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (773۔ 852ھ / 1372۔ 1449ء)۔ فتح الباری۔ لاہور، پاکستان: دار نشر الکتب الاسلامیہ، 1401ھ / 1981ء۔

81۔ عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (773۔ 852ھ / 1372۔ 1449ء)۔ لسان المیزان۔ بیروت، لبنان، مؤسسۃ الاعلمی المطبوعات، 1406ھ / 1986ء۔

82۔ عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (773۔ 852ھ / 1372۔ 1449ء)۔ تلخیص الحبیر۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: 1484ھ / 1964ء۔

83۔ عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (773۔ 852ھ / 1372۔ 1449ء)۔ الدرایۃ فی تخریج احادیث الھدایۃ، بیروت، لبنان۔

84۔ عینی، بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد بن موسیٰ بن احمد بن حسین بن یوسف بن محمود (762۔ 855ھ / 1361۔ 1451ء)۔ عمدۃ القاری۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، 1399ھ / 1979ء۔

85۔ فاکہی، ابو عبد اللہ محمد بن اسحاق بن عباس مکی (م 272ھ / 885ء)۔ اخبار مکہ فی قدیم الدہر و حدیثہ۔ بیروت، لبنان: دار خضر، 1414ھ۔

86۔ فیروز آبادی، ابو طاہر محمد بن یعقوب بن محمد بن ابراہیم بن عمر بن ابی بکر بن احمد بن محمود (729۔ 817ھ / 1329۔ 1414ء)۔ الصلات والبشر فی الصلاۃ علی خیر البشر۔ لاہور پاکستان: مکتبہ اشاعت القرآن۔

87۔ قاضی عیاض، ابوالفضل عیاض بن موسیٰ بن عیاض الیحصبی، (476۔ 544 ھ)۔ الشفاء۔ بیروت، لبنان: المکتبۃ العصریۃ، 1423 ھ / 2002ء

88۔ قرطبی، ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن محمد بن یحیٰ بن مفرج اُموی (284۔ 380ھ / 897۔ 990ء)۔ الجامع لاحکام القرآن۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

89۔ قزوینی، عبدالکریم بن محمد الرافعی۔ التدوین فی اخبار قزوین۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، 1987ء۔

90۔ قضاعی، ابو عبد اللہ محمد بن سلامہ بن جعفر بن علی بن حکمون بن ابراہیم بن محمد بن مسلم قضاعی (م 454ھ / 1062ء)۔ مسند الشہاب۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، 1407ھ / 1986ء۔

91۔ کنانی، احمد بن ابی بکر بن اسماعیل (762۔ 840 ھ)۔ مصباح الزجاجۃ فی زوائدابن ماجہ، بیروت، لبنان: دارالعربیۃ، 1403 ھ۔

92۔ مالک، ابن انس بن مالک رضی اللہ عنہ بن ابی عامر بن عمرو بن حارث اصبحی (93۔ 179ھ / 712۔ 795ء)۔ الموطا۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی، 1406ھ / 1985ء۔

93۔ مروزی، ابو عبد اللہ محمد بن نصر بن الحجاج (202۔ 294ھ)۔ تعظیم قدر الصلوۃ۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الدار، 1406ھ۔

94۔ مزی، ابو الحجاج یوسف بن زکی عبد الرحمن بن یوسف بن عبد الملک بن یوسف بن علی (654۔ 742ھ / 1256۔ 1341ء)۔ تہذیب الکمال۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، 1400ھ / 1980ء۔

95۔ مسلم، ابن الحجاج قشیری (206۔ 261ھ / 821۔ 875ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

96۔ معمر بن راشد، معمر بن راشد الازدی (م151 ھ)۔ الجامع، بیروت، لبنان: مکتبۃ الایمان، 1995ء۔

97۔ مناوی، عبدالرؤف بن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین (952۔ 1031ھ / 1545۔ 1621ء)۔ فیض القدیر شرح الجامع الصغیر۔ مصر: مکتبہ تجاریہ کبری، 1356ھ۔

98۔ منذری، ابو محمد عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد اللہ بن سلامہ بن سعد (581۔ 656ھ / 1185۔ 1258ء)۔ الترغیب و الترہیب۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، 1417ھ۔

99۔ نسائی، احمد بن شعیب (215۔ 303ھ / 830۔ 915ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، 1416ھ / 1995ء۔

100۔ نسائی، احمد بن شعیب (215۔ 303ھ / 830۔ 915ء)۔ السنن الکبری۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، 1411ھ / 1991ء۔

101۔ نسائی، احمد بن شعیب (215۔ 303ھ / 830۔ 915ء)۔ عمل الیوم واللیلۃ، بیروت، لبنان: موسسۃ الرسالۃ، 1407ھ / 1987ء۔

102۔ نبہانی، یوسف بن اسماعیل نبہانی، (1265۔ 1350ھ / 1849۔ 1932ء)۔ سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علیٰ سید الکونین، بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیۃ، 1422ھ / 2002ء۔

103۔ نبہانی، یوسف بن اسماعیل نبہانی، (1265۔ 1350ھ / 1849۔ 1932ء)۔ دلائل الخیرات، قاہرہ، مصر: دارالفضیلۃ، 2003ء۔

104۔ واسطی، اسلم بن سہیل الرزاز الواسطی (متوفی 292ھ)۔ تاریخ واسط، بیروت، لبنان: عالم الکتب، 1406 ھ۔

105۔ ہیثمی، نور الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان (735۔ 807ھ / 1335۔ 1405ء)۔ مجمع الزوائد۔ قاہرہ، مصر: دار الریان للتراث + بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، 1407ھ / 1987ء۔

106۔ ہیثمی، نور الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان (735۔ 807ھ / 1335۔ 1405ء)۔ موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

107۔ ہندی، حسام الدین، علاء الدین علی متقی (م 975ھ)۔ کنز العمال۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، 1399 / 1979۔

108۔ یوسف بن موسیٰ، ابو المحاسن الحنفی۔ المعتصر من المختصر من مشکل الآثار۔ بیروت، لبنان: عالم الکتب۔